لے پالک 2

مجھے... تھوڑی دیر ہوگئی ہے۔ میرا واسطہ ایسے شخص سے پڑا جو پُرتشدد تھا، بہت زیادہ سنگین حالت میں تھا، اور مجھے اُس وقت جانا پڑا، کیونکہ، 'وہ بہت، بہت بُری حالت میں تھے۔ اور مشی گن سے پورا راستہ ڈرائیو کر کے آیا تھا، پولیس افسر نے بلایا تھا، اور وغیرہ وغیرہ، اور وہ بہت، بہت بُری حالت میں تھے۔ لیکن، اب سب کچھ ٹھیک ہوجائیگا؛ کیونکہ سب کچھ-سب کچھ قابو میں ہے، اسلئے سب ٹھیک ہے۔ جب خُداوند اندر آجاتا ہے، تب سب کچھ کنٹرول ہوجاتا ہے، کیا نہیں ہوتا؟ اوہ، وہ-وہ کتنا بھلا ہے؛ اُسکی بھلائی اور اُس کی رحمت کے بارے میں سوچنا شاندار ہے، کہ وہ ہمارے لیے کیا معنی رکھتا ہے، اور اُس کی حمد کتنی قیمتی ہے۔

خیر، ہم نے یہ کہہ کر شروع کرنے کی کوشش کی تھی، کہ ہم افسیوں کی کتاب کے پہلے تین ابواب لیں گے۔ اور میرا خیال ہے کہ ہم وہاں پہلے تین الفاظ، یا بس پہلی تین باتوں تک ہی پہنچ سکے تھے۔ ہم زیادہ آگے نہیں بڑھ سکے تھے، لیکن ہوسکتا ہے آج رات ہم کچھ اور آگے بڑھنے کی کوشش کریں۔ اب، میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ میں کسی بھی لحاظ سے، بائبل کا عالم نہیں ہوں،

اور نہ ہی علمِ الٰہیات کا ماہر ہونے کے قریب ہوں، لیکن میں-میں خُداوند سے پیار کرتا ہوں، اور میں اُسکی خدمت کرنا پسند کرتا ہوں اور...[ایک بھائی برادر برینہم سے بات کرتا ہے-ایڈیٹر-]

کوئی، ایمرجنسی میں تھا، کہا، بس اس سے پہلے کہ ہم اب آگے بڑھیں، ایک چھوٹی بچی لوئی ویل کے ہسپتال میں پڑی ہوئی ہے، اور تمام ماہر ڈاکٹروں نے بھی اُسے جواب دے دیا ہے، اور اب وہ مر رہی ہے، اور اُس بچی کیلئے دعا کی درخواست کی گئی ہے۔ اور مسیحی ہوتے ہوئے، ہماری یہ ڈیوٹی ہے، کہ، اب اپنے سروں کو دُعا کیلئے جھکائیں۔

ہمارے پُرفضل خُداوند، یہ صرف ہماری ڈیوٹی ہی نہیں، بلکہ یہ ہمارے لیے شرف بھی ہے، اور ہماری-ہماری یہ تمنا بھی ہے کہ چرچ ہوتے ہوئے آج رات اپنے سروں کوجھکائیں، اور بلائی ہوئی اور ایمان رکھنے والی جماعت کی حیثیت سے، یہ لوگ آج رات یہاں آئے ہیں، تاکہ ہم تیرے کلام کی تعلیم پائیں، اور بدن میں اپنا مقام حاصل کریں، تاکہ ہم مسیح کے بدن کے رکن ہوتے ہوئے، وہ کام کرسکیں جسکے لیے ہم مقرر کیے گئے ہیں۔

2 اور اب ہم سے کہا گیا ہے کہ ہم فوراً خُدا کے پاس آجائیں۔ اور ہم میں سے ہر ایک باپ یہ سوچتا ہے، کہ کیا ہوتا اگر یہ ہماری چھوٹی بیٹی ہوتی، تو ہمارے دل کس طرح اندر ہی اندر جلتے اور ہم تکلیف میں ہوتے، اور ہم

کلیسیاؤں سے درخواست کرتے کہ فوری طور پر دُعا کی جائے۔ اور کسی باپ کا دل اندر ہی اندر تڑپ رہا ہے، اور درد سے بے قرار ہورہا ہے۔ خُداوند، ہونے دے کہ اب پاک رُوح کی وہ عظیم ہستی ابھی اُس باپ کے دل میں آجائے۔ ہر طرح کے شک کے سائے، اور ہر درد کو دُور کردے، اور وہ جان جائے کہ تُو خُدا ہے اور تیری حضوری میں کوئی بیماری ٹھہر نہیں سکتی ہے جب تیری کلیسیا اور تیرے لوگ تیرے دیئے ہوئے الٰہی حکم کو پورا کرلیتے ہیں۔

3 اور جیسا کہ اس سارے ہفتے میں، ہم دعا کرتے رہے ہیں، گزشتہ اتوار سے میں دعا کے ان طریقوں یا ان اسباب پر غور کرتا رہا ہوں۔ دنیا کی نظر میں بظاہر ہمارے پاس کوئی خاص بڑا ہتھیار نہیں ہے، لیکن یہ چھوٹی سی فلاخن اُس وقت نہایت خطرناک ہوتی ہے جب یہ ایمان کی انگلیوں میں ہوتی ہے۔ اے خُداوند، ہماری دعائیں اپنے نشانے پر لگیں، تاکہ اُس موت کو، جو اُس بچی پر منڈلا رہی ہے، چکنا چور کر دیں؛ اُس ننھی بچی، چھوٹی لڑکی یا اُس شیر خوار بچی کے، بستر کے پاس، چھائی ہوئی، ہر تاریکی اور مایوسی کو دُور کردے۔ اور ہونے دے کہ خُدا کی حضوری کی عظیم روشنی اُس پر چمکے۔ ہونے دے کہ وہ بچی ہسپتال سے، تندرست ہو کر آئے۔

4 اے خُدا، ہم جانتے ہیں کہ دریا کے اُس پار ہمارے پیارے انتظار کررہے ہیں، اور یہ شاندار بات ہے۔ ہم اپنے بچوں سے پیار کرتے ہیں۔ اور

ہم دُعا کرتے ہیں، خُداوند، کہ تُو اپنے جلال کیلئے، اُس بچی کی زندگی کو بچا لے گا۔ ہم، تیرا چرچ ہوتے ہوئے، موت کو جھڑکتے ہیں، اور کہتے ہیں، "وہیں ٹھہر جا۔ تُو اُس بچی کو نہیں لے جا سکتی، کیونکہ ہم ایمان کے ساتھ اُس کی زندگی خُدا کی بادشاہی کے لیے مانگتے ہیں۔" خُداوند، ہماری اِن دعاؤں کو قبول فرما، تاکہ یہ ہماری ہدایت کے مطابق سیدھی اپنے نشانے پر لگیں، اپنے مُنجی، یسُوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

5 کیا ہم ایمان رکھتے ہیں؟ میں نہیں جانتا میں کیا کرتا اگر میں ایک مسیحی نہ ہوتا۔ میں بس ایک لمحہ بھی مزید یہاں رہنا نہیں چاہتا ہوں۔ میرے نزدیک زندگی کا بہترین مقصد یہی ہے، بس دوسروں کو بچایا جائے، یہی سب سے بہترین بات ہے جو میں جانتا ہوں۔

6 اب، آج رات ہم اپنے گزشتہ سبق کے مختصر پسِ منظر سے آغاز کرنا چاہتے ہیں۔ اور آج رات، میں، پورا باب پڑھنے کی کوشش کرونگا، اگر میں پڑسکا۔ لہٰذا اگر ممکن ہوا تو اتوار کی صبح مجھے شاید اتوار کی صبح اور اتوار کی شام، دونوں نشستوں میں اس سبق کو آگے بڑھانا پڑے، تاکہ میں اُس ترتیب کو سمجھا سکوں جو میں کلیسیا کو سمجھانا چاہتا ہوں۔ اوہ، اپنے مقام کو پہچاننا کتنی عمدہ بات ہے! اور کوئی بھی شخص کچھ نہیں کرسکتا جب تک اُسے صحیح طور پر معلوم نہ ہو کہ وہ کیا کر رہا ہے۔

7 فرض کریں آپ کی کوئی... سرجری ہونے والی ہو، اور ایک نوجوان ڈاکٹر ہو جو ابھی ابھی میڈیکل سکول سے فارغ ہو کر آیا ہو... اور اُس نے پہلے کبھی کوئی آپریشن نہ کیا ہو۔ اسکے باوجود، وہ جوان اور خوبصورت ہو، اور اُس نے بالوں میں، کنگھی کی ہو، اور اُس نے بہت عمدہ، اور صاف ستھرا لباس پہنا ہو۔ اور وہ کہے، "میں نے چھریاں تیز کر لی ہیں، اور میں نے تمام اوزار اور دوسری چیزیں جراثیم سے پاک کر لی ہیں۔" لیکن آپ کو اُس کے بارے میں تھوڑا سا عجیب محسوس ہوگا۔ میں تو چاہوں گا کہ میرا آپریشن کوئی تجربہ کار ڈاکٹر کرے جس نے پہلے کئی بار آپریشن کیا ہو، اس سے پہلے کہ مجھے کاٹا جائے۔ میں-میں چاہتا ہوں کہ کوئی ایسا شخص نہ ہو جو ابھی ابھی سکول سے فارغ ہو کر آیا ہو، میں کسی ایسے شخص کو چاہتا ہوں جس کے پاس کچھ تجربہ ہو۔

8 اور آج رات سب سے بہترین اور سب سے تجربہ کار ہستی جسکو بلایا جاسکتا ہے، میرے علم کے مطابق، وہ پاک رُوح ہے۔ وہ خُدا کا عظیم طبیب اور عظیم اُستاد ہے۔

9 اور آج رات اپنے پیغام کا پسِ منظر بیان کرتے ہوئے، میں اب بھی اتوار کے پیغام کو بنیاد بنا رہا ہوں، یہ بات ہے، اُنہوں نے سموئیل کو جو خُداوند کے کلام کے ساتھ تھا، رد کر دیا، اور قیس کے بیٹے، ساؤل کو قبول کر لیا، اور

اُنہوں نے سموئیل کو رد کر دیا، جو پاک رُوح کی نمائندگی کر رہا تھا، کیونکہ وہ اُسی طرح بولتا تھا جیسے پاک رُوح رہنمائی کرتا تھا۔ اور جب اُس نے اُنہیں اس بات کی طرف متوجہ کیا، تو اُس نے کہا، "یاد رکھو، میں نے تم سے خُداوند کے نام میں کوئی ایسی بات کبھی نہیں کہی جو خُداوند نے پوری نہ کی ہو۔ نہ ہی میں نے تمہارے سامنے کبھی بدتمیزی کی ہے؛ اور کوئی بھی مجھ پر گناہ کا الزام نہیں لگا سکتا۔"

جیسے یسُوع نے کہا، "کون مجھ میں گناہ ثابت کر سکتا ہے؟" سمجھے؟

10 اور اُس نے دوبارہ کہا، کہ، "میں کبھی بھی تم سے تمہارے پاس پیسے مانگنے نہیں آیا اور وغیرہ وغیرہ۔ میں نے تم سے کچھ نہیں لیا۔ بلکہ میں نے جو کچھ بھی تم سے کہا، تمہاری بھلائی کے لیے کہا اور جو کچھ تمہارے پاس لایا وہ خُداوند کے مُنہ سے نکلا ہوا کلام تھا۔"

11 اور سب لوگوں نے گواہی دی، "یہ سچ ہے۔ یہ سب سچ ہے، لیکن پھر بھی ہمیں ایک بادشاہ چاہیے۔ ہم باقی دنیا کی طرح بننا چاہتے ہیں۔"

12 اب، آج رات، ہم اپنے کلام کو تقسیم کرنے جا رہے ہیں...افسیوں کی کتاب، نئے عہدنامے کی یشوع کی کتاب ہے۔ یہ "غالب آنے والوں" کو تقسیم کر رہی ہے او ترتیب دی رہی ہے۔ اب، یہ بس چند منٹوں کے لیے ایک مختصر سا پس منظر ہے، تاکہ اس سے پہلے کہ ہم پڑھیں ہم ایک

مناسب مقام پر پہنچ جائیں، اور ہم تیسری آیت سے شروع کریں۔ اب، ہم نے گزرے اتوار کی رات کو دیکھا تھا...خُدا نے پرانے عہد نامے میں اسرائیل کو آرام کی جگہ دینے کا وعدہ کیا تھا، کیونکہ وہ پردیسیوں اور مسافروں کی طرح بھٹک رہے تھے۔ اور وہ ایسے دیس میں تھے جو اُنکا نہیں تھا، اور خُدا نے ابرہام کے وسیلے وعدہ کیا تھا کہ وہ وہاں پردیسی کی حیثیت سے...اُسکی نسل چار سو سال تک اجنبی لوگوں میں پردیسی رہے گی، اور اُسکے ساتھ بُرا سلوک کیا جائیگا، لیکن وہ اپنے قوی ہاتھ کے وسیلے اُنہیں نکال کر ایک اچھے دیس میں لے جائیگا جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے۔

13 اور، دیکھیں، جب وعدے کا وقت قریب آگیا، تو خُدا نے کسی کو اُٹھا کھڑا کیا تاکہ وہ اُنہیں اُس دیس میں لائے۔ آج رات جماعت میں سے کتنے ہیں جنہیں معلوم ہے کہ وہ شخص کون تھا...کیا جانتے ہیں وہ کون تھا؟ موسیٰ۔ غور کریں، اُس ہستی کی ایک بالکل، نہایت حقیقی مثال جو ہمیں موعودہ سرزمین تک پہنچانے کے لیے ملتی ہے، مسیح ہے۔ اب ہمارے ساتھ بھی ایک وعدہ ہے، 'اور ہمارے ساتھ رُوحانی آرام کا وعدہ ہے، جبکہ، اُنکے ساتھ جسمانی آرام کا وعدہ تھا۔ چنانچہ وہ ایک ایسے دیس میں آرہے تھے جس کے بارے میں وہ کہہ سکتے تھے، "یہ ہمارا دیس ہے، اب ہم مزید پردیسی نہیں رہے، ہم یہاں آباد ہوگئے ہیں، یہ ہمارا دیس ہے، اور یہاں ہم آرام میں ہیں۔ ہم اپنی

فصل بوئیں گے، اور اپنے تاکستان لگائیں گے، اور ہم اپنے تاکستانوں کے پھل کھائیں گے۔ اور پھر جب ہم مرجائیں گے، تو ہم یہ سب کچھ اپنے بچوں کے لیے چھوڑ جائیں گے۔"

14 اوہ، ہم اُس دیس میں کیسے جاسکتے ہیں، وراثت کے قانون سے جیسے نعومی، روت، اوربوعز تھے، ان تمام باتوں کو دوبارہ یاد کریں، اسرائیل میں ایک بھائی کے لیے، یہ لازم تھا کہ وہ...اُس کی جو بھی چیز کھو گئی تھی اُسے ایک قرابتی کے ذریعے واپس لایا جاسکتا تھا۔ اوہ، یہ کتنا خوبصورت موضوع ہے ! اگر ہم اس کی تفصیل میں جائیں، تو ہفتوں کے ہفتے اور ہفتوں کے ہفتے لگ جائیں گے، اور ہم اس باب سے آگے ہی نہ بڑھ سکیں گے۔ ہم پوری بائبل کو ٹھیک اس حصّے کے ساتھ، اور اس باب کے ساتھ جوڑ سکتے ہیں۔

15 اور، اوہ، مجھے اِس کا مطالعہ کرنا بہت پسند ہے۔ ہم پہلے ایک ہی کتاب کو لیا کرتے تھے، اورڈیڑھ سال تک اُسی کا مطالعہ کرتے رہتے تھے، کسی دوسری کتاب کی طرف نہیں جاتے تھے۔ بس مسلسل اُسی میں لگے رہتے تھے۔

16 اب، دیکھیں، وراثت ایک عظیم بات تھی، اور اُس دیس میں میراث کا ایک قانون تھا کہ اُس میراث کو سوائے قریبی رشتہ دار کے کوئی اور چھڑا نہیں سکتا تھا۔ اب، مجھے ذرا سی ایک بات یہاں بیان کرنے دیں جس کا میں نے دوسری رات، آپ ماؤں سے مختصر سا ذکر کیا تھا۔ یہاں کتنے لوگوں

نے اپنے کھوئے ہوئے پیاروں کے لیے، دعا کی ہے؟ ٹھیک ہے۔ آپ یہاں دوبارہ موجود ہیں، دیکھیں، "آپکی میراث ہے۔" سمجھے؟

17 پولُس نے رومی کو بتایا، اور کہا، "خُداوند یسُوع مسیح پر ایمان لا، تو تُو اور تیرا گھرانہ نجات پائیگا۔" اگر آپکے پاس اپنی نجات کیلئے کافی ایمان ہے، تو اتنا ایمان رکھیں، چاہے آپ کا بیٹا، یا بیٹی، بھٹک گئے ہیں اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، وہ نجات پا جائینگے۔ خُدا، کسی نہ کسی طرح یہ کردے گا ! اگر اُنہیں کمر کے بل لٹا کر، ہسپتال میں، موت کے بستر پر بھی ڈالنا پڑا تو وہ ڈال دیگا، وہ نجات پا جائینگے۔ خُدا نے اس کا وعدہ کیا ہے۔یہی تو میراث ہے ! اوہ ! "یسعیاہ نے کہا ہے،" اور وہ وہاں موجود ہوں گے، "اور اُن کی تمام نسلیں بھی اُن کے ساتھ ہوں گی۔ میرے کوہ مُقدس پر کوئی اُنہیں نقصان نہیں پہنچائیگا اور نہ برباد کرے گا، خُداوند فرماتا ہے۔"

18 اوہ، میرے پاس ایک چھوٹا سا نکتہ ہے میں امید کرتا ہوں کہ آج رات، اُسے آپ کے سامنے بیان کروں۔ بس میرے دل میں اسی بات کی تڑپ ہے، جو بار بار اُسی طرف واپس لے آتی ہے۔

19 لیکن اب، آگے بڑھتے ہیں۔ پھر کیا آپ نے موسیٰ پر غور کیا ہے، اُس نے بڑے معجزات کئے اور اسرائیل کو اُس دیس سے نکال کر لے آیا، اور اُنکو موعودہ ملک تک پہنچا دیا، لیکن اُنکی میراث اُن کو نہیں دی؟ اُس نے اُنکی

میراث اُن میں تقسیم نہیں کی؛ وہ لوگوں کو اُس دیس تک لایا، لیکن یشوع نے لوگوں میں زمین تقسیم کی۔ کیا یہ درست ہے؟ اور مسیح بھی کلیسیا کو اُس مقام تک لے آیا جہاں اُن کی میراث اُن کے لیے مقرر کر دی گئی تھی، وہ اُنہیں دے دی گئی تھی، بس یردن پار کرنا باقی تھا، لیکن کلیسیا کو اُس کے مقررہ مقام پر قائم کرنے والا پاک رُوح ہے۔ آج کا یشوع چرچ کو ترتیب میں رکھتا ہے، اور ہر ایک کو، نعمتیں، مقام، اور پوزیشن دیتا ہے۔ اور وہ خُدا کی آواز ہے جو رُوحُ القُدس کے ذریعے، اس اندرونی انسان میں بولتی ہے جسے مسیح نے نجات دی ہے۔ اب کیا آپ یہاں تک بات سمجھ گئے ہیں؟ اب ہم افسیوں کی کتاب کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اب، وہ اُسی طرح، کلیسیا کو ترتیب میں رکھ رہا ہے جہاں اُس کا مقام ہے۔ اب، یشوع نے اُنہیں فطری دیس میں پہنچا دیا تھا۔ اب رُوحُ القُدس کلیسیا کو، مقام کے اعتبار سے دیس، میں رکھ رہا ہے، تاکہ وہ، اپنی میراث سے جڑے رہیں، اور وہ اپنی پوزیشن کے مطابق قائم رہیں۔

20 اب، پہلی بات، جسکا وہ آغاز کررہا ہے، یا وہ اپنے خط میں بیان کررہا ہے، "پولُس،..." جسے، اب ہم تھوڑی دیر میں دیکھنے والے ہیں یہ سارے بھید پولُس پر ظاہر ہوئے تھے، سیمینری میں نہیں، اور نہ ہی کسی تھیولوجین کے وسیلے، بلکہ یہ تو پاک رُوح کا الٰہی مکاشفہ تھا جو خُدا نے پولُس کو دیا تھا۔ اُس

نے کہا، وہ خُدا کے اُس بھید کو جانتا ہے، جو دُنیا کی بنیاد رکھنے کے وقت سے چھپا ہوا تھا، لیکن اُس پر پاک رُوح کے وسیلے ظاہر کیا گیا تھا۔ اور پاک رُوح لوگوں کے درمیان ہر ایک کو ترتیب سے مقرر کر رہا تھا، اور کلیسیا کو اُسکے مقام پر رکھ رہا تھا۔

21 اب، سب سے پہلی بات جو پولُس یہاں لوگوں کو بتانا شروع کرتا ہے، وہ یہ ہے کہ سب کچھ حاصل کریں...یاد رکھیں، یہ بات کلیسیا کیلئے ہے، نہ کہ باہر والوں کے لئے ہے۔ باہر والے شخص کیلئے یہ بھید ایک پہیلی ہے، وہ سمجھ نہیں سکتا، یہ بات اُسکے سر کے اُوپر سے گزر جاتی ہے، اُسکے لیے یہ بات کوئی اہمیت نہیں رکھتی ہے۔ لیکن، کلیسیا کیلئے، یہ بات چٹان میں شہد ہے، ناقابل بیان خوشی ہے، یہ مبارک یقین دہانی ہے، یہ جان کا لنگر ہے، یہ ہمارے قائم رہنے کی اُمید ہے، یہ زمانوں کی چٹان ہے، اوہ، یہ ہر اچھی چیز ہے۔ کیونکہ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن خُدا کا کلام کبھی نہیں ٹلے گا۔

22 لیکن کنعان سے باہر رہنے والا آدمی اس کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا، وہ ابھی تک بھٹک رہا ہے۔ میں یہ نہیں کہہ رہا وہ اچھا آدمی نہیں ہے، میں ایسا نہیں کہتا۔ میں تو یہ بھی نہیں کہتا کہ وہ آدمی جو مصر میں ہے وہ اچھا آدمی نہیں ہے، لیکن وہ...ابھی تک اپنی ملکیت میں نہیں ہے۔

23 اور وہ ملکیت، یعنی، وہ وعدہ جو کلیسیا سے کیا گیا تھا، کوئی فطری دیس نہیں

ہے، بلکہ رُوحانی ملکیت ہے، کیونکہ ہم شاہی کاہنوں کا فرقہ، اور ایک مُقدس قوم ہیں۔ شاہی کاہنوں کا فرقہ، مُقدس قوم، خاص لوگ، بلائے ہوئے، چُنے ہوئے، الگ کیے ہوئے، اور برگزیدہ ہیں، اور باہر کی ساری دنیا مُردہ ہے۔ اور ہم رُوح کی رہنمائی میں چلتے ہیں۔ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں خُدا کے رُوح کی ہدایت سے چلتے ہیں؛ انسان کی ہدایت سے نہیں، بلکہ رُوح کی ہدایت سے۔

24 ساری چیزیں اب محبت میں، اکٹھی ہو گئی ہیں۔ یہ بات کئی بار سکھانے کی کوشش کی گئی ہے، اور اس میں کوئی شک نہیں شاید کسی بڑے تھیولوجین نے اس سے گہری بات کی ہو جو میں کر رہا ہوں۔ لیکن جو بات میں آپکو سمجھانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے: ایک شخص جو مسیح میں ہے، اور رُوحُ القُدس یافتہ ہے، وہ ایک غلط آدمی کی بات برداشت کر سکتا ہے؛ کیونکہ وہ صابر، حلیم، برداشت کرنے والا ہے؛ وہ نرم، فروتن، وفادار، اور رُوح سے معمور ہے؛ اور کبھی منفی نہیں ہوتا؛ ہمیشہ مثبت رہتا ہے؛ کیونکہ وہ مختلف شخص ہے۔

25 یہ وہ شخص نہیں ہے، "ہم نے ایک بار اُسے حاصل کیا تھا۔ ہم چلائے تھے، ہم میتھوڈسٹ چلائے تھے، اور وہ ہمیں مل گیا تھا۔ اوہ، جب ہم چلائے تھے، تو ہم اُس دیس میں پہنچ گئے تھے۔" یہ اچھا ہے، یہ ٹھیک ہے، میں اس پر بھی ایمان رکھتا ہوں۔

26 پھر پینتی کاسٹل غیر زبانوں کے ساتھ آئے، اور کہا، "مل گیا؛ جو بھی غیر

زبان بولا اُس کو وہ مل گیا۔" میں، اس پر بھی ایمان رکھتا ہوں۔ لیکن آپ دیکھیں، ان میں سے بھی کئی لوگوں کو ابھی تک نہیں ملا ہے۔ سمجھے؟ اب وہ ہیں...

27 اب ہم اُس عظیم بھید کی طرف آرہے ہیں جو دُنیا کی بنیاد رکھنے کے وقت سے چھپا ہوا تھا اور اب آخری ایام میں خُدا کے بیٹوں پر ظاہر کیا جارہا ہے۔ کیا آپ اس بات کی سچائی پر ایمان رکھتے ہیں، کہ خُدا کے بیٹے ظاہر ہو چکے ہیں؟ اس سے پہلے ہم آگے بڑھیں، ایک منٹ کیلئے ہم رومیوں کا آٹھواں باب نکالتے ہیں، میں آپ کیلئے کچھ پڑھتا ہوں۔ دیکھیں کیا یہ اُس چیز کے مطابق ہے جس کا میں یہاں ذکر کر رہا ہوں۔ اب ہم رومیوں آٹھ میں چلتے ہیں، رومیوں آٹھویں باب کی اُنیسویں آیت-آیت کو دیکھتے ہیں:

> کیونکہ مخلوقات کمال آرزو سے...خُدا کے بیٹوں کے ظاہر ہونے کی راہ دیکھتی ہے۔

28 کمال آرزُو کے ساتھ، ساری مخلوقات ظاہر ہونے کی آرزُو کررہی ہے۔ دیکھیں، ظہور کی! ظہور کیا ہے؟ ظاہر ہونا!

29 ساری مخلوقات۔ اس دنیا میں مسلمان بھی ہیں، وہ اس ظہور کا انتظار کررہے ہیں۔ چاروں طرف، ہر جگہ، وہ اسکی تلاش میں ہیں۔ "یہ لوگ کہاں ہیں؟" ہمارے پاس...ہم نے زبردست آندھی کا سامنا کیا ہے، ہم نے گرج

چمک دیکھی ہے، ہم نے تیل اور خون دیکھا ہے، ہمارے پاس ہر قسم کی چیزیں ہیں، لیکن ہم اُس دھیمی اور ہلکی آواز کو سننے میں ناکام ہو گئے ہیں جس نے نبی کو متاثر کیا تھا اور وہ چوغہ پہن کر باہر چلا گیا تھا، کہا تھا، "خُداوند، میں حاضر ہوں۔" سمجھے؟

30 اب ساری مخلوقات کراہ رہی ہے اور خُدا کے بیٹوں کے ظہور کا انتظار کر رہی ہے۔ اب، پولُس سب سے پہلے کلیسیا کو بالکل اُس مقام پر رکھنے جا رہا ہے جہاں اُس کی جگہ ہے۔ اب تھوڑا سا پسِ منظر دیکھنے کیلئے، ہم دوبارہ اسے پڑھتے ہیں:

> پولُس کی طرف سے، جو خُدا کی مرضی سے مسیح یسُوع کا رسول ہے، اُن مقدسوں کے نام (جو "مُقدس ٹھہرائے گئے ہیں") جو افسس میں ہیں، اور... مسیح یسُوع میں ایماندار ہیں:

31 اب، دیکھیں جماعت اسے بھول نہ جائے، ہم مسیح میں کیسے شامل ہوتے ہیں؟ کیا ہم چرچ میں شامل ہو کر مسیح میں شامل ہوتے ہیں؟ کیا ہم مسیح میں شامل ہونے کیلئے کوئی اعتراف کرتے ہیں؟ کیا ہم مسیح میں شامل ہونے کیلئے غوطہ لیتے ہیں؟ ہم مسیح میں کیسے شامل ہوتے ہیں؟ پہلا کرنتھیوں، 12 باب، "کیونکہ ایک رُوح کے وسیلے،" ایک، کیپٹل ایس-پی-آئی-آر-آئی-ٹی، جو کہ پاک رُوح ہے، "ہم سب نے ایک ہی موعودہ دیس میں شامل

ہونے کا بپتسمہ لیا ہے۔"

32 اس موعودہ دیس میں، ہر ایک چیز ہماری ملکیت ہے، موعودہ دیس میں۔ اسے دیکھیں، بھائی کولنز؟ دیکھیں، ہر ایک چیز موعودہ دیس میں ہے! جب اسرائیل نے یردن کو پار کرلیا، اور وعدہ شدہ سرزمین میں داخل ہوگیا، تو ہر چیز کو زیر کر دیا!

33 اب اس موعودہ دیس میں، یہ بات یاد رکھیں، اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ بیماریوں سے محفوظ ہوگئے ہیں، اسکا یہ مطلب نہیں ہے ہم پریشانیوں سے محفوظ ہوگئے ہیں۔ لیکن یہ واضح کرتا ہے (اوہ! اِسے گہرائی تک جانے دیں۔)، یہ کہتا ہے، کہ یہ تمہارا ہے! بس اُٹھیں اور اسے حاصل کریں! سمجھے؟ جب...

34 اور، یاد رکھیں، اسرائیل نے کبھی بھی اپنا کوئی آدمی اُس وقت تک نہیں، کھویا جب تک گناہ کیمپ میں داخل نہ ہوا۔ ہم صرف اسی صورت میں فتح سے-سے محروم ہوتے ہیں، جب گناہ ہمارے کیمپ میں داخل ہو جاتا ہے، کہیں نہ کہیں کچھ غلطی ہوجاتی ہے۔ جب عکن نے سونے کی اینٹ اور بابل کی چادر چوری کی، تو گناہ ڈیرے میں آگیا تھا، اور جنگ ہار گئے تھے۔

35 آپ آج رات مجھے یہ-یہ چرچ، یا وہ لوگوں کا گروہ دے دیں، جو، مکمل طور پر خُدا کے وعدے، اور پاک رُوح کے ساتھ جڑا ہوا ہو، اور رُوح میں چل رہا

ہو، تو پھر میں ہر بیماری اور ہر مصیبت، اور ہر ایک چیز کو چیلنج کر سکتا ہوں، ہر ایک جوئے لوئس، اور اُسکے سارے کفر کو اس ملک میں چیلنج کر سکتا ہوں، اور تمام بے ایمانوں کا مقابلہ کر سکتا ہوں جو یہاں ہیں، اور ہر بیماری اور ہر پریشانی کو بھی جو اس دروازے میں ہے، اور یہ لوگ یہاں سے مکمل طور پر تندرست ہو کر جائینگے۔ جی ہاں، جناب۔ خُدا نے وعدہ کیا ہے، لیکن صرف بے اعتقادی کا گناہ اسے رُوک سکتا ہے۔ اب تھوڑی دیر بعد، ہم اس حقیر گناہ کو دیکھیں گے یہ کیا ہے۔ اب:

....جو مسیح یسُوع میں ہیں:

ہمارے باپ خُدا، اور خُداوند یسُوع مسیح کی طرف سے، تمہیں فضل، اور اِطمینان...حاصل ہوتا رہے۔

ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو، جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی رُوحانی برکت بخشی، مسیح میں-میں:

36 جب ہم مسیح میں ہیں، تو ہمارے پاس رُوحانی برکتیں ہیں۔ اور مسیح سے باہر، ہمارے پاس صرف جزبات ہیں۔ مسیح میں ہمیں حقیقی برکتیں حاصل ہوتی ہیں۔ خیالی باتیں نہیں، دھوکے بازی نہیں، بناوٹی مظاہرے نہیں۔ لیکن اگر آپ یہ کہنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ آپ موعودہ دیس میں ہیں، اور ہیں

نہیں، تو پھر گناہ آپکو پکڑ لے گا۔ اور، پہلی بات آپ جانتے ہیں، آپ اپنے آپکو منافق اور-اور باقی سب کچھ پائینگے، اور ہم اسے دُنیا میں کہتے ہیں، پریشان حالت۔ آپکو معلوم ہوجائیگا آپکے پاس وہ نہیں ہے جسکی آپ بات کرر ہے ہیں۔ لیکن جب آپ مسیح یسُوع میں آجاتے ہیں، تو اُس نے آپ سے آسمانی سکون، آسمانی برکات، اور آسمانی رُوح کا وعدہ کیا ہے، یہ سب کچھ آپکا ہے۔ آپ موعودہ دیس میں ہیں اور ہر ایک چیز کے پورے پورے مالک ہیں۔ آمین۔ کتنی خوبصورت بات ہے! اوہ، آئیں اسکا مطالعہ کرتے ہیں:

چنانچہ اُس نے ہمیں چُن لیا...

37 اب، یہی وہ جگہ ہے جہاں چرچ بُری طرح ٹھوکر کھاتا ہے۔

چنانچہ اُس نے ہم کو اُس میں چُن لیا...(کس میں؟) مسیح میں۔

38 اب ہم پیچھے، پیدائش میں-میں اور مکاشفہ میں دیکھتے ہیں، اور مکاشفہ 8:17 میں لکھا ہے، اُس نے مسیح میں ہمیں دُنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے چُنا لیا تھا۔ اب، کلام کو دیکھتے ہیں...میں اگلا حصّہ پڑھتا ہوں:

...بنایِ عالم سے، تاکہ ہم اُس کے نزدِیک محبّت میں پاک اور بے عَیب ہوں...

ہمیں پیشتر سے مقرر کیا...

39 اب میں "پیشتر سے مقرر کئے جانے پر" رُکنا چاہتا ہوں۔ اب، پہلے سے مقرر کئے جانے میں یہ نہیں کہا گیا، "میں بھائی نیول کو چُن لونگا، اور میں-میں-میں-میں-میں بھائی بیلر کو نہیں چُنوں گا۔" یہ بات ایسے نہیں ہے۔ بلکہ یہ بات خُدا کے علمِ سابق کے مطابق ہے کہ کون درست ہوگا اور کون درست نہیں ہوگا۔ پس، علمِ سابق کے مطابق، خُدا جانتا تھا کہ وہ کیا کرنے والا تھا، اُس نے اپنے علمِ سابق کے مطابق پہلے سے مقرر کیا کہ خُدا سے محبت رکھنے والوں کیلئے سب چیزیں مل کر بھلائی پیدا کریں، تاکہ وہ، آنے والے زمانے میں، سب چیزوں کو ایک میں اکٹھا کرے، جو کہ مسیح یسُوع ہے۔

40 میں یہاں چھوٹی سی تصویر کشی کرتا ہوں-یہ اچھی ہے۔ میں واپس چلتا ہوں، میرا خیال ہے میں نے گزشتہ رات اس پر بات چیت کی تھی، یا اسے چھوا تھا، پیدایش، پہلا باب ہے، 26:1، جب خُدا نے اپنے نام کو پکارا، "خُداوند خُدا،" اور یہاں لفظ ایل، الہ، یا ایلوہیم ہے، جس کا مطلب ہے "ازل سے موجود رہنے والا۔ " اُسکے علاوہ وہاں کسی کے پاس زندگی نہیں تھی۔ ہوا نہیں تھی، روشنی نہیں تھی، ستارے نہیں تھے، سنسار نہیں تھا، وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔ فقط خُدا تھا، اور واحد خُدا تھا، ایل، الہ، ایلوہیم۔ دیکھیں، پھر اُس نے سب کچھ بنایا۔

41 اُسکے اندر خصوصیات تھیں جسکا مطلب ہے وہ ایک تھا...اور اُس عظیم

ایل، الہ، ایلوہیم میں ایک خاصیت تھی یا ایک...آپ جانتے ہیں خاصیت کیا ہوتی ہے، یا میں اسے اسطرح کہتا ہوں، یہ ایک "نیچر تھی۔" یہ ایسی بات ہے کہ ایک چھوٹا بچہ بھی سمجھ سکتا ہے، اور میں اُن چھوٹے بچوں میں سے ایک ہوں جسے اسی طرح سمجھ آتی ہے۔ اُسکے اندر باپ بننے کی فطرت تھی، لیکن وہ اکیلا تھا، اور وہاں کچھ نہیں تھا جسکے وسیلے وہ ایک باپ بنتا۔ اور، اب، اُسکے اندر ایک اور چیز تھی، کیونکہ وہ خُدا تھا؛ اور ایک خُدا وہ ہے جسکی عبادت کی جائے؛ لیکن وہ اکیلا موجود تھا، ایل، الہ، ایلوہیم، اور اُسکی عبادت کرنے والا کوئی نہیں تھا۔ لیکن اُسکے اندر، نجات دہندہ موجود تھا، لیکن وہاں کوئی کھویا ہوا نہیں تھا جسے نجات دی جاتی۔ سمجھے؟ اُسکے اندر، ایک شافی تھا، دیکھیں، لیکن شفا دینے کیلئے کوئی بیمار نہیں تھا، یا کوئی مریض نہیں تھا۔ اب کیا آپکو یہ تصویر سمجھ آگئی ہے؟ پس اُس کی خصوصیات، یا اُسکی فطرت نے اُسے وہ بنایا جو وہ آج ہے۔

42 کچھ لوگ کہتے ہیں، "اچھا، تو پھر خُدا نے شروع ہی میں اسے کیوں نہیں روکا؟" "وہ ایک بے رحم درندہ ہے،" جوئے لوئس نے یہ کہا، اور اس بات نے جوئے، یا جیک کوئے کو مجرم ٹھہرایا، سمجھے۔ کہا، "وہ ایک بے رحم درندہ ہے۔ اور خُدا جیسی اُس میں کوئی بات نہیں ہے۔ اگر ایسی کوئی چیز ہوتی، تو وہ ہوتا..." اوہ، میں نے...اُسے اس قسم کے ناموں سے پکارا ہے، سمجھے۔ لیکن

یہ اس لیے ہے کہ اُسکے پاس بہت زیادہ علم ہے، لیکن اُسکے اندر کچھ بھی نہیں ہے۔

43 اب، دیکھیں، یہاں وہ بات ہے۔ سمجھے؟ کلام یہاں بتاتا ہے، کہ اُس نے یہ چھپایا ہوا ہے۔ اور اب یہ بھید پوشیدہ تھے، یاد رکھیں، بائبل کہتی ہے، "دنیا کی بنیاد رکھنے کے وقت سے، خُدا کے بیٹوں کے ظہور کا انتظار کیا جارہا ہے،" تاکہ اُنہیں چرچ میں ظاہر کیا جائے۔ اوہ، میرے خُدایا! کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟

44 اب میں تھوڑی دیر کیلئے اپنی کہانی پر رُکتا ہوں، یا میں اسے سناؤنگا... اگلے خیال میں مَیں اسے بیان کرونگا۔ اب یاد رکھیں، موسیٰ کے زمانے سے ہوتے ہوئے، اور ماضی میں نبیوں کے زمانوں میں سے ہوتے ہوئے، اور باقی تمام زمانوں میں سے ہوتے ہوئے، وہ انتظار کرتے رہے جب تک کلام کے مطابق، ان آخری دنوں میں ان باتوں کو ظاہر نہ کیا گیا۔ یہ ٹھیک بات ہے، کیونکہ یہ باتیں خُدا کے فرزندوں پر ظاہر کی جانی تھیں۔ کیوں؟ کھوئے جانے سے... اور دیکھیں جیسے مخروط ہے، میں نے کہا، عمارت قریب، قریب، اور قریب آتی جارہی ہے۔

45 اور میں نے اکثر یہ بیان دیا ہے، اور کہا ہے، خُدا نے تین بائبلیں بنائی ہیں۔ اور پہلی والی، اُس نے آسمان میں رکھی، راس چکر میں۔ کیا آپ نے

کبھی راس چکر دیکھا ہے؟ راس چکر میں پہلی صورت کیا ہے؟ ایک کنواری۔ برجوں میں آخری صورت کیا ہے؟ لیو، شیر۔ پہلی بار وہ کنواری سے آیا، اور دوسری بار وہ یہوداہ کے قبیلے کا ببر بن کر آتا ہے۔ سمجھے؟

46 اُس نے اگلی بائبل حنوک کے دنوں میں، مخروط کی صورت میں بنائی، جب اُنہوں نے مخروط بنائے تھے۔ اور اُنہوں نے اُنکی پیمائش کی۔ میں اسے سمجھ نہیں پایا۔ لیکن جنگوں کیلئے، وہ جھک گئے اور اپنے گھٹنوں پر بہت دور تک گئے، اور جنگوں کے فاصلوں کی پیمائش کی۔ آپ جانتے ہیں وہ اب کہاں سے پیمائش کرتے ہیں؟ بادشاہ کے چیمبر کے آس پاس ساہول لگاتے ہیں۔ اور جیسے مخروط اُوپر گیا ہوا ہے...دیکھیں ہر ایک اُس چیز سے جو آج ہمارے پاس ہے، ہم ویسا کچھ نہیں بنا سکتے۔ ہم ویسی کوئی چیز نہیں بنا سکتے۔

47 وہ بالکل ایک نقطہ کے مطابق، تعمیر کیا گیا ہے۔ اور اُسکے اُوپر پتھر... بلکہ چوٹی کا پتھر کبھی نہیں رکھا گیا۔ اُنہوں نے مخروط کے اُوپر کبھی چوٹی نہیں لگائی۔ مجھے نہیں معلوم آپ جانتے ہیں یا نہیں، مصر کے بڑے مخروط پر، کبھی بھی چوٹی کا پتھر نہیں رکھا گیا۔ کیوں؟ کیونکہ چوٹی کا پتھر رد کردیا گیا تھا، اور مسیح، چوٹی کا پتھر ہے، دیکھیں، اُسے رد کردیا گیا تھا۔

48 لیکن جیسے جیسے ہم لوتھرن زمانہ، بپٹسٹ زمانہ، میتھوڈسٹ زمانہ، اور پینتی

کاسٹل زمانہ میں بڑھ رہے ہیں، ہم ٹھیک اب چوٹی کے پتھر کے پاس آ رہے ہیں، دیکھیں، اُس چوٹی کے پتھر کے بیٹھنے، اور عمارت کی تکمیل کا انتظار کر رہے ہیں۔ کیا آپ نے کلام میں نہیں پڑھا، "پتھر کو رد کر دیا گیا تھا"؟ بیشک، ہم محسوس کرتے ہیں کہ یہ سلیمان کی ہیکل کی بات ہے۔ "لیکن رد کیا ہوا پتھر کونے کے سِرے کا پتھر بن گیا۔" اور میں یہ اس لیے کہہ رہا ہوں تاکہ آپ کیلئے ایک-ایک-ایک-ایک تصویر کشی کر سکوں۔

49 اب، بائبل کے مطابق، ہم آخری دنوں میں رہ رہے ہیں، اور یہ مخروط کی چوٹی کا وقت ہے، راس چکر میں سرطان کی کٹی ہوئی مچھلیاں ہیں، اور لیو ببر کے آنے کا وقت ہے، اور یہ بات چوٹی کے پتھر کے دنوں میں، اور خُدا کے بیٹوں کے ظہور کے دنوں میں پوری ہوتی ہے، اب بائبل میں، دیکھیں۔ دیکھیں ہم اس وقت کہاں ہیں؟ ہم ٹھیک آخری وقت میں ہیں۔

50 کتنوں نے اس ہفتے کا اخبار پڑھا ہے، خروشیف اور باقیوں نے کیا کیا ہے؟ اوہ، وہ تیار ہیں؛ اور ہم بھی تیار ہیں۔ آمین۔ تیاری میں ہیں ! یہ ٹھیک بات ہے، سمجھے۔ اوہ، کیا ہی-کیا ہی-کیا ہی سعادت ہے، اور کیا ہی دن ہے ! کاش مسیحی جان جاتے ہم کس دور میں رہ رہے ہیں ! میرے خُدایا !

51 آپکا کیا خیال ہے؟ اس کتاب کے مصنف نے، اسے دیکھا ہے، اور یہ بھی دیکھا ہے کہ اسکا ظہور آخری دنوں میں کہاں ہوگا، لوگ خُدا کے بیٹوں

کیلئے کراہ رہے ہیں اور انتظار کررہے ہیں کہ وہ آخری دنوں میں اُٹھیں، اور پاک رُوح کی قوت کے ساتھ زمانے کے اختتام پر، اُن باتوں کو عیاں کریں، اور بتائیں، جو بنایِ عالم سے پوشیدہ رکھی گئی ہیں۔

52 اب آئیں واپس "دُنیا کی بنیاد پر" چلتے ہیں، تاکہ اس مکاشفہ کو حاصل کریں، اور دیکھیں ہم ٹھیک ہیں یا نہیں۔ مجھے اُمید ہے میں خُدا کو، "پاپا" کہہ کر گستاخی نہیں کررہا، لیکن میرا خیال ہے اسطرح آپ اس بات کو سمجھ جائینگے۔ پاپا! یعنی باپ کو کچھ بچے چاہئیں، پس اُس نے کیا کیا؟ اُس نے کہا، "فرشتے بن جائیں۔" اور وہ اُسکی چاروں طرف بن گئے۔ اوہ، یہ اچھا ہے۔ اُنہوں نے اُسکی عبادت کی، اوریہاں اُسکی خُدائی، خاصیت ظاہر ہوئی۔ یاد رکھیں، وہ ایل (ای-ایل)، الہ، ایلوہیم، واجب الوجود تھا، اُسکے علاوہ کچھ نہیں تھا۔ پہلی چیز جو اُسکے چوگرد آئی وہ فرشتے تھے۔ تب، فرشتے عبادت کے علاوہ کچھ نہیں کرتے تھے۔ وہ مر نہیں سکتے تھے۔ اس لیے، وہ بیمار نہیں ہوسکتے تھے، وہ لافانی مخلوق تھے۔ اس لیے، وہ اپنی شفا کی قوت کو ظاہر نہ کرسکا، وہ اپنی نجات کو ظاہر نہ کرسکا۔ پس اس سے، پہلے، اب دیکھیں...

53 پھر اسکے بعد، اُس نے کہا، "ہم ایک ٹھوس چیز بنائیں گے۔" پس اُس نے زمین بنائی۔ اور جب اُس نے زمین بنائی، تو اُس نے زمین کی ساری مخلوقات بنائی، اور اُس نے انسان بنایا۔ اور جو چیز زمین سے نکل کر آئی، وہ

ایک-ایک مینڈک کے بچے یا جیلی فِش سے نکل کر آئی، اور پانی پر تیرتی ہوئی ایک گوشت کی شکل تھی، وہاں سے آغاز ہوا، اور...وہاں سے ایک مینڈک آیا، جو زندگی کا سب سے چھوٹا نمونہ ہے جسے ہم دیکھ سکتے ہیں، وہ دعویٰ کرتے ہیں، وہ ایک مینڈک ہے۔ اور اعلیٰ ترین قسم انسان ہے۔ مینڈک سے آغاز ہوا پھر چھپکلی، اور چھپکلی سے پھر آگے اور آگے اور آگے بڑھتے گئے، اور ہر بار پاک رُوح شروع کرتا ہے اور کہتا ہے "پھُو،" تو زندگی کا دم، دوبارہ آجاتا ہے؛ "پھُو،" عظیم زندگی۔ اور سب سے پہلی چیز، جو خُدا کی صورت پر وجود میں آئی، وہ ایک انسان تھا۔ کبھی کچھ نہیں تھا، بالکل نہیں تھا، اور نہ کبھی کوئی چیز ہوگی، جو ایک انسان سے بڑھکر بنائی جائیگی، کیونکہ انسان خُدا کی صورت پر بنایا گیا ہے۔ سمجھے؟

54 تب انسان، جب اُس نے اپنا پہلا انسان بنایا، دیکھیں، پہلے اُس نے اپنے فرشتے بنائے، پھر اُس نے انسان کو پیدا کیا، "اُس نے اُنہیں نر و ناری پیدا کیا،" سب کچھ ایک اکائی میں تھا۔ وہ مرد اور عورت دونوں تھا، اور نر و ناری تھا۔ جب اُس نے آدم کو پیدا کیا اور اُسے جسم میں رکھا، تو یاد رکھیں، پیدائش کی کتاب کے پہلے باب میں، اُس نے مرد اور عورت پیدا کیا، اور پیدائش 2 میں، زمین جوتنے کیلئے، ابھی تک جسم میں کوئی انسان نہیں تھا۔ کوئی انسان نہیں تھا جو کچھ پکڑتا اور زمین کو جوتتا، حالانکہ خُدا کی صورت پر وہاں

انسان موجود تھا۔ "اور خُدا ایک..." [جماعت کہتی ہے، "رُوح ہے۔"۔ ایڈیٹر۔] یہ درست ہے۔ سمجھے؟ اُس نے پہلا انسان بنایا، "اُس نے اُنہیں نرو ناری پیدا کیا۔" اب، جب اُس نے پہلا انسان بنایا...

55 اب، یاد رکھیں، یہ سب کچھ اُسکے ذہن میں تھا۔ اور اتوار کی رات میں نے اسے بیان کیا تھا۔ ایک-ایک لفظ خیال کا اظہار ہے۔ خُدا نے سوچا وہ کیسے خُدا بن سکتا ہے، اُسکی کیسے عبادت ہو سکتی ہے، وہ کیسے ایک شافی بن سکتا ہے، وہ کیسے ایک نجات دہندہ بن سکتا ہے؛ اور جیسے ہی اُس نے کلام کیا، وہ بات ہمیشہ کیلئے قائم ہوگئی۔ اوہ، اب خُدا کے یہ بیٹے اُس کلام کو اسطرح تھام سکتے ہیں! جب خُدا کوئی بات کرتا ہے، تو وہ مکمل بات ہوتی ہے! بالکل! ہوسکتا ہے اُس نے انتظار کیا ہو...تواریخ کی ترتیب کہتی ہے، اور آثارِ قدیمہ اور باقی سب کہتے ہیں، بلکہ وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ دُنیا لاکھوں اور لاکھوں اور لاکھوں سال پرانی ہے۔ میں نہیں جانتا، شاید یہ کھربوں اور کھربوں سال کا عرصہ ہو۔ میں نہیں جانتا یہ کتنی پرانی ہے۔ خُدا وقت کی قید میں نہیں ہے۔ جب اُس نے یہ فرمایا تھا تو اُس کیلئے ایک منٹ کم نہیں تھا۔ وہ اب بھی خُدا ہے۔ وہ وقت کی قید میں نہیں ہے۔

56 میں نے اُس رات، بلکہ اُس دن سے پہلے، اُسے اسطرح کبھی نہیں جانا تھا۔ ابدیت میں، گزرا کل نہیں ہے، اور نہ آنے والا کل ہے، بلکہ سب کچھ

آج ہے۔ کیا آپ نے کبھی لفظ "میں ہوں" پر غور کیا ہے؟ "میں تھا،" نہیں یا "میں ہونگا نہیں،" وہ ابدی ہے، "میں ہوں،" دیکھیں، "میں ہوں،" ہمیشہ سے ہوں۔

57 اب، وہ چیزوں کو اپنے وقت میں رکھنا چاہتا تھا۔ اُسے عبادت کرنے کیلئے کچھ بنانا تھا، پس اُسکی خصوصیات نے یہ کام کیا۔ اور اُس نے انسان کو بنایا۔ پھر، اُس نے انسان میں، اکیلا پن دیکھا۔ پس، اب، اُسکے عظیم ذہن میں ایک تصویر موجود تھی، اور اُسکے ذہن میں مسیح اور کلیسیا کی تصویر موجود تھی، اُس نے مِٹّی کا الگ ٹکڑا لیکر ایک عورت کو نہیں بنایا، بلکہ اُس نے آدم کے پہلو سے، ایک پسلی لی؛ اور آدم کی رُوح سے، ناری کو لیا، اور اُسے پسلی میں ڈال دیا۔ جب آپ کسی مرد کو زنانہ حرکتیں کرتے دیکھتے ہیں، تو کوئی گڑبڑ ہے۔ اور جب آپ کسی عورت کو مرد کی طرح حرکتیں کرتے دیکھتے ہیں، تو اُس میں بھی کوئی گڑبڑ ہے۔ دیکھیں، وہاں کوئی گڑبڑ ہے۔ یہ دو مختلف رُوحیں، ایک ساتھ ہیں۔ لیکن، ایک ساتھ ملکر، یہ ایک اکائی بن جاتی ہیں، "یہ دونوں ایک ہیں۔" پس اُس نے مرد اور عورت کو بنایا، اور اُنہوں نے کبھی بوڑھا نہیں ہونا تھا، کبھی نہیں مرنا تھا، کبھی سفید بال نہیں ہونے تھے، کبھی نہیں۔ وہ کھاتے، وہ پیتے، وہ سوتے تھے، جیسے ہم کرتے ہیں، لیکن وہ گناہ سے کبھی واقف نہیں تھے۔

58 اب میں اس سے ہٹ کر کسی دوسرے سبق، سانپ کی نسل پر بات کروں گا۔ دیکھیں، اُنہوں نے مجھے یہ یاد کروایا تھا۔ لیکن میں چاہتا ہوں کوئی آئے اور مجھے اس سے مختلف دکھائے۔یہی کچھ ہے جو میں جاننا چاہتا ہوں، سمجھے۔

59 اب، اس سب کے بعد، جب گناہ اندر آگیا، تو پھر کیا ہوا؟

60 وہاں دُور، اُوپر وہاں، لاکھوں، کروڑوں میل دُور، وہاں ایک بہت بڑا خلا ہے، اور وہاں ایک کامل اگاپے محبت ہے۔ ہر بار جب آپ ایک قدم اُس طرف اُٹھاتے ہیں، تو یہ ایک انچ کم ہوجاتا ہے۔ اور آپ جانتے ہیں اُسے زمین تک پہنچنے میں کتنا کم وقت لگے گا۔ یہ ایک سائے کے سائے کے سائے کا سایہ ہے۔یہی کچھ آپکے پاس ہے، اوریہی کچھ میرے پاس ہے، یہ اگاپے محبت کے سائیوں کے سائے کا ایک سایہ ہے۔

61 آپکے اندر کچھ ہے، ہر عورت جو بیس سال پار کر چکی ہے اُس میں کچھ نہ کچھ ہے، ہر مرد جو بیس سال پار کرچکا ہے اُس میں کچھ نہ کچھ ہے، اور وہ ایسا ہی رہنا چاہتا ہے۔ آپکے پاس بس پانچ سال ہیں، جوکہ پندرہ سے بیس کے درمیان ہوتے ہیں۔بیس کے بعد آپ مرنا شروع ہوجاتے ہیں۔ لیکن، پندرہ سال تک، آپ ایک نوعمر بچے ہوتے ہیں۔ اور پھر آپ بیس سال میں بالغ ہوجاتے ہیں۔ اور بیس کے بعد، اوہ، آپ کہتے ہیں، "میں ایک سمجھدار

انسان ہوں۔" آپ بس کہتے ہیں، مگر ہوتے نہیں ہیں۔ آپ مر رہے اور جل رہے ہوتے ہیں، اس سے قطع ِنظر کہ آپ کیا کر رہے ہوتے ہیں۔ خُدا نے اس عمر تک آپکو بنایا، لیکن اسکے بعد آپ مرنے جا رہے ہیں۔ پھر کیا ہوتا ہے؟ دیکھیں آپکے مرنے کا آغاز ہو جاتا ہے، لیکن کوئی چیز آپ میں ہے جو کہتی ہے، "میں پھر اٹھارہ کا ہونا چاہتا ہوں۔"

62 اب میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ کیا ہوتا اگر آپ پانچ سو سال پہلے پیدا ہوتے، اور آج کے دن تک اٹھارہ سال کے ہوتے؟ اور آپ اپنے پانچ سو سال پرانے خیالات کے ساتھ، آپ ایک عجیب چیز ہوتے! اِس سے پہلے کہ بزرگ زائرینِ یہاں آتے، اور آپ اُس قسم کے خیالوں کے مطابق ایک نوجوان عورت ہوتیں، کیوں، اس سے بہتر ہوتا آپ آگے بڑھتی اور بوڑھی ہو جاتیں اور پانچ سو سال تک زندہ رہتیں۔ دیکھیں، وہاں کچھ تو گڑ بڑ ہے۔

63 آپ کہتے ہیں، "خیر، اب مجھے اچھا لگ رہا ہے، بھائی برینہم۔ اوہ، میں-میں-میں اٹھارہ کا ہوں، میں سولہ کا ہوں، مجھے اچھا لگ رہا ہے۔" ہنی، میں آپکو کچھ بتاتا ہوں۔ آپ کیسے جانتے ہیں کہ آپکی ماں اس وقت زندہ ہے، اگر وہ اس چرچ میں موجود نہیں ہے؟ آپ کیسے جانتی ہیں کہ آپکا بوائے فرینڈ کچھ منٹ پہلے قتل نہیں کیا گیا ہے، یا آپکی گرل فرینڈ؟ آپ کیسے جانتے ہیں آپ

آج صُبح اپنے گھر میں نہیں مریں گے؟ آپ کیسے جانتے ہیں کہ آج رات آپ چرچ میں سے، زندہ جائینگے؟ یہ ایک غیر یقینی صورتِ حال ہے۔ کچھ بھی یقینی نہیں ہے۔ چاہے آپ پندرہ، بارہ، اُنیس، پچھتر، یا نوے سال کے ہوں، یہاں، ہر ایک چیز غیر یقینی ہے۔ آپ نہیں جانتے آپ کہاں کھڑے ہیں۔ لیکن پھر بھی آپ واپس پندرہ، یا اٹھارہ پر جانے کی خواہش رکھتے ہیں۔ کونسی چیز آپ سے یہ کروا رہی ہے؟

64 اب، اگر آپ واپس اٹھارہ کے ہوجاتے ہیں اور ایسے ہی رہتے ہیں، اور کبھی بیمار نہیں ہوتے ہیں اور کبھی...آپکو دوسرے لوگوں کو بھی لیکر چلنا ہوگا، کیونکہ آپ آگے بڑھ چکے ہیں، سمجھے۔ لوگ دوسری عمر میں چلیں جائینگے اور آپ ایک قدیم چیز ہونگے۔ اگر آپ اُن کے ساتھ بوڑھے ہوں گے تو آپ اس سے بھی بدتر حالت میں ہوں گے۔ لیکن کوئی چیز ہے جو آپکو وہاں جانے کیلئے بلاتی ہے۔ یہ وہ چھوٹا اگاپے ہے، یہ وہ چھوٹا سایہ ہے جو آپ میں ہے... کچھ ہے جو یہاں سے بالاتر ہے۔

65 اب، ایک رات، بلکہ ایک صُبح، سات بجے کا وقت تھا، جب پاک رُوح نے، اپنی نیکی اور اپنی رحمت کے وسیلے، مجھے اس بدن میں سے اُٹھا لیا تھا، میں ایمان رکھتا ہوں، میں یقین کرتا ہوں۔ ہاں یا نہ، میں کچھ نہیں کہتا، لیکن میں اُس دیس میں چلا گیا تھا اور اُن لوگوں کو دیکھا تھا، اور وہ سب جوان

تھے۔ اور میں نے ایسے خوبصورت ترین لوگ دیکھے جو میں نے پہلے اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھے تھے۔ اور اُس نے مجھے بتایا، ”ان میں سے کچھ نوے سال کے تھے۔ یہ تیرے وسیلے بدلے ہوئے لوگ ہیں۔ اس میں حیرت کوئی بات نہیں کہ یہ چلاِ رہے ہیں، ’میرا بھائی ! میرا بھائی !‘“

66 اب، یہ ایک آسمانی بدن ہے، کیونکہ جب ہم مرجاتے ہیں تو ہم کوئی افسانہ نہیں بن جاتے، بلکہ ایک بدن بن جاتے ہیں۔ اگر ہم، سب مر جاتے ہیں، اگر ایٹم بم اسی گھڑی، ہمیں اڑا دیتا ہے، تو اب سے ٹھیک پانچ منٹ بعد ہم ایک دوسرے سے ہاتھ ملا رہے ہونگے اور ایک دوسرے کے گلے مل رہے ہونگے، اور چلاِرہے اور نعرے لگا رہے ہونگے، اور خُدا کو جلال دے رہے ہونگے ! جی ہاں، جناب۔ اور بھائی اور بہن سپینسر یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، میرا خیال ہے کہ یہاں کے سب سے بزرگ جوڑوں میں سے ایک ہیں، یہ بھی اٹھارہ، یا بیس سال کے ہونگے۔ بھائی نیول ایک جوان لڑکے ہونگے، اور میں ایک جوان بچہ ہونگا۔ اور ہم سب ایسے ہی ہونگے...اور یہ بالکل سچی بات ہے۔ ”اگر ہمارا زمینی خیمہ گرایا جاتا ہے، تو ایک اور پہلے ہی ہمارا انتظار کررہا ہے۔“

67 جب چھوٹا بچہ، فطرتی پیدائش میں اپنی ماں سے جنم لیتا ہے، تو چھوٹا بدن ہلتا جلتا اور ٹانگیں مارتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ جوان خواتین سے، اس

اظہار کیلئے معافی چاہتا ہوں۔ لیکن، جب ایسا ہوتا ہے، تو زندگی مسلز کو ہلا رہی ہوتی ہے۔ لیکن جب یہ، پہلی بار زمین پر آتا ہے، تو یہ اپنے سانس کو پکڑتا ہے، اور پھر رُوحانی بدن اُس بچے کے فطری بدن میں منتقل ہوجاتا ہے۔ اُسے چھوڑیں، تو وہ اپنا چھوٹا سر گھومائیگا اور ماں کی چھاتی کی طرف بڑھائیگا اور دودھ پینا شروع کردے گا۔ اگر اُس نے ایسا نہ کیا، تو دودھ نہیں اُترے گا۔

68 کیا آپ نے کبھی بچھڑے کی پیدائش پر غور کیا ہے، دیکھیں... جیسے ہی وہ قوت پاتا ہے اپنے قدموں پر کھڑا ہوجاتا ہے؟ کون اُسے بتاتا ہے؟ وہ اپنی ماں کی چاروں طرف گھومتا ہے، اور گھومتے گھومتے وہ دودھ پینا شروع کردیتا ہے۔ اوہ، جی ہاں !

69 کیونکہ، جب یہ زمینی بدن یہاں لایا جاتاہے، تو وہاں رُوحانی بدن اسکے لیے پہلے ہی تیار ہوتا ہے۔ اور جیسے ہی یہ...اوہ، ہلّلُویاہ ! "اور اگر ہمارا زمینی گھر جس میں ہم رہتے ہیں گرایا جاتا ہے، تو وہاں ایک اور انتظار کررہا ہے۔" اور جیسے ہی ہم اس میں سے قدم باہر رکھتے ہیں، ہم اُس میں داخل ہوجاتے ہیں؛ وہ پینے کیلئے ٹھنڈا پانی نہیں مانگتا، اُسے پانی پینے کی ضرورت نہیں پڑتی؛ وہ کھانا نہیں کھاتا، وہ زمینی مِٹی سے نہیں بنایا گیا ہے۔ لیکن وہ حقیقی ہے، آپ محسوس کرسکتے ہیں اور ہاتھ ملاسکتے ہیں، وہاں محبت اور باقی سب چیزیں کامل

ہیں۔ اور یہ بدن وہاں انتظار کررہا ہے۔ یہ اُسکا حصّہ ہے۔ ان کی تعداد تین ہے۔

70 آپ اپنی ابدی زندگی کو ٹھیک یہاں مذبح سے شروع کرتے ہیں۔ یہیں سے آپکی ابدیت کا آغاز ہوتا ہے۔ اوہ ! آپ ابدی زندگی کا آغاز یہیں سے کرتے ہیں۔ پھر آپ نیا جنم پاکر، خُدا کے بیٹے بن جاتے ہیں۔ اور پھر جب آپ مرتے ہیں، تو آپ آغاز کرتے ہیں...جب موت آپکے اس بدن پر وار کرتی ہے تو دل دھڑکنا بند کردیتا ہے، اور فانی پہیے رک جاتے ہیں، وہ چھوٹا سا سایہ جو ایک سائے کا سایہ تھا، ایک سکینڈ میں وہ سائے کا سایہ بن جاتا ہے، پھر اگلی بار وہ سایہ بن جاتا ہے، پھر اگلی بار وہ ایک بوند بن جاتا ہے، پھر اگلی بار وہ ایک ندی بن جاتا ہے، اور پھر اگلی بار وہ ایک دریا بن جاتا ہے، اور پھر اگلی بار وہ ایک سُمندر بن جاتا ہے، اور کچھ دیر بعد آپ اپنےپیاروں کے سامنے کھڑے ہوتے ہیں جو اُدھر موجود ہوتے ہیں، ایک آسمانی وجود کے لباس میں ملبوس ہوکر، آپ ایک دوسرے کو پہچان لیتے ہیں، ایک دوسرے سےپیار کرتے ہیں، اور آپ پھر دوبارہ جوان مرد اور جوان عورت بن جاتے ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ اور جب تک خُداوند یسُوع نہیں آتا وہاں انتظار کرتے ہیں۔ اور کسی دن اُسکے جلالی بدن...اب یاد رکھیں، یہ ایک آسمانی بدن ہے، جلالی بدن نہیں ہے، ایک آسمانی بدن ہے۔ اور کسی دن یہ آسمانی بدن یسُوع

کے ساتھ آسمان چھوڑے گا۔

71 "کیونکہ میں تم سے یہ کہتا ہوں،" دوسرا تھسلنیکیوں، پانچواں باب، یا پہلا تھسلنیکیوں، پانچواں باب ہے، ایک یا دو میں ہے، "میں تم سے کہتا ہوں، میں نہیں چاہتا تم اس سے ناواقف رہو، اے بھائیو، جو سوتے ہیں اُن کی بابت تم ناواقف نہ رہو، تاکہ اوروں کی مانند، جو نااُمید ہیں غم نہ کرو۔ کیونکہ جب ہمیں یہ یقِین ہے کہ مسیح مر گیا اور تیسرے دن جی اُٹھا، تو اُسی طرح خُدا اُن کو بھی جو مسیح میں سوگئے ہیں اُسی کے ساتھ لے آئے گا۔ چنانچہ ہم تم سے خُداوند کے کلام کے مطابق کہتے ہیں، کہ ہم جو زندہ ہیں اور خُداوند کے آنے تک باقی رہیں گے، ہرگز آگے نہ بڑھیں گے یا رکاوٹ نہ ڈالیں گے" (بہترین لفظ ہے) "سوئے ہووں میں رکاوٹ نہیں ڈالیں گے۔ کیونکہ خُداوند کا نرسِنگا پھونکا جائیگا، اور پہلے تو وہ جو مسِیح میں موئے جی اُٹھیں گے۔" وہ آسمانی بدن نیچے اُترتے ہیں اور زمینی کو پہنتے ہیں، اور جلالی بدن بن جاتے ہیں۔ "اور پھر ہم جو باقی زندہ ہونگے پل بھر میں، پلک جھپکتے ہی بدل جائیں گے، اور اُنکے ساتھ اُٹھائے جائینگے تاکہ ہوا میں، خُداوند کا اِستقبال کریں۔"

72 "میں انگور کا یہ شِیرہ پھِر کبھی نہ پیوں گا اور نہ کھاونگا اُس دن تک کہ تمہارے ساتھ اپنے باپ کی بادشاہی میں نیا نہ کھاؤں،" یعنی شادی کا کھانا۔ اور ساڑھے تین سال تک مخالف مسیح کی بادشاہی چلتی ہے، اور پھر ساری دُنیا برباد

ہوجاتی ہے، یہودیوں کو بلایا جاتا ہے، اور یوسف اپنا آپ غیر قوم پر، بلکہ یہودیوں پر ظاہر کرتا ہے۔ یاد رکھیں، جب یوسف نے اپنے آپکو بھائیوں پر ظاہر کیا تھا، تو تب وہاں غیر قوم کا ایک بھی آدمی نہیں تھا۔ جب اُس نے بھیجا...آپ کہانی کو جانتے ہیں۔ یوسف، ہر لحاظ سے، مسیح کا کامل نمونہ تھا۔ اور جب یوسف نے اپنے بھائیوں کو بلایا، اور وہ آ گئے، اور جب اُس نے دیکھا اور چھوٹے بنیامین پر نظر ڈالی، اور جب اُس نے اُنہیں وہاں دیکھا تو پھر وہ...اُنہوں نے کہا، "اچھا، یہ آدمی ہے! ہمیں۔ہمیں اپنے بھائی، یوسف کو نہیں مارنا چاہیے تھا۔" اُن یہودیوں کو احساس ہوا کہ اُنہوں نے غلطی کی تھی؛ اب مسیح کو دیکھیں، جب وہ اپنے آپکو اُن پر ظاہر کرتا ہے۔ اور یوسف اتنا بھر آیا، کہ تقریباً رونے لگ گیا، لہٰذا، اُس نے اپنی بیوی اور بچوں کو رخصت کر دیا، اور اپنے محافظوں کو اور باقی سبکو، وہاں پیچھے محل میں بھیج دیا۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ اور اب صرف یہودیوں کی موجودگی میں، اُس نے کہا، "میں تمہارا بھائی، یوسف ہوں۔ میں تمہارا بھائی ہوں۔" اور پھر وہ گر گئے اور کانپنا شروع کر دیا، کہا، "اب ہم جان گئے ہیں ہمیں بدلہ دینا پڑیگا، کیونکہ ہم نے اپنے بھائی کو قتل کردیا تھا۔ ہم نے کہا تھا ہم نے اپنے بھائی کو قتل کردیا ہے، لیکن اب وہ ایک عظیم بادشاہ بن گیا ہے۔"

73 اُس نے کہا، "خُدا نے یہ ایک مقصد کیلئے کیا، تاکہ زندگیاں بچائی جائیں۔"

اور بالکل یہی کچھ خُدا نے کیا، تاکہ غیر قوم کو بچایا جائے۔ لیکن غیر قوم محل میں تھی۔ ہلّلُویاہ! یوسف نے، اپنے بھائیوں سے رد ہوجانے کے بعد، ایک دلہن کا انتخاب کیا تھا؛ اور دلہن ایک غیر قوم تھی، یہودی نہیں تھی۔ یہ سچ ہے۔

74 اب، اب آپ کہاں پہنچ رہے ہیں؟ اسکے بعد ہم جلالی بدن کو پہن لیں گے، اور ایک عظیم زمانہ آنے والا ہے؛ جب یہ جلالی بدن ہوگا، اور آسمانی بدن جلالی بدن بنادیا جائیگا۔ آپ سمجھ گئے ہیں میرا کیا مطلب ہے؟ پھر میں جاسکتا ہوں اور کہہ سکتا ہوں، "بھائی نیول!" میں آپکو ایک چھوٹی سی مثال دیتا ہوں۔ میں کہتا ہوں، "بھائی ہیومز، آج صُبح ہم باپ کے پاس چلتے ہیں۔" وہ خُدا ہے۔ اب ہم اُسے جانتے ہیں، وہ نجات دہندہ ہے، وہ شافی ہے۔

75 وہاں کبھی بھی گناہ جیسی کوئی چیز نہیں تھی۔ وہ کبھی نیچے نہیں گیا تھا، کیا گیا تھا؟ گناہ کوئی تخلیق نہیں ہے۔ نہیں، جناب! گناہ ایک آمیزش ہے۔ خالق صرف ایک ہے، اور وہ خُدا ہے۔ گناہ راستبازی کی بگڑی ہوئی صورت ہے۔ زنا کیا ہے؟ راستبازی کی بگڑی ہوئی صورت۔ جھوٹ کیا ہے؟ سچ کو غلط طریقے سے پیش کرنا۔ یقیناً۔ لفظ لعنت کا کیا مطلب ہے؟ یہ خُدا کی نعمتیں ہیں جو خُدا کے لئے ایک نعمت کی بجائے، لعنت کے لفظ میں بدل گئی

ہیں۔ گناہ کوئی تخلیق نہیں ہے۔ گناہ ایک آمیزش ہے۔ اس لیے، شیطان گناہ کو تخلیق نہیں کرسکتا تھا، بلکہ وہ اُس میں آمیزش کرتا ہے جو خُدا نے تخلیق کیا ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ موت بس زندگی کا بگاڑ ہے۔

76 اب، اس پر غور کریں- اس پر غور کریں۔ پھر میں چلتا ہوا آگے جاؤنگا، اور میں کہونگا، "بھائی ہیومز، میں اور آپ، اور بھائی بیلر اور کچھ اور بھائی، ہم پاپا خُدا کے پاس جائیں گے۔ اور، کہیں گے، آئیں ایک چھوٹی سی سیر کرتے ہیں۔ جیسے آپ لڑکے پہاڑوں پر جانا پسند کرتے ہیں..."

"جی ہاں، یقیناً ہم نے بھی یہ کیا ہے۔"

77 "اوہ، اس نئی دنیا میں وہاں باہر کروڑوں میل پھیلے ہوئے ہیں۔ آگے بڑھیں، اور اُن میں گھومتے رہیں۔"

78 "میرے پاس...؟...ہر روز سورج نکلتا ہے، اُوپر اُونچائی پر آجاؤ۔ دیکھو میں تمہاری سنونگا۔ وہ ابھی بول ہی رہے ہوں گے، میں سن لوں گا۔" یسعیاہ 66۔ یہ درست ہے۔

79 اور آپ جانتے ہیں، میں وہاں سے چلتا ہوا باہر نکلتا ہوں، اور ہم سب وہاں پانچ سو سال تک چلتے جاتے ہیں، ایک چھوٹے سے سفر کیلئے، لاکھوں میل چلتے ہیں، اور کوئی فرق نہیں پڑتا، سمجھے۔ اور اب-اب یہ بات پاگل پن لگتی ہے، لیکن یہ سچ ہے۔ دیکھیں، یہ سچ ہے، کیونکہ وہاں وقت کی قید

نہیں ہے، وہ ابدیت ہے۔ اور جب میں وہاں باہر جاتا ہوں، اور میں چلتا ہوا آگے بڑھتا ہوں، اور کیا آپ جانتے ہیں میں-میں-میں وہاں کس سے ملتا ہوں؟ میں کہتا ہوں، "بھئی، دیکھو کیا یہ بہن جورجی بروس نہیں ہیں ! دیکھیں، بہن جورجی، آپ سے ملے کافی وقت ہوگیا ہے۔" وہ ویسی ہی لگ رہی ہے جیسی وہ ہمیشہ سے تھی۔ سمجھے؟ ہو سکتا ہے وہ دس ملین سال بوڑھی ہو، لیکن وہ ویسی ہی لگ رہی تھی جیسی وہ کبھی جوان تھی۔ وہ کسی کی پیٹھ پر تھپکی دے رہی ہے، اور میں دیکھتا ہوں، وہ ایک چیتا، یا شیر ہے۔

میں کہتا ہوں، "چیتے، آج صُبح تم کیسے ہو؟"

80 بلی کے بچے کی طرح، "میاؤں کرتا ہے۔" "اوہ، میں وہاں نیچے جا کر کچھ بہنوں سے باتیں کرتا ہوں اُنکی چاروں طرف بڑے بڑے پھول ہیں، اور ہم تقریباً پانچ سو سال سے وہاں موجود ہیں، سمجھے، اور چاروں طرف دیکھ رہے ہیں۔" اب، یہ پاگل پن لگتا ہے، لیکن یہ سچ ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ خُدا نے اسی طرح کا ارادہ کیا ہے۔

81 اچھا، خُدا آپکے دل کو خوش رکھے، بہن جارجی۔ آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا، بالکل بھی نہیں۔ شام کے وقت ہم پہاڑ کی چوٹی پر جائینگے، اور کہیں گے، "اے پاپا خُدا، ایک وقت تھا میں کھویا ہوا تھا۔ اوہ، ایک وقت تھا جب میں گناہ کی گندگی میں تھا، پاپا خُدا، اور آپ نے مجھے بچا لیا۔"

82 کیوں، جن لوگوں نے اس کا اظہار کرنے کی کوشش کی وہ پاگل ہو گئے۔ خیر، اُس آدمی نے جس نے او لو آف گاڈ گیت کا آخری مصرعہ لکھا تھا، اُس نے ایک پاگل خانے کی دیوار پر لکھا تھا، اور اُس نے خُدا کی محبت کا اظہار کرنے کی کوشش کی تھی۔ کیسے وہ گنہگاروں کو بچانے کیلئے نیچے آیا، اور کیسے اُس نے یہ کام کیا، یہ اُسکا پیار تھا جو مجھے اور آپکو بچانے نیچے آیا تھا۔ میں عبادت کی بات کررہا تھا، فرشتے اس بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے ہیں! عبادت، ایک فرشتہ بس اتنا جانتا ہے...وہ وہاں کھڑا ہوتا ہے اور آگے پیچھے، اور چاروں طرف اپنے پروں کو ہلاتا ہے، "ہلّلُویاہ! ہلّلُویاہ کہتا ہے!" لیکن، اوہ، رحم ہو! جب یہ معلوم ہوتا ہے کہ میں کھو گیا تھا لیکن اب میں مل گیا ہوں، میں مُردہ تھا، لیکن اب میں دوبارہ زندہ ہوگیا ہوں! اے خُدا، میں گنہگار تھا، میں گندا تھا، اور میں پاپ کے ڈھیر پر پڑا ہوا تھا!

83 لیکن یہاں اُس نے سب سے اچھا جیون آپکو دیا ہے۔ کیا آپ کبھی کولگیٹ کے ڈمپ پر گئے ہیں؟ وہ سب سے زیادہ بدبودار مقام ہے جہاں میں کبھی گیا ہوں۔ اُسکا دھواں اور اُسکی بدبُو مجھے بیمار کردیتی ہے۔ وہاں اُس پرانے دھوئیں میں جانا، آپکے پیٹ میں بہت زیادہ تکلیف پیدا کردیتا ہے، جیسے کیسٹر کا تیل پینے کے بعد، آپکے اندر ہوتا ہے۔ دیکھیں، اُتنے بیمار ہوجاتے ہیں جتنے آپ ہوسکتے ہیں! اور چوہے آپ کے اُوپر دوڑ رہے ہوتے ہیں، اور

آپکو کھانے کی کوشش کررہے ہوتے ہیں۔ اوریہی زندگی کا بہترین حصّہ ہے۔ اور پھر کوئی نیچے آتا ہے اور آپکو اُوپر اُٹھاتا ہے۔ اور آپ بہت ضعیف ہیں اور اپنی مدد آپ نہیں کرسکتے ہیں۔ لیکن کوئی آپکو اُٹھاتا ہے اوراٹھارہ سال کا لڑکا بنا دیتا ہے، اور آپکو اُٹھا کر پہاڑ کی چوٹی پر بٹھا دیتا ہے، میرے خُدایا، صحت کا حسن دیتا ہے، تازہ ہوا کا جھونکا دیتا ہے، اور ٹھنڈے پانی کا گھونٹ پلاتا ہے۔ کیا آپ اُس کوڑے کے ڈھیر پر پھر واپس جانا چاہیں گے؟ کبھی نہیں، کبھی نہیں، کبھی نہیں، کبھی اُس کوڑے کے ڈھیر پر جانا نہیں چاہیں گے۔

84 اب، یہی اسکا مطلب ہے، دوستو۔ یہی وہ رویا، یا تبدیلی، یا وہ، ایک درشن ہے۔ میں اسے رویا ہی کہونگا، 'کیونکہ میں ڈرتا ہوں تبدیلی کہنے سے کہیں کسی کو ٹھوکر نہ لگ جائے، یہ رویا تھی۔ اب، وہاں خُدا نے...خُدا نے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو اپنے پاس واپس لانے کیلئے یہی کچھ کیا ہے۔ اب، یہ لوگ کون ہیں؟ انہوں نے یہ کیسے کرلیا...ان لوگوں نے اس لائق ہونے کے لیے کیا کیا؟ انہوں نے یہ مقام کیسے حاصل کیا؟ خُدا، ابتدا میں، ایک فرشتہ بنانے سے پہلے ہی جانتا تھا...کتنے لوگ جانتے ہیں کہ وہ لامحدود ہے؟ اگر وہ نہیں ہے، تو وہ خُدا نہیں ہے۔ پس، خُدا، اپنی رحمت میں لامحدود ہے، اُس نے دیکھ لیا تھا لوسیفر یہ کریگا، کیونکہ اُس نے اُسے بنایا تھا۔ اُس نے اُنہیں

آزاد مرضی کی، بنیاد پر بنایا تھا۔ اور آج تک آپ ایسے ہی ہیں، یہ درست ہے، اور آج تک اچھائی اور بُرائی کا درخت ہمارے سامنے موجود ہے، اور آپ اپنا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ اور لوسیفر پہلا تھا جس نے غلط راستے کا چناؤ کیا تھا۔ اور وہ لالچ کی وجہ سے سب کچھ اپنے پیچھے، کھینچنے کا آغاز کرتا ہے، اور اپنے لیے اسکا چناؤ کرتا ہے، اور کسی کو زیر کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور یہی وہ مقام ہے جہاں سے اسکا آغاز ہوا تھا۔ اب، اسے سُنیں۔ یہاں سے گناہ کا آغاز ہوا تھا۔ خُدا نے، اپنے لامحدود ذہن میں، اسے دیکھا، اور سوچا کہ اسکا ایک طریقہ ہے...

85 اب، اے تثلیثی بھائیو، میں آپ کو تکلیف پہنچانا نہیں چاہتا، لیکن آپ خُدا کے کلام کے اچھے نام کو لیکر کیسے یسُوع کی ہستی کو خُدا کی اپنی ہستی سے الگ اقنوم بنا سکتے ہیں؟ اگر یسُوع کسی دوسرے شخص کو لیتا اور انسان کو بچانے کیلئے، اُسے بھیج دیتا کہ وہ اپنی جان دے، تو وہ ایک بے انصاف ہستی ٹھہرتا۔ خُدا کے پاس یہ کام کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ تھا، وہ خود اسکی جگہ لے لیتا ! اور خُدا مجسم ہو گیا تاکہ موت کے دُکھ کا مزہ چکھے، اور موت کے ڈنک کو ہم سے دُور کردے، تاکہ ہم اُس کے اپنے ہی فضل سے نجات پائیں۔ تاکہ اُس کی بہت زیادہ عبادت کی جائے۔ یسوع ایک انسان تھا، یقیناً وہ تھا۔ وہ ایک انسان تھا، ایم-اے-این، جو کنواری مریم سے پیدا ہوا تھا۔ لیکن اُسکے

اندر خُدا کا رُوح تھا جو بیان سے باہر ہے، الوہیت کی ساری معموری اُسی میں مجسم ہوئی تھی۔ وہ یہوواہ یری تھا، وہ یہوواہ رافا تھا، وہ یہوواہ نسی تھا، وہ یہوواہ تھا؛ ہماری ڈھال، ہماری سِپر، اور ہمارا شافی تھا؛ وہ الفا، اور اومیگا تھا، ابتدا اور انتہا تھا؛ وہ اول، اور آخر تھا؛ وہ تھا، وہ ہے، اور وہ آنے والا ہے؛ داؤد کی اصل اور نسل، اور صُبح کا ستارہ تھا، دیکھیں، وہ سب میں سب کچھ تھا۔ الوہیت کی ساری معموری اُس میں مجسم ہوئی تھی!

86 اور موت سدا سے ڈس رہی تھی، اور لوگوں کو ڈنگ مار رہی تھی، "آہ،" شیطان کہتا ہے، "میں نے تمہیں پکڑ لیا ہے، کیونکہ تم نے میری بات سنی ہے۔ میں تمہیں ڈنک ماروں گا، میں تمہیں قبر میں ڈال دوں گا۔ کسی بھیڑ کا خون تمہیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا، وہ تو صرف ایک جانور کا خون ہے۔" لیکن خُدا، اپنی حکمت میں، جانتا تھا کہ دُنیا کی نیو کے وقت سے، ذبح کیا ہوا برّہ آرہا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اور وہ...وہ وقت کا انتظار کر رہا تھا، تاکہ اُس گھڑی کے آنے کا وقت پورا ہوجائے۔

87 لیکن جس دن وہ برّہ، یعنی وہ شخص آیا، تو شیطان دھوکہ کھا گیا۔ اُس نے اُسے آگے پیچھے سے دیکھا، اور اُس نے کہا، "اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے، تو یہ کر۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے، تو یہ معجزہ دکھا تاکہ میں دیکھوں کہ تُو یہ کرسکتا ہے۔ مجھے تُو یہ کر کے دکھا۔ اوہ-ہو، میں تیرے چہرے پر ایک کپڑا باندھوں گا، اور تجھے

ماروں گا۔ اگر تُو نبی ہے، تو ہمیں بتا تجھے کس نے مارا ہے۔" ہُوں ! "میں-
میں ایمان نہیں رکھتا کہ تُو وہ آدمی ہے۔ اگر تُو ہے، تو صاف صاف بتا تُو کیسے
ہے۔" دیکھیں، یہ سب ہوا۔ "اوہ، تُو ہمیں بتا اگر تُو ہے !" اُس نے اپنا مُنہ
نہ کھولا۔ اوہ، اوہ، تب اُس نے اپنی آنکھیں بند کر لیں !

88 اُس نے اپنے شاگردوں کی طرف دیکھا، اور کہا، "اگر میں اپنے باپ سے کہتا تو وہ بارہ تمن فرشتے میرے لئے بھیج دیتا، اگر میں چاہتا۔" آپ جانتے ہیں، پیلاطُس نے بات نہیں سُنی تھی۔

89 "اگر تُو ہے ! اگر تُو ہے۔ اوہ، یہ وہ نہیں ہے۔ اسے، دیکھو لہو بہہ رہا ہے۔ ارے، کچھ سپاہی وہاں جائیں اور اُسکے مُنہ پر تھوکیں۔" تھوکو، اُسکا مذاق اُڑاؤ، اور ہاتھ بڑھا کر اُسکے مُنہ سے داڑھی نوچو۔ "اوہ، یہ وہ نہیں ہے ! نہیں، یہ وہ نہیں ہے ! لڑکے، میں اسے اپنا ڈنگ مارونگا۔ میں اسے اُس جگہ لے جاؤنگا۔ اب میں نے اسے پکڑ لیا ہے !"

90 جب وہ آخر میں چِلایا، "ایلی ! ایلی ! اے میرے خُدا ! اے میرے خُدا !" یہاں وہ ایک انسان تھا۔ "تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟"

91 گتسمنی باغ میں، مسیح نے اُسے چھوڑ دیا تھا، آپکو معلوم ہے، کیونکہ اُسے ایک گنہگار کی طرح مرنا تھا۔ وہ بطورِ گنہگار موا، آپکو معلوم ہے؛ وہ اُسکے گناہ نہیں تھے، میرے اور آپکے گناہ تھے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں محبت نیچے آئی،

اور میرے گناہ اُٹھا لیے ! اوہ، ہلّلُویاہ ! اُس نے میرے گناہ اُٹھا لیے !

92 اور وہ وہاں تھا، اور اُس نے اپنا مُنہ نہ کھولا۔ ڈنگ مارنے والے نے کہا، "آپ جانتے ہیں، میرا خیال ہے وہ ایک عام انسان ہے۔ وہ کنواری سے پیدا نہیں ہوا تھا، کیونکہ میں نے اُسے ڈنگ مار دیا ہے۔"

93 اور یہاں وہ آگیا، اور زور سے اُسے ڈنک مارا، لیکن یہ غلط وقت تھا، لڑکے ! اُس نے اپنا ڈنگ مارا اور پھر باہر کھینچا۔ اُس دن سے وہ پھر ڈنگ نہیں مار سکا، اُسکا ڈنگ وہیں رہ گیا تھا۔ تیسرے دن جی اُٹھا، اور کہا، "میں وہ ہوں جو مرگیا تھا، اور دوبارہ زندہ ہوگیا ہوں، اور ہمیشہ زندہ رہونگا، موت اور عالمِ ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں۔" جی ہاں، جناب۔ شیطان دیکھنے میں ناکام ہوگیا تھا کہ وہ کون ہے۔ "اور کیونکہ میں زندہ ہوں، تم بھی زندہ رہو گے۔ یہ بات ابھی تک ظاہر نہیں ہوئی تھی..."

94 ایک مرتبہ، اُسکے اُوپر یعنی باپ کے پاس، جانے کے تین یا چار دن بعد، جب وہ واپس آیا تھا، تب کچھ نے کہا، "اوہ، وہ ایک...وہ-وہ ایک بھوت ہے۔ یا اسی قسم کی کوئی چیز ہے وہ شخص ایک بھوت ہے۔ اگر تم...تم نے اُسے دیکھا ہے۔ تو تم نے کوئی رویا دیکھی ہے۔"

"نہیں، وہ حقیقت میں یسُوع تھا۔"

95 توما نے کہا، "مجھے اُسکے ہاتھ اور پاؤں دیکھنے دو، پھر میں تمہیں بتاؤنگا کہ وہ

کون ہے۔"

96 اُس نے کہا، "میں یہاں ہوں۔" کہا، "تمہارے پاس مچھلی یا روٹی ہے تو مجھے دو؟ مجھے ایک روٹی دو۔" اور وہ اُسکے پاس روٹی لائے، اور اُس نے وہاں وہ روٹی کھائی۔ کہا، "اب، کیا رُوح اس طرح کھاتی ہے جسطرح میں نے کھایا ہے؟ کیا رُوح میں گوشت اور ہڈی ہوتی ہے جیسے مجھ میں ہے؟" دیکھیں؟ اُس نے کہا، "میں وہ ہوں۔ میں وہی ہوں۔"

97 اور پولُس نے کہا، "یہ بات ابھی تک ٹھیک طرح ظاہر نہیں ہوئی ہمارے پاس کس قسم کا بدن ہوگا، لیکن ہم یہ جانتے ہیں کہ ہمارے پاس اُس جیسا بدن ہوگا۔" کیا؟ کیا اُسکے پاس کبھی تھیوفنی بدن تھا؟ جی ہاں، جناب ! جب وہ موا، تو بائبل کہتی ہے "وہ،" پھر یہاں ذاتی اسم ضمیر ہے، "وہ عالمِ ارواح میں گیا اور قیدی رُوحوں میں منادی کی۔" ہلّلُویاہ ! اُس نے یہ کیسے کی؟ اُسکے پاس محسوس کرنے والی حس تھی، اُسکے پاس سننے والی حس تھی، اُسکے پاس بولنے والی حس تھی، اُس نے اُسی قسم کے بدن میں منادی کی جس جلال میں مَیں نے ایک رات مُقدسوں کو دیکھا تھا۔ اُس نے جہنم میں جاکر اُن روحوں میں منادی کی، جنہوں نے نوح کے دنوں میں تحمُّل کے وقت توبہ نہیں کی تھی۔

98 لیکن ایسٹر کے دن وہ جی اُٹھا، کیونکہ یہ ممکن نہیں تھا کہ اُسکا بدن سڑنے

کی نوبت تک پہنچتا، 'کیونکہ داؤد نبی نے اس کی پیشن گوئی کی تھی، "میں اُس کی جان کو پاتال میں نہیں چھوڑوں گا، اور نہ ہی اپنے مُقدس کو سڑنے کی نوبت تک پہنچنے دیگا۔ بلکہ میرا جسم امید میں آرام کرے گا، کیونکہ وہ میری جان کو جہنم میں نہیں چھوڑے گا، اور نہ ہی اپنے مُقدس کو سڑنے کی نوبت تک پہنچنے دیگا۔" اور اس سے پہلے کہ بہتر گھنٹوں بعد بدن سڑنا شروع ہوتا، اُس نے تھیوفنی بدن پہن لیا، اور اُن قیدی رُوحوں میں جاکر منادی کی، جنہوں نے تحمل کے وقت نوح کے زمانے میں توبہ نہیں کی تھی، اور پھر جی اُٹھا، اور فانی نے لافانی کو پہن لیا، اور وہ کھڑا ہوگیا اور اُس نے کھایا، اور اُس نے ہمیں بتایا کہ وہ ایک انسان تھا۔ ہلّلُویاہ!

99 بھائی ایونز، ہم اُسے اسی طرح دیکھیں گے۔ اور اُس وقت وہ داؤد کے تخت پر بیٹھا ہوگا۔ ہلّلُویاہ! اور جب ہم اُوپر نیچے چلیں گے، تو میں آپکے ساتھ لاکھوں سالوں کیلئے پہاڑ پر سیر کرنے کیلئے جاؤنگا، دیکھیں، تھوڑے دنوں کیلئے، تھوڑی دیر کیلئے، ہم وہاں جائینگے، اور وہاں جاکر بیٹھ جائیں گے۔

100 اور کھانے کا وقت آجاتا ہے، آپ جانتے ہیں، اچانک پتہ چلتا ہے، کہ سسٹر ووڈ نے کہا...میں کہتا ہوں، "بہن ووڈ، خیر، آپ اتنی دیر سے کہاں تھیں؟ میں نے آپکو کافی دیر سے نہیں دیکھا...مجھے ایسا لگا جیسے پندرہ منٹ پہلے کی بات ہے۔"

"اوہ، یہ دو ہزار سال پہلے کی بات تھی، بھائی برینہم۔"

101 "اوہ -ہو۔ آپ کیسا محسوس کررہے ہیں؟" اوہ، بیشک آپ اچھے کے علاوہ کچھ اور محسوس نہیں کرسکتے ہیں۔

102 "کہتے ہیں، لڑکو، یہاں آجاؤ، میرے پیارے بھائیو، بھائیو، میں آپکو سب کچھ دکھاؤنگا۔ یہاں پانی کا ایک چشمہ ہے، اور سب سے بہترین پانی ہے جو آپ نے اپنی زندگی میں کبھی پیا ہو۔ اور، اوہ، ہمیں اچھا اور ٹھنڈا پانی ملے گا۔ میں وہاں جاؤنگا اور انگور کا ایک بڑا گچھا لونگا، اور ہم سب وہاں بیٹھ جائیں گے اور اُسے کھائیں گے۔" کیا یہ شاندار نہیں ہوگا؟ بالکل یہی کچھ ہے۔ ٹھیک اسی طرح ہے۔

103 ہم نے اسے کیسے حاصل کیا؟ ہم اسے کیسے جانتے ہیں؟ خُدا نے، دُنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے، ہمیں اس کے لئے ٹھہرایا تھا! کن کو؟ وہ جو موعودہ دیس میں ہیں۔

...اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے موافق ہمیں اپنے لِئے پیشتر سے مقرر کیا...کہ یسُوع مسِیح کے وسِیلہ سے اُس کے لے پالک بیٹے ہوں،

تاکہ اُسکے جلال کی ستائش ہو...

اور جیسے اُس نے کہا ہے ہم اُسکی ستائش کریں۔ یہی وہ، خُدا ہے۔ جسکی ہم ستائش کرنا چاہتے ہیں۔

...تاکہ اُس کے اُس فضل کے جلال کی سِتائش ہو، جو ہمیں اُس عزِیز میں مفت بخشا۔ (مسیح میں ہم بخشے گئے ہیں۔)

ہم کو اُس میں اُس کے خون کے وسِیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی معافی ملی ہے ایس-آئی-این-ایس...

104 مجھے واپس لے پالک پر جانا ہے، لیکن میں یہاں ایک منٹ کیلئے "گناہوں" پر رُکنا چاہتا ہوں۔ "گناہوں،" کیا آپ نے غور کیا؟ کیا آپ جانتے ہیں خُدا گنہگاروں کو گناہ کا مجرم نہیں ٹھہراتا؟ وہ اُسے گناہ کرنے پر مجرم ٹھہراتا ہے۔ اگر کوئی گنہگار سگار پیتا ہے، وہ اُسے اسکے لیے مجرم نہیں ٹھہراتا؛ پھر بھی، وہ ایک گنہگار ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں؟ وہ کوئی گناہ نہیں کرتا، گنہگار ایسا نہیں کرتا۔ دیکھیں، پھر بھی وہ گنہگار ہے، حالانکہ وہ گناہ نہیں کرتا۔ لیکن تم گناہ میں بتلا ہو، تم جو مسیحی ہو۔ تم نے یہاں نوٹ کیا ہے کہ وہ کلیسیا سے بات کر رہا ہے۔ تاکہ اسے ٹھیک رکھا جائے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ "گناہوں کی معافی،" ایس-آئی-این-ایس۔ ہم گناہ کرتے ہیں۔ اور گنہگار تو گنہگار ہے، اور خُدا اُسے معاف نہیں کرتا۔

105 دیکھیں، آپ کہتے ہیں، "خیر، ہم وہاں گئے اور ایک آدمی کو گولی ماردی۔

اب آپ اسکے متعلق کیا کرینگے؟" یہ میرا کام نہیں ہے۔ میں ایک اصلاح کار نہیں ہوں، میں ایک مناد ہوں۔ قانون اس معاملے کو دیکھے گا، وہ معاشرے کی اِصلاح کرنے والا ہے۔ وہ ہیں... "خیر،" کہتے ہیں، "اُس نے زنا کاری کی ہے۔" یہ، یہ-یہ قانونی معاملہ ہے۔ یہ اُسکا اور قانون کا معاملہ ہے۔ میں-میں-میں-میں اصلاح کار نہیں ہوں، میں لوگوں کی اصلاح کرنے نہیں آیا۔ میں تو لوگوں کو بدلنے آیا ہوں۔ دیکھیں، میں ایک مناد ہوں، اور میرا کام کسی بھی شخص کو خُدا تک لانا ہے۔ اگر اُس نے گناہ کیا ہے، تو یہ اُس کا اپنا معاملہ ہے، وہ ایک گناہ گار ہے۔ خُدا اُسکی اعلیٰ سطح پر مذمت کرتا ہے۔ وہ آغاز ہی سے ایک گناہ گار ہے، وہ شروع سے مجرم ہے۔ وہ پہلی بنیاد تک بھی نہیں پہنچا ہے، وہ-وہ-وہ کہیں بھی نہیں پہنچا ہے۔ وہ تو ابتدا ہی سے ایک گناہ گار ہے۔ اُس نے کوئی گناہ نہیں کیا، وہ پھر بھی ایک گنہگار ہے۔

106 آپ باہر نکل کر یہ نہیں کہہ سکتے، "اتنی رات رات ہے، اور اتنی رات رات نہیں ہے۔" نہیں، ساری رات رات ہی ہے، بس ساری رات ہے۔ یہی کچھ خُدا نے کہا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے، وہ ایک گنہگار ہے، اور بس ہے۔ "دیکھیں، اُس نے یہ کیا ہے، اور بس یہ رات ہے، یہاں یہ بڑی چمکیلی رات ہے۔" میں تو بس اتنا جانتا ہوں، یہ ساری رات ہے، اور بس۔ سمجھے؟

107 میں یہ نہیں کہہ سکتا، "یہاں پر اتنا اُجالا ہے۔" نہیں، اُجالا سارے کا

سارا اُجالا ہے، دیکھیں، وہ روشنی ہے، آپ یہ نہیں کہہ سکتے اتنی ہے۔ سمجھے؟ لیکن اگر اس میں سیاہ دھبہ ہے، تو پھر اس میں اندھیرا ہے۔

108 پس "گناہوں،" ایس-آئی-این-ایس، ہمیں گناہوں کی معافی اُسکے (کس کے؟) لہو کے وسیلے ملی ہے، وہ بیش قیمت لہو ہے۔

...اُس کی دولت کے وسیلے...

109 ہم اسے کیسے بھول سکتے ہیں؟ کیا ہم اس لائق ہیں، کیا ہم نے اپنے گناہوں کی معافی کیلئے کچھ کیا ہے؟ اُس کا کیا؟

...فضل؛

110 اوہ، خُدایا! میں اپنے ہاتھوں میں کچھ نہیں لایا، خُداوند۔ میں کچھ بھی نہیں کرسکتا، ایسا کچھ بھی نہیں جو میں کرسکوں۔ دیکھیں! اُس نے مجھے پہلے سے مقرر کیا تھا، اُس نے مجھے بلایا، اُس نے مجھے چُنا۔ میں نے اُسے نہیں چُنا۔ اُس نے مجھے چُنا ہے، اُس نے آپکو چُنا ہے، اُس نے ہم سبکو چُنا ہے۔ ہم نے اُسے نہیں چُنا۔ یسُوع نے کہا، "تم نے مجھے نہیں چُنا، میں نے تمہیں چُنا ہے۔" اُس نے کہا، "میرے پاس کوئی نہیں آسکتا جب تک میرا باپ پہلے اُسے کھینچ نہ لے، اور وہ سب جو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آجائیگا۔ اور سوائے ہلاکت کے فرزند کے، اُن میں سے کوئی بھی نہ کھویا، تاکہ-

تاکہ کلام پورا ہو۔'' آپ دیکھیں؟ کہا، ''وہ سب جو باپ نے مجھے دیا ہے وہ میرے پاس آجائیگا۔''

111 اوہ، میں کافی دیر کررہا ہوں، کیا میں نہیں کررہا؟ اور میں اس سے باہر کبھی نہیں نکل پاؤنگا۔ میں نے تو ابھی تک اسکا آغاز بھی نہیں کیا۔ مجھے جلدی کرنی پڑیگی، اور اب مجھے جلد ہی ٹھیک اپنی بات پر آنا ہوگا، ہم جلدی کرتے ہیں۔ اور مجھے ایک منٹ میں واپس لے پالک پر جانا ہے۔ اوہ، کیا آپ مجھے ایک-ایک منٹ کیلئے معاف کردیں گے؟ آئیں ہم یہاں سے لیتے ہیں، کیونکہ کچھ لوگ دُور جورجیا سے آج رات کیلئے یہاں آئے ہیں، خُدا ان کے دلوں کو برکت دے۔ اب، جورجیا کے بھائی، اور ٹیکساس کے لوگ اور باقی سب جہاں کہیں سے بھی آئے ہیں، اس پانچویں آیت کو سُنیں۔ آئیں تھوڑی دیر اس پر غور کرتے ہیں۔

ہمیں اپنے لِئے پیشتر سے-سے مُقرّر کِیا...

112 لفظ ''لئے'' لفظ، ''لئے'' کا کیا مطلب ہے؟ اسکا مطلب ہے ہم کسی چیز، کیلئے آرہے ہیں۔ ''میں چشمے کیلئے آرہا ہوں۔ میں کرسی کیلئے آرہا ہوں۔'' ہیومز، کیا تم یہ سمجھ گئے ہو؟ ''میں میز کیلئے آرہا ہوں۔''

اب، اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے موافِق ہمیں اپنے لِئے پیشتر سے مقرر کِیا، کہ یسُوع مسیح کے وسِیلہ سے اُس کے لے

پالک بیٹے ہوں،

113 کتنی خوشی کے ساتھ؟ یہ کس کی مرضی، اور کس کی نیکی تھی؟ اُسکی اپنی۔ اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے موافِق یہ کیا ہے۔

114 اب، "لے پالک پن کیا ہے"؟ اب میں اسے لیتا ہوں، میں نہیں جانتا کہ...شاید اس میں جانے کیلئے میرے پاس وقت نہ بچے، لیکن میں اس میں جاؤنگا۔ اور اگر کوئی سوال ہو، تو آپ کسی وقت، کسی پیغام کے دوران مجھ سے پوچھ سکتے ہیں۔ سُنیں۔ آپکا لے پالک پن آپکا جنم نہیں ہے۔ آپکا لے پالک پن آپکو مقرر کرنا ہے۔ جب آپ نئے سِرے سے پیدا ہوتے ہیں، میرا خیال ہے، یوحنا 17:1 میں ہے، جب ہم خُدا کے رُوح سے پیدا ہوجاتے ہیں، تو ہم خُدا کے بیٹے ہیں۔ لیکن ہم پیشتر سے مقرر کئے ہوئے تھے۔ اب میں آپکو یہاں لانے کی کوشش کررہا ہوں، جہاں آخری وقت کے فرزند ہیں، آپ دیکھیں، اور... سمجھیں؟ ہم لے پالک پن (کیلئے) پیشتر سے مقرر کئے گئے تھے۔

115 اب، دیکھیں ہم یہاں پر ہیں۔ اب، اس بات سے پینتی کاسٹلوں کو تھوڑا سا دُکھ پہنچتا ہے۔ وہ کہتے ہیں، "میں نے نیا جنم پایا ہے! خُداوند کی تعریف ہو، مجھے پاک رُوح مل گیا ہے!" اچھا ہے۔ آپ خُدا کے فرزند ہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ لیکن پھر بھی یہ وہ بات نہیں ہے جسکے متعلق میں بات کررہا ہوں۔ دیکھیں، آپ لے پالک ہونے کیلئے مقرر کئے گئے تھے۔ لے پالک پن،

ایک بیٹے کو اُسکے مقام پر رکھنا ہے۔

116 میں اسکے کافی قریب آگیا ہوں، 'کیونکہ بیکی نے مجھے بتایا ہے میں اس کے کافی قریب آگیا ہوں، کیا آپ پیچھے والوں کو آواز نہیں آرہی۔ میں ہوں...

117 ایک بچے کو، دیکھیں۔ آپ میں سے کتنے ہیں جو پُرانے عہدنامے میں لے پالک پن کے اصول کو جانتے ہیں؟ بیشک، آپ دیکھ چکے ہیں۔ ایک بیٹاپیدا ہوا۔ میرا خیال ہے میں نے کسی پیغام میں اسکا ذکر کیا تھا۔ وہ کونسا تھا، جین، کیا تمہیں یاد ہے؟ اُسکی ٹیپ موجود ہے۔ اوہ، وہ کیا تھا؟ میں-میں-میں-میں نے اس پر بات کی تھی۔ اوہ، جی ہاں، مجھے وہ یاد آگیا ہے، تم اُسکی سنو۔ تم اُسکی سنو؛ یہ بچوں کا لے پالک پن ہے۔

118 اب، پُرانے عہدنامہ میں، جب ایک-ایک بچہ کسی خاندان میں پیدا ہوتا تھا، اور جب وہ پیدا ہوتا تھا تو وہ ایک بچہ ہوتا تھا، کیونکہ وہ اپنے والدین کے وسیلہ پیدا ہوا تھا، اس لیے وہ اُس خاندان کا بیٹا تھا اور سب چیزوں کا وارث تھا۔ اب، اُس بچے کی پرورش ٹیوٹرز کے وسیلے ہوتی تھی۔ گلتیوں، 5 باب، 17 سے لیکر 25 آیت تک۔ ٹھیک ہے۔ اُسکی پرورش ٹیوٹرز کے وسیلے ہوتی تھی، اور اُستاد، پرورش کرتے تھے۔ اب، مثال کے طور پر، اگر میرا ایک بیٹاپیدا ہوا ہے، تو، میں ایک باپ بن گیا ہوں اور...

119 اور یہی سبب ہے کہ کنگ جیمز نے کہا ہے، بہت سارے لوگوں کو یہ

پڑھتے وقت بہت عجیب لگتا ہے جو کنگ جیمز ورژن نے کہا ہے، لکھا ہے، "میرے باپ کے گھر میں بہت سارے محل ہیں"؟ ایک گھر میں، بہت سارے محل ہیں۔ سمجھے؟ حقیقت میں، اُن دنوں میں-میں بائبل کا ترجمہ کنگ جیمز کیلئے کیا گیا تھا، ایک گھر کا مطلب "ایک بادشاہی تھا۔" "میرے باپ کی بادشاہی میں بہت سارے محل ہیں۔" ایک گھر نہیں، محل ہیں، بلکہ وہ اس بادشاہی کا باپ ہے۔ یہ بات اُنکے پاس بائبل کے مطابق تھی، بائبل میں یہ بات اسی طرح ہے۔

120 جب کسی باپ کے پاس ایک بہت بڑا ہزاروں ایکڑ کا فارم ہوتا تھا، یا کچھ اور ہوتا تھا، تو اُس کے پاس وہاں لوگوں کے جھنڈ رہتے تھے۔ اُس نے وہاں بھیڑوں کی نگہبانی کیلئے نوکر رکھے ہوتے تھے، اور کچھ اور مویشیوں کی دیکھ بھال کیلئے بھی لوگ رکھے ہوتے تھے، اُس کے پاس کچھ ایسے لوگ ہوتے تھے جو وہاں سو میل دُور اوپر کے علاقے تک موجود ہوتے تھے، اور کچھ بکریوں کی دیکھ بھال کیلئے ہوتے تھے، اور کچھ خچروں اور-اور باقی جانوروں کی دیکھ بھال کیلئے ہوتے تھے۔ کیونکہ اُسکے-اُسکے پاس ایک بڑی بادشاہی تھی۔ اور وہ اپنے ایک چھوٹے سے گدھے پر سوار ہوتا تھا اور اُس کے چاروں طرف چکر لگاتا تھا اور دیکھتا تھا کام کیسا چلا رہا ہے، بھیڑوں کے بال کترنے والے اور باقی سب وہاں موجود تھے۔ اُس کے پاس اتنا وقت نہیں

تھا...

121 جب میں اس جگہ سے ہٹ جاتا ہوں تو پھر آپ اسے سُن نہیں پاتے ہیں۔ میں۔میں۔میں یہیں ٹھہرنے کی کوشش کرونگا۔ کیا آپ سب، مجھے یہاں ٹھیک سُن رہے ہیں؟ دیکھیں۔

122 وہ سوار ہوا، اور چلا گیا، تاکہ اپنی۔اپنی۔اپنی بادشاہی کی دیکھ بھال کرنے کی۔کی کوشش کرے۔ لیکن اب وہ چاہتا ہے...جو کچھ اُسکے پاس ہے اُس سب کا وارث اُسکا بیٹا بن جائے۔ وہ ایک وارث ہے۔

123 اور جب ہم خُدا کی بادشاہی میں، یسُوع مسیح کے وسیلے جنم لیتے ہیں، تو ہم آسمان کے وارث ہیں، یسُوع کے ساتھ ہم میراث ہیں، کیونکہ اُس نے ہماری جگہ لی۔ وہ ہم بن گیا یعنی (گناہ)، تاکہ ہم وہ بن جائیں یعنی (راستباز)۔ سمجھے؟ وہ میرے جیسا بن گیا تاکہ میں اُس جیسا بن جاؤں، دیکھیں، اُس کے ساتھ ہم میراث ہیں۔ ٹھیک ہے، اب یہ بات آپ میں سے، ہر ایک کو یاد رکھنی چاہیے۔

124 اب، یاد رکھیں، خُدا نے اپنے علمِ سابق کے مطابق، آپکو پیشتر سے مقرر کیا، تاکہ آپ اس مقام پر آجائیں۔ جسکو سمجھ لگ رہی ہے، وہ اپنا ہاتھ اُٹھائے، سمجھے۔ خُدا نے، اپنے علمِ سابق کے مطابق، آپکو پہلے سے ٹھہرایا تاکہ آپ موعودہ دیس میں آئیں۔ آج ایک مسیحی کیلئے موعودہ دیس کیا ہے؟

اگر آپ جانتے ہیں تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ ”یہ وعدہ تم اور تمہاری اُولاد، اور اُن دُور کے لوگوں سے بھی ہے۔ اور خُدا فرماتا ہے، آخری دنوں میں یوں ہوگا، میں اپنا رُوح ہر فرد بشر پر اُنڈیلونگا، تمہارے بیٹے اور بیٹیوں پر۔“ اور یسعیاہ 18:28 میں لکھا ہے، ”کیونکہ حکم پر حکم، قانون پر قانون؛ تھوڑا یہاں، تھوڑا وہاں۔ جو اچھا ہے اُسے تھامے رکھو۔ لیکن وہ بیگانوں لبوں اور اجنبی زبان سے ان لوگوں سے کلام کریگا۔ اور یہ آرام ہے، یہ-یہ آرام ہے، یہ سبت کا دیس ہے جسکے متعلق میں نے کہا تھا یہ اُس میں داخل ہونگے۔ اور، اس بات کو، اُنہوں نہ سُنا، اور وہ سر ہلا کر چلے گئے، اور اس بات کو نہ سُنا۔“ سمجھے؟ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

125 یہ کیا تھا؟ یہ ٹھیک اُن لوگوں کی طرح ہے جو کنعان سے، بلکہ مصر سے نکل کر آئے تھے، اور بیابان سے گزرتے ہوئے، ٹھیک آگے بڑھے، اور ٹھیک اُن انگوروں کو چکھا جو اُس دیس سے آئے تھے، بھائی، دیکھیں، لوگ مجھ سے چاہتے ہیں کہ دوبارہ اُس بات کو لوں، جو عبرانیوں 6 میں ہے۔ میں یہ کیسے کر سکتا ہوں؟ یہ سرحدی ایماندار ہیں، یہ لوگ وہاں نہیں جائینگے! یہ وہاں نہیں جاسکتے ہیں۔ یسُوع نے کہا ہے، ”ہمارے...“

اُنہوں نے کہا، ”ہمارے باپ دادنے بیابان میں من کھایا۔“

126 اور یسُوع نے کہا، ”اُن میں سے، ہر ایک، ہلاک ہوگیا۔“ یعنی جُدا

ہوگئے۔ اُن میں سے، ہر ایک، مرگیا۔ یہ درست ہے۔ کہا، ”لیکن زندگی کی روٹی میں ہوں جو خُدا کے پاس سے آسمان سے اتری ہے۔ جو آدمی اس روٹی سے کھائیگا، وہ کبھی نہیں مریگا۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ جی ہاں، جناب، جو اسے کھائیگا وہ ابدی زندگی پائیگا، میں وہ حیات کا درخت ہوں جو باغِ عدن میں تھا۔“

127 اب، دیکھیں، یہ لوگ بہت قریب آچکے تھے! سمجھے، آپ عبرانیوں 6 پر غور کریں، ہم اُس پر واپس نہیں جارہے، بلکہ عبرانیوں 6 پر چلتے ہیں، ”کیونکہ جو لوگ اسکے قریب آئے، اور اس میں شریک ہوگئے، اور آسمانی بخشش کا مزہ چکھ لیا۔“ وہ قریب بیٹھے ہیں، اور اُنہوں نے شفا ہوتی دیکھی ہے، اُنہوں خُدا کی قوت کو لوگوں میں دیکھا ہے، اُنہوں نے لوگوں کی زندگیوں کو بدلتے دیکھا ہے، لیکن پھر بھی وہ اسے قبول نہیں کرینگے۔ نہیں، جناب۔ نہیں، جناب۔ ”اور وہ آنے والی قوت کا ذائقہ لے چکے ہیں؛ تو ایسے لوگوں کو توبہ کے لیے پھر نیا بنانا ناممکن ہے، اِس لیے کہ وہ-وہ خُدا کے بیٹے کو اپنی طرف سے دوبارہ مصلوب کرتے ہیں، اور عہد کے لہو کو جس کے وسیلہ وہ پاک ہوئے تھے...“

128 ”میرا تعلق اُس چرچ سے ہے جو تقدیس پر ایمان رکھتا ہے۔“ جہاں تک یہ بات ہے یہ اچھی ہے، لیکن آپ آگے نہیں بڑھ رہے۔ سمجھے؟ جی ہاں، جناب۔ بیابان میں وہ پاک ہوئے تھے۔ جی ہاں، یقیناً۔ اُنکے-اُنکے پاس

پیتل کا سانپ تھا اور پیتل کا-کا مذبح تھا، اور تقدیس کیلئے، باقی سب کچھ تھا، لیکن آرام کرنے کیلئے وہ فلسطین میں داخل ہوگئے۔ کیا نہیں ہوئے...

129 عبرانیوں چار میں دیکھیں، کیا اُس نے یہاں "دوسرے سبت کا نہیں کہا"؟ خُدا نے ساتواں دن تخلیق کیا اور اُنہیں ساتویں دن آرام دیا۔ دوسرے مقام پر اُس آرام کے متعلق بات کی، "اور آج داؤد میں ہے۔" پھر وہ انہیں دوسرا آرام دیتا ہے، "اے محنت اُٹھانے والوں اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوں سب میرے پاس آؤ، میں تمہیں آرام دونگا۔" اس آرام میں داخل ہوجاؤ! کیونکہ جب ہم اس آرام میں داخل ہوجاتے ہیں تو اپنے کام بند کردیتے ہیں جیسے خُدا نے سبت کے دن کیا تھا۔ یقیناً۔ یہی آپ کا سبت ہے۔ یہاں موعودہ دیس میں آپکا حقیقی سبت ہے۔

130 پاک روح کا وعدہ لوگوں کیلئے ہے۔ اور یہ لوگ ایسے پڑھے لکھے اور عالم دین منادوں کو کیوں چاہیں گے جو انہیں نیکریں پہننے دیں اور بال کٹوانے دیں، اور سرخی لگانے دیں، اور آدمیوں کو جوا کھیلنے دیں اور بیئر پینے دیں اور لطیفے سنانے دیں، اور باقی ایسے کام کرنے دیں، اور اپنے آپکو چرچ ممبر کہنے دیں؟ یہ لوگ، کیوں ایسی چیزوں کو لیں گے اور پاک رُوح کی قیادت کا انکار کرینگے! دیکھیں، بائبل کہتی ہے خُدا کا کلام دو دھاری تلوار سے بھی زیادہ تیز ہے اور بند بند اور گودے گودے کو چیر دیتا ہے، اور دلوں کے خیالوں کو پرکھ

لیتا ہے۔ جی ہاں، یہاں تک کے دل کے خیالوں کو جان لیتا ہے !

131 اور اگر ہم دُنیا اور دُنیا کی چیزوں سے محبت رکھتے ہیں، تو خُدا کی محبت ہم میں نہیں ہے۔ "بلائے ہوئے بہت ہیں، لیکن برگزیدہ تھوڑے ہیں؛ کیونکہ وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سُکڑا ہے جو زندگی کی طرف جاتا ہے، اور وہ تھوڑے ہیں جو اسے حاصل کرینگے۔ اُس دن کافی آئیں گے اور میرے ساتھ بادشاہی میں بیٹھیں گے،" یسُوع نے کہا، "ابرہام، اضحاق اور یعقوب بھی۔ لیکن بادشاہی کے فرزندوں کو باہر نکال دیا جائیگا، اور کہیں گے، 'خُداوند، کیا ہم نے تیرے نام سے یہ نہیں کیا؟ کیا ہم نے منادی نہیں کی؟ کیا ہم ڈاکٹر فلاں فلاں نہیں اور ریورنڈ فلاں فلاں نہیں؟' 'میری تم سے کبھی واقفیت نہیں تھی۔ اے بدکاروں، تم میری نظر سے دُور ہوجاؤ، میں تمہیں نہیں جانتا۔' وہ جو کہتے ہیں، 'اے خُداوند، اے خُداوند،' وہ سب داخل نہیں ہونگے۔ بلکہ وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتے ہیں، وہی لوگ داخل ہونگے۔"

132 یہ آپ ہیں، جو موعودہ دیس میں داخل ہورہے ہیں۔ ہم اس میں کیسے داخل ہوتے ہیں؟ ہم اسکے لئے پیشتر سے مقرر کئے گئے ہیں۔ کلیسیا، خُدا کے علم سابق کے وسیلہ، پیشتر سے مقرر کی گئی ہے (کس لیے؟) اُسکے فضل کے وسیلے، اُسکی تعظیم کیلئے، اُسکے جلال کیلئے، خُدا کی عبادت اور حمد کیلئے۔ پاپا، واجب الوجود ہوتے ہوئے، شروع میں وہاں بیٹھا ہوا تھا، اُس کے اِرد گرد

کچھ بھی نہیں تھا، وہ چاہتا تھا عبادت کیلئے کوئی ہو، اسلئے اُس نے ایک کلیسیا کو ازل سے مقرر کیا اور مخصوص کردیا، اور سب کچھ دنیا کی بنیاد رکھنے سے پہلے ہی کردیا، اور اُنکے نام برّہ کی کتاب ِحیات میں لکھ دئیے، جب وہ...بنایِ عالم سے پیشتر ذبح کیا گیا تھا، تاکہ وہ اُسکے جلال میں ظاہر ہوسکیں اور اُسکی ستائش آخری وقت میں کرسکیں، جب ساری چیزیں اُس ایک شخص میں، یعنی مسیح یسُوع میں اکٹھی کی جائینگی۔ واہ ! جلال ہو ! یہ بات ہے۔ بس یہی ہے...اور یہ ٹھیک بات ہے، میرے بھائیو، اور بہنوں۔ اس سے کبھی نہ ہٹنا۔

133 خُدا نے، اپنے چُناؤ اور فضل کے وسیلے، آپکو بلایا ہے۔ خُدا نے، آپکو اپنے فضل کے چناؤ کے وسیلے، پاک کیا ہے۔ خُدا نے، اپنے فضل کے چناؤ اور اپنی قوت کے وسیلے، آپکو بپتسمہ دیا ہے اور آپکو آرام کے ملک میں داخل کرلیا ہے۔ جو لوگ اس سبت میں داخل ہوگئے ہیں وہ اپنی گمراہی سے رُک گئے ہیں۔ اُنہوں نے اپنے کام ختم کرلئے ہیں جیسے خُدا نے کئے تھے۔ یہ لوگ جلال، اور ناقابل بیان خوشی سے بھرپور ہیں ! حیات کا درخت ان میں پھل پھول رہا ہے۔ صبر حلیمی، بھلائی، برداشت، یقین، ایمان، فروتنی، نرمی، اور باقی ساری چیزیں ہیں۔ حیات کا درخت ان میں پھل رہا ہے کیونکہ ان کی اُمید کا لنگر مسیح یسُوع ہے، پاک رُوح کی گواہی معجزات اور نشانات ایمانداروں میں ظاہر ہورہے ہیں۔ ”ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔“

جب وہ جاتے ہیں، تو بیمار تندرست ہو جاتے ہیں، بدرُوحیں نکل جاتی ہیں، اور وہ غیر زبانیں بولتے ہیں، اور وہ رویا دیکھتے ہیں۔ وہ... اور وہ خُدا کے ساتھ چلتے ہیں، وہ خُدا سے باتیں کرتے ہیں۔ اُنہیں کوئی بدرُوح ہلا نہیں سکتی، وہ مضبوطی سے کھڑے ہیں، اور دیکھ رہے ہیں...؟... پُرانی باتوں کو بھولتے جا رہے ہیں، اور وہ مسیح یسُوع میں اپنی اعلیٰ بلاہٹ کے نشان کی طرف بڑھتے جا رہے ہیں۔ وہ یہاں ہیں۔ وہ اس مقام پر ہیں۔ اور وہی چرچ ہیں۔

134 وہ یہاں کیسے پہنچے؟ آپ یہ نہیں کہہ سکتے، "خیر، اے خُداوند، تجھے معلوم ہے، میں نے ایک بار سگار پینا شروع کیا تھا، اور میں گر گیا تھا، پھر میں نے سوچا میں یہ..." اوہ، نہیں، نہیں، نہیں، نہیں۔

135 پہلے سے مقرر کیا جانا! اُس نے ہمیں بلایا، اور جب ہم نے اُسکی پیروی کی تو ہم نے کہا، "اے خُدا، ہم تو پہلے ہی کھوئے ہوئے اور ادھورے تھے۔ ہمارے پاس اتنی بھی سمجھ نہیں تھی کہ خود کو بچا لیتے۔ ہماری نیچر سُور جیسی تھی، ہم شروع ہی سے سُور تھے۔"

136 آپ سُور کی باڑ میں جائیں اور ایک بوڑھی سُورنی کو دیکھیں، اور کہیں، "اب، یہاں دیکھو، بوڑھی سُورنی، میں تمہیں کچھ بتانا چاہتا ہوں۔ تمہارے لئے گندگی میں مُنہ مارنا اچھی بات نہیں ہے۔"

137 وہ کہے گی، "اِونک-اِونک۔" سمجھے؟ اب، یہ بات ایسے ہے جیسے آپ

اپنے آپکو بچا رہے ہیں۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

138 آپ کہتے ہیں، "خاتون، آپکو ایسے کپڑے نہیں پہننے چاہئیں، آپکو اچھا لباس پہننا چاہیے۔ آپکو یہ کرنا چاہیے۔ آپکو وہاں نہیں جانا چاہیے...آپکو تاش کی پارٹی میں نہیں جانا چاہیے۔ آپکو سگریٹ نوشی نہیں کرنی چاہیے۔ آپکو یہ نہیں کرنا چاہیے۔ جناب، آپکو وہ نہیں کرنا چاہیے۔"

139 وہ کہتا ہے، "اوِنک-اوِنک۔ میں اس سے تعلق رکھتا ہوں اوِنک-اوِنک۔" اوہ-ہو۔ "اوِنک،" یہی بات ہے جو وہ جانتے ہیں۔ "اچھا، میں آپکو بتاتا ہوں میں بھی آپکی طرح اچھا ہوں۔ اوِنک-اوِنک!" دیکھیں، یہ پاک رُوح کی لیڈر شپ کو رد کرتے ہیں، کیونکہ بائبل کہتی ہے اگر تم دُنیا اور دُنیا کی چیزوں سے محبت کرتے ہو، تو تم میں خُدا کی محبت نہیں ہے۔

140 انہیں کونسی چیز خاص بناتی ہے؟ آپ ایک مقُدس قوم ہیں۔ آپ نے کیا کیا ہے؟ ایک دیس سے نکل گئے ہیں۔ آپ دوسرے دیس میں داخل ہو گئے ہیں۔ آپ اُس میں کیسے پہنچے ہیں؟ وہ موعودہ دیس ہے۔ کس کا وعدہ کیا گیا ہے؟ "خُدا فرماتا ہے، آخری دنوں میں یوں ہوگا، میں اپنا رُوح ہر فردِ بشر پر اُنڈیلونگا۔" ایک ہی رُوح کے وسیلے ہم نے موعودہ دیس میں شامل ہونے کا بپتسمہ لیا ہے۔ آمین۔ بھائیو اور بہنو، ہلّلُویاہ، خالص دل کے ساتھ ہیں، حسد نہیں ہے، دشمنی نہیں ہے، کچھ بھی نہیں ہے! مجھے پرواہ نہیں اگر کوئی بھائی

بھٹک جاتا ہے، کوئی مسلہ نہیں وہ کیا کرتا ہے، آپ اُسے بچانے جائینگے۔

141 زیادہ دیر نہیں ہوئی، میں ایک گمراہ بھائی کے پیچھے گیا تھا۔ ایک جوان ساتھی نے مجھ سے کہا، فرمایا، "اُس بیچ کو جانے دو، اُسے چھوڑ دو۔"

142 میں نے کہا، "اگر میں کبھی اس مقام پر پہنچ جاؤں اور میرا دل میرے بھائی کے پیچھے نہیں جاتا، تو پھر میرے لیے یہ وہ وقت ہے کہ میں مذبح پر جاؤں، کیونکہ میں فضل سے گر گیا ہوں۔" میں نے کہا، "میں تب تک اُسکے پیچھے جاؤنگا جب تک اُسکے بدن میں جان ہے، تاکہ میں کہیں کسی وقت اُسے بچا لوں۔" جی ہاں، جناب۔ اور میں نے اُسے بچا لیا، ہلّلُویاہ، اور اُسے واپس لے آیا۔ جی ہاں، جناب۔ اب وہ محفوظ گلہ میں آگیا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ وہ ویسے ہی گمراہ ہوکر چلا گیا تھا جیسے دنیا ہے۔

143 اور کچھ عرصہ پہلے جب میں نے اُس بیچاری خاتون کو وہاں بیٹھے دیکھا، تو پولیس افسر نے مجھے بلایا، کہا، "دیکھیں، اسے سیدھی جیکٹ میں ہونا چاہیے تھا۔" کہا، "یہ بدحواس ہے، اور اسکا ذہن ٹھکانے پر نہیں ہے۔" اُنہوں نے، اُسے-اُسے ایک ہوٹل میں رکھا۔ وہ آئے۔

میں نے کہا، "یہ ٹھیک ہے۔"

144 کہا، پولیس افسر نے فرمایا، "دیکھیں، بلی!" میں اسے اچھی طرح سے جانتا ہوں، اور اسے اُس وقت سے جانتا ہوں جب میں بچہ تھا۔ اُس نے

کہا، ”اگر ممکن ہے تو میں آپکی مدد کر سکتا ہوں۔“

میں نے کہا، ”ٹھیک ہے۔“

کہا، ”کیا آپ اُسکی مدد کر سکتے ہیں؟“

میں نے کہا، ”نہیں، لیکن وہ کر سکتا ہے۔“ میں نے کہا، ”ایک منٹ۔“

145 پس وہ اُسے تھوڑی دیر کیلئے باہر لے آئے۔ اور وہ تھوڑی دیر کیلئے، سکون میں چلی گئی۔ یہ کیا تھا؟ ہم نے اُسکے لیے دُعا کی تھی۔ آمین! پس وہ اتنی...

146 اُنہوں نے کہا، ”کیا تم ڈاکٹر کے پاس جانا چاہتی ہو؟“ اُسکے شوہر سے کہا گیا، تم ڈاکٹر کو بلانا چاہتے ہو؟“

147 کہا، ”ایک ڈاکٹر اسکے لیے کچھ نہیں کر سکتا۔“ اور یہ سچ ہے۔ یہ پاگل ہے؛ ڈاکٹر اسکے لیے کچھ نہیں کر سکتا۔

کہا، ”ہماری اُمید تو بس یہاں سے ہے۔“

اور اُس نے کہا، ”بلی، میں یہ سمجھ نہیں پایا۔“

میں نے کہا، ”مجھے آپ سے یہ اُمید نہیں ہے،“ دیکھیں، ”آپ سے یہ توقع نہیں ہے۔“

148 لیکن، اوہ، میرے خُدایا، میں بھی اسے نہیں سمجھتا ہوں! نہیں۔ لیکن، بھائی، آسمان پر خُدا ہے... میں بھی ایک مرتبہ بہت دُور ہو گیا تھا، اور کوئی چیز

میرے، پیچھے پیچھے آئی تھی۔ آمین! وہ اس لیے نہیں آئی تھی کہ میں آنا چاہتا تھا، نہیں، بلکہ، وہ چیز خود میرے پیچھے آئی تھی۔ کیونکہ بنایِ عالم سے پیشتر، خُدا نے یہ مقرر کیا ہوا تھا، ہلّلویاہ، تاکہ ہم اُس کی عزت اور جلال کیلئے، اُسکے ہوں۔ سُنیں! جنہیں اُس نے پہلے سے جانا، اُس نے کیا کیا؟ بلایا۔ کیا یہ درست ہے؟ کیا اُس نے آپکو بلایا؟ جی ہاں! اُس نے آپکو کیوں بلایا؟ وہ آپکو پہلے سے جانتا تھا۔ جنہیں اُس نے پہلے سے جانا، اُنہیں بلایا بھی؛ اور جنہیں اُس نے بلایا، اُنہیں راستباز بھی ٹھہرایا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور جنہیں اُس نے راستباز ٹھہرایا، اُنہیں جلال بھی دیا! آمین! یہی کچھ بائبل کہتی ہے: "جنہیں اُس نے پہلے سے جانا، اُس نے اُنہیں بلایا بھی۔" ہر نسل میں سے! جنہیں اُس نے بلایا، اُنہیں جلال بھی دیا۔ کیا؟ میں کلام میں سے اسے پڑھتا ہوں۔ ٹھیک ہے۔

> اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک اِرادہ کے موافِق ہمیں اپنے لِئے پیشتر سے مقرر کِیا، کہ یسُوع مسیح کے وسیلہ سے اُس کے لے پالک بیٹے ہوں...
>
> تاکہ اُس کے جلال کی ستائش ہو...

149 اوہ، کیا آپ اسے سمجھ گئے ہیں؟ اُسکے جلال کی ستائش ہو! تاکہ وہ ابدی زمانے کو ترتیب دے سکے جو آنے والا ہے، اور اُسکے بچے پکار اُٹھیں گے،

"ابّا، اے باپ! ابّا، اے باپ!"

150 اور فرشتے کہتے ہیں، "یہ کیا بات چیت کررہے ہیں؟ یہ کس بارے میں بات چیت کررہے ہیں؟"

151 مصرف بیٹے کی مثال میں کتنی خوبصورتی سے بیان کیا گیا ہے۔ "میں کھو گیا تھا۔" "یہ میرا بیٹا ہے۔ یہ کھو گیا تھا اور اب مل گیا ہے۔ یہ مرگیا تھا، اور اب یہ دوبارہ جی اُٹھا ہے۔ موٹا تازہ بچھڑا لاؤ، اور بہترین چوغہ لاؤ، اور اسکی اُنگلی میں ایک انگوٹھی پہناؤ۔ اور آئیں..." کوئی تعجب کی بات نہیں جب صبح کے ستارے ملکر گاتے تھے، اور خُدا کے بیٹے خوشی سے للکارتے تھے، کیونکہ اُنھوں نے نجات کا منصوبہ دیکھ لیا تھا، اور خُدا بنایِ عالم سے پیشتر آپ کا نام کتاب میں لکھ رہا تھا۔

152 اب آپ کہتے ہیں، "کیلون نے اسی قسم کا ایمان رکھا تھا۔" میں کیلون کا یقین نہیں کرتا، کیلون ایک قاتل تھا۔ کیلون نے ایک آدمی کو قتل کردیا تھا کیونکہ اُس نے یسُوع کے نام میں بپتسمہ لیا تھا۔ وہ ایک نیچ تھا، اُسے اپنے آپکو، تبدیل کرنے کی ضرورت تھی۔ جی ہاں، جناب۔ لیکن جو کچھ اُس نے کیا، کچھ باتوں میں، وہ ٹھیک تھا۔ لیکن... اُس نے یہ کیا... اُسکا یہ عمل تھا، ایک انسان کا ایک انسان کو اسطرح قتل کردینا، بھیانک بات ہے، یہ گناہ ہے۔ یہ سچ ہے۔

جو اُس نے کثرت سے ہم پر نازل کیا...

153 اوہ، ٹھہریں، مجھے وہ "لے پالک پن،" سمجھ میں نہیں آیا ہے، کیا مجھے آگیا ہے؟ کیا مجھے بہت دیر ہوگئی ہے؟ آئیں دیکھتے ہیں کہ یہ گھڑی ہمیں کیا کہہ رہی ہے، کیا وقت ہوگیا ہے۔ ٹھیک ہے۔ ہم بس-بس دس منٹ اور لیتے ہیں اُن لوگوں کیلئے جو دُور سے آئے ہیں۔ دیکھیں۔ غور کریں۔

154 "لے پالک پن،" اب میں آپکو دکھاتا ہوں یہ کیوں کیا جاتا ہے۔ ایک باپ کے پاس بہت بڑی بادشاہی ہے، وہ اُسکے چوگرد گھومتا رہتا ہے۔ اب اُسکا ایک بیٹاپیدا ہوتا ہے۔ اوہ، وہ بہت خوش ہوتا ہے! (یہ خُدا ہے۔) کیا آپ جانتے ہیں پھر وہ باپ کیا کرتا ہے؟ وہ پرورش کیلئے ایک بہترین، ٹیوٹر چنتا ہے۔ آپ جانتے ہیں ایک اُستاد کیا ہوتا ہے، کیا آپ نہیں جانتے؟ اُستاد ایک سکول ٹیچر ہوتا ہے۔ اُس نے ایک بیسٹ سکول ٹیچر تلاش کیا جو وہ پورے ملک میں تلاش کرسکتا تھا۔ (اور اب ہم اس بات میں جارہے ہیں، غور کریں۔) اُس نے ایک بیسٹ سکول ٹیچر ڈھونڈا جو وہ تلاش کرسکتا تھا۔ اُس نے کسی گھٹیا شخص کو نہیں لیا، کیونکہ وہ اپنے بیٹے کیلئے ایک حقیقی شخص چاہتا تھا۔

155 کیا آپ اپنے بچونکے لیے ایسا چاہتے ہیں؟ یقیناً، آپ سب سے اچھا چاہیں گے! جی ہاں، جناب۔ پس اگر ایک فطری انسان ایسا سوچتا ہے، تو

آپکا کیا خیال ہے خُدا اپنے بچونکے بارے میں کیا سوچتا ہے؟ وہ بھی سب سے اچھے کی تلاش کرتا ہے۔

156 اس لیے، وہ ایسا شخص چاہتا ہے جو ایماندار ہو۔ دیکھیں، وہ ایسا آدمی نہیں چاہتا...جو آدمی کہے، "اب، دیکھیں، میں-میں....جونیئر، ہنی، آپ جو چاہتے ہو کرو۔" "اوہ، جی ہاں، والد صاحب، اوہ-ہو، وہ ٹھیک ٹھاک چل رہا ہے، وہ ایک اچھا لڑکا ہے۔" اُسکی کمر پر تھپکی دیتا رہے اور اُسکی ٹوپی میں پنکھ لگاتا رہے۔ نہیں، نہیں۔ بلکہ ایسے آدمی کو برطرف کردیا جائیگا، یقیناً۔ وہ ایسا آدمی چاہتا ہے جو سچا ہو۔ اگر لڑکا ٹھیک چل رہا ہے، تو اُسے ٹھیک بتائے۔ اگر وہ ٹھیک نہیں ہے، تو اُسے بتائے کہاں غلطی ہے۔

157 اور اگر زمینی باپ یہ سوچتا ہے...کیا آپ نہیں چاہیں گے کہ ایک آدمی آپکے ساتھ ایمانداری سے چلے، اور سکول ٹیچر آپکے بچونکے بارے ایمانداری سے چلے؟ یقیناً۔ خیر، آپکا کیا خیال ہے خُدا کیا سوچتا ہے؟ اور وہ جانتا ہے؛ ہم نہیں جانتے، لیکن وہ جانتا ہے۔ ہم محدود ہیں، ہم نہیں بتا سکتے۔ لیکن وہ لامحدود ہے اور وہ جانتا ہے۔

158 پس، کیا آپ جانتے ہیں باپ نے کیا کیا؟ اُس نے کبھی نہیں کہا، "میں پوپ کو لینے جارہا ہوں تاکہ میرے بچوں کی نگرانی کرے۔" نہ ہی اُس نے یہ کہا ہے، "میں کسی-کسی بشپ کو لینے جارہا ہوں۔" نہیں، نہیں۔ اُس نے

ایسا نہیں کیا، ’کیونکہ وہ جانتا تھا پوپ غلط ہوگا، اور ویسے ہی بشپ بھی غلط ہوگا۔ سمجھے؟ اُس نے کبھی نہیں کہا، ”میں اپنے چرچز کی نگہبانی کیلئے جنرل اوورسیر لینے جارہا ہوں۔“ نہیں، نہیں۔

159 اُسکے پاس پاک رُوح ہے۔ اور یہی اُسکا ٹیوٹر ہے، اوہ-ہو، جو اُسکے بچونکی پرورش کرے۔ یہ درست ہے۔ پھر آپ کیسے جانیں گے کہ پاک رُوح یہ جانتا ہے؟ وہ انسانی لبوں سے بولتا ہے۔ لیکن آپ کیسے جانتے ہیں کہ وہ سچ بول رہا ہے؟ جب آپ رُوحُ القُدس کو ایسے ہونٹوں کے ذریعے بولتے ہوئے دیکھتے ہیں جو ہر بار بالکل سچ بتاتا ہے، جیسے سموئیل نے کہا تھا، اور پیشن گوئی مکمل طور پر پوری ہوئی، تو آپ سمجھ جاتے ہیں کہ یہ سچ ہے۔ بالکل درست کام ہو رہا ہے۔ کیونکہ خُدا نے کہا ہے، ”اگر وہ کچھ کہے اور اُسکی کہی گئی بات پوری نہ ہو، تو اُسکی نہ سننا، ’کیونکہ میں اُسکے ساتھ نہیں ہوں۔ اگر اُسکی بات پوری ہوتی ہے، تو دیکھیں، اُسکی سنیں، ’کیونکہ میں اُسکے ساتھ ہوں۔“ سمجھے؟ آپ یہاں ہیں۔ دیکھیں وہ اسی طرح کرتا ہے۔

160 اب، وہ چلتا پھرتا ہے۔ اب، تم کیا سوچتے ہو کہ استاد کیا کہے گا اگر اُسے باپ کے پاس جانا پڑے؟ اگر وہ کہتا ہے، ”آپ-آپ کے بچے بُرا عمل کررہے ہیں۔ میں آپکو بتاتا ہوں، آپکا یہ لڑکا، یہ، والا، آوارہ ہے۔ وہ والا محنتی ہے، میں نے ویسا لڑکا کبھی نہیں دیکھا! میرے خُدایا، آپ جانتے ہیں وہ کیا

کرتا ہے؟ اور آپکی وہ لڑکی ! اوہ، ہو، میں نہیں جانتا آپ اُسکے ساتھ کیا کرینگے۔ ہُوں۔ اچھا، کیا آپکو معلوم ہے؟ وہ کس طرح کی لگتی ہے اور وہ...وہ باقی لڑکیوں کی طرح رنگی ہوئی ہے۔ فلستیوں کی طرح۔ جی ہاں، جناب، وہ باقی لڑکیوں کی طرح عمل کر رہی ہے۔"

"میری بیٹی؟"

161 "جی ہاں، آپ کی بیٹی۔" یہی وہ بات ہے جو آج کلیسیا کے بارے میں رُوحُ القُدس کہتا ہے۔ کوئی حیرت کی بات نہیں ہم بیداری نہیں لا سکتے ہیں۔ سمجھے؟ اب، یہی سچائی ہے۔

"آپکے بیٹے کے بارے میں کیا خیال ہے؟ آہ؟ یہی بات ہے۔"

"کیا؟"

162 "اچھا، آپ جانتے ہیں آپکو ہمیشہ کہا گیا ہے کہ بھیڑوں کو اُس چراگاہ میں چرانا چاہیے جہاں بھیڑوں کی خوراک ہو۔ جی ہاں، آپ جانتے ہیں اُس نے کیا کیا؟ وہ اُنہیں جھاڑیوں میں چرانے لے گیا۔ اور اُن سبکو جمع کر کے نیچے ندی میں دھکیل دیا، اور اُنکی چاروں طرف جھاڑیوں کے ڈھیر میں اُنہیں چھوڑ دیا، اور وہ وہاں بید کی پُرانی جھاڑیاں کھا رہی ہیں، اور وہ اتنی کمزور ہو چکی ہیں کہ وہاں سے نکل نہیں سکتی ہیں۔" یہ وہ بشپ اور پاسٹر ہیں، جو خُدا کی قُدرت کا انکار کرتے ہیں۔ "دیکھیں، میں آپکو سچ بتاتا ہوں، میں نے اپنی زندگی میں کبھی

اتنی پریشان بھیڑوں کا جھنڈ نہیں دیکھا۔" وہ یہ پسند نہیں کرتا۔ نہیں۔ "اور کیا آپ جانتے ہیں؟ کیا تم جانتے ہو، کہ تم نے۔نے اُنہیں وہاں اوپر اچھا چارہ کھلانے کے لئے کہا تھا، تمہیں معلوم ہے، تاکہ۔تاکہ وہ موٹی ہو جائیں؟"

"جی ہاں۔"

"کیا آپ جانتے ہیں کہ وہ اُنہیں کیا دے رہا ہے؟"

"نہیں۔"

163 "وہی پرانی سوکھی گھاس۔ جی ہاں۔ وہ اُنہیں معاشرے کے ساتھ جوڑ رہا ہے اور وغیرہ وغیرہ۔ آپ نے اپنی زندگی میں کبھی ایسا نہیں دیکھا۔ آپ نے اپنے جیون میں کبھی ایسی چیز نہیں دیکھی۔ کیا آپ جانتے ہیں وہ کیا کر رہا ہے؟ وہاں پیچھے چلا جاتا ہے، اور ایک بڑا سگار پیتا ہے۔ اُسکی بیوی اُسکے ساتھ ہے، اور چھوٹے کپڑوں میں ملبوس ہے جیسے فلستی پہنتے ہیں۔ جی ہاں۔" اس قسم کا پیغام آج چرچ کیلئے پاک رُوح کے پاس ہے۔ اب، آپ اسکے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟

164 یہی لے پالک پن ہے۔ وہ کیا...وہ کیا کرتا ہے؟ اُس نے ہمیں۔ہمیں لے پالک ہونے کیلئے پہلے سے ٹھہرایا ہے۔ وہ ہمیں پاک رُوح دیتا ہے؛ لیکن، ایک منٹ ٹھہریں، یہ لے پالک پن ہے، اور اسی کے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں۔ لے پالک پن!

165 "اچھا، کیا آپ جانتے ہیں وہ کیا کرتا ہے؟ کسی دن، بشپ آتا ہے، اور بتاتا ہے۔ اُسکی ایک دن وہاں ایک شفائیہ عبادت تھی، اور بشپ وہاں سے گزر رہا تھا۔ ایک شخص، ایک بھائی، وہاں آیا تھا اور بیماروں کیلئے دُعا کر رہا تھا۔ اور اُس نے کہا، 'آپ اسے بند کردیں!'

"اوہ، اوہ، جی ہاں، فادر بشپ، میں یہ جاری رکھونگا۔'

"'کیا آپ ساتھ نہیں دینگے۔'

"'اوہ، نہیں، نہیں، فادر بشپ، بالکل نہیں۔'

166 "اور میں وہاں آتا ہوں اور آپکے کلام میں سے سچ سچ بتاتا ہوں۔ دیکھیں، یہ یہاں ہے۔ میں نے آپکے قوانین اُسے پڑھکر سنا دیئے ہیں اور بتادیا ہے کیا کرنا ہے، لیکن وہ قوانین کو نہیں سنے گا۔ وہ کہتا ہے، 'اوہ، یہ تو کسی اور زمانے کے لیے تھا، کسی اور بیٹے اور کسی اور وقت کے لیے تھا۔ اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں۔'" آپ یہاں ہیں۔ دیکھیں، دوست، اب یہ سچ ہے۔ کیا اب آپ نہیں دیکھ سکتے ہیں کہ چرچ اپنے مقام سے ہٹا ہوا ہے، ہمارے ہاں کیوں بیداری نہیں ہے، ہمارے ہاں کیوں ایسے کام نہیں ہورہے ہیں؟ مسلہ یہیں ہے۔

167 یشوع کہتا ہے، "جد، میں تیرے لیے یہ چاہتا ہوں... نقشے کے مطابق تیری

جگہ ٹھیک یہاں پر ہے، تیری ملکیت اس مقام پر ہے، ٹھیک یہاں۔ جد، تم یہاں آجاؤ، اور یہیں قائم ہوجاؤ۔ بنیامین، تجھے ٹھیک یہاں ٹھہرنا ہے۔ اور اب تمہیں فلسطین کی سرحدوں سے دور رہنا ہے۔" اوریشوع واپس آتا ہے، تو وہ سب فلستی، ایک بڑا سا جشن منا رہے ہوتے ہیں، اور اس طرح ناچ رہے ہوتے ہیں، اور ساری عورتوں نے رنگ لگایا ہوتا ہے، اور ہر طرف ناچ رہی ہوتی ہیں اور وہ بڑا اچھا وقت گزار رہے ہوتے ہیں۔ اوریشوع اپنے سر کو کھجاتا ہے، اور کہتا ہے، "اب کیا ہورہا ہے؟" آج بھی بالکل وہی کچھ ہورہا ہے؛ لیکن سب نہیں ہیں، خُدا کا شکر ہے، سب نہیں ہیں، لیکن بہت سارے ہیں۔ ٹھیک ہے۔

168 لیکن پھر کیا ہوا؟ یہی کچھ ہوا۔ کیا آپ اُس ہستی، یعنی پاک رُوح کے بارے میں تصور کرسکتے ہیں، جب وہ باپ کے سامنے آتا ہے تو وہ یہ بتانے سے کتنا شرماتا ہے؟ اوہ، میرے خُدایا! "میں-میں-میں نے اُسے بتایا تھا، لیکن اُس-اُس-اُس نے میری بات نہ سُنی۔ میں نے اُسے یہ بتایا تھا، اور کتاب میں سے اُسے پڑھوایا بھی تھا۔ میرا ایک-میرا ایک چھوٹا سا خادم اُسکے پاس گیا تھا جس نے اُسے دکھایا تھا کہ یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ اور کیا آپ جانتے ہیں؟ اُن میں سے ایک-ایک پرانا بکریوں کا چرواہا وہاں گیا اور اُس نے اُسے بتایا یہ بات کسی اور زمانے کیلئے ہے۔

سمجھے؟ اور جب وہ وہاں پہنچا تو اُس سے بہت زیادہ گندی بدبُو آرہی تھی، بکری کی بدبُو آرہی تھی، آپ کو معلوم ہے، سگار کی بدبُو، اور آپ جانتے ہیں، باقی ایسی چیزیں کی، اور جب وہ یہاں پہنچا تو بہت زیادہ بدبُو آرہی تھی۔ سمجھے؟ لیکن میں آپکو بتاتا ہوں، اُس بکری کے چرواہے کے پاس دکھانے کیلئے، بہت سارے تمغے تھے، میں آپ کو بتاتا ہوں، اگر آپ اُسکا نام کاغذ پر لکھیں، تو (اُسکی خراج تحسین) کیلئے اُسکے القاب لکھتے لکھتے آدھا کاغذ بھر جائیگا۔ جی ہاں، جناب، اس ملک میں لوگ اُسے پسند کرتے ہیں، لیکن، میں آپکو بتاتا ہوں، حقیقت میں وہ نہیں جانتا بھیڑوں کو کیسے چراتے ہیں۔ اس بارے میں یہی بات ہے۔ وہ میری بالکل بھی نہیں سنے گا، "پاک رُوح فرماتا ہے۔ "میں نے کوشش کی کہ اُسے بتاؤں کہ آپ کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہیں، لیکن وہ-وہ اسے بالکل قبول نہیں کریگا۔ وہ بہت بڑا بزدل آدمی ہے جو میں نے کبھی اپنی زندگی میں دیکھا ہے۔ جی ہاں۔ اور چرچ نے اُسے ایک بشپ، اور اوورسیر، اور وغیرہ وغیرہ بنایا ہوا ہے، اور سب لوگ اُسکی سنتے ہیں۔ اور پھر کیا آپ جانتے ہیں؟ وہ اُنہیں لیتے ہیں...اور اُنکے پاس ایک پرانی چھوٹی سی چیز ہے جسے وہ 'ٹیلویژن کہتے ہیں۔' آپ بس اُسے اسطرح گمائیں، اور-اور عورتیں وہاں آجاتی ہیں اور آدھے کپڑے پہنے ہوتے ہیں، اور بس یہ کام جاری رہتا ہے۔ اور، آپ جانتے ہیں، آپکی بہت ساری بیٹیاں ہیں -..."

"اوہ، یقیناً نہیں!" دیکھیں؟

169 کہا، "جی ہاں، وہ ہیں۔ ہاں، وہ یہ کررہی ہیں۔ ہُوں۔ لیکن اُن میں سے کچھ لوگ بیداری کیلئے چلا رہے ہیں، اے باپ، اُن میں سے کچھ ہیں جو یہ چاہتے ہیں۔ اُن میں سے کچھ یقیناً اچھی چال چل رہے ہیں، اُن میں سے کچھ کلام کیلئے سنجیدہ ہیں جتنے وہ ہوسکتے ہیں۔ باقی لوگوں کے بارے میں، مجھے نہیں معلوم کہ کیا کرنا ہے، وہ-وہ بہت دور نکل گئے ہیں۔ آپ جانتے ہیں وہ باقی لوگ کیا کر رہے ہیں؟ وہ اُن کا مزاق اڑا رہے ہیں، اور کہتے ہیں، 'وہ جنونیوں کا گروہ ہیں۔'"

"خیر، یہ بات مجھے بہت بُری لگتی ہے۔"

170 لیکن اب آئیں ہم تصویر کا رُخ بدلتے ہیں۔ دیکھیں اب باپ کا ایک، اچھا لڑکا بھی ہے۔ اور اُسکے باپ کے پاس ٹھیک-ٹھیک، ایک اُستاد ہے، یعنی پاک رُوح۔ جس طریقے سے پاک رُوح چلاتا ہے، وہ چلتا ہے، "میں اُسی طریقے سے چلونگا،" ٹیوٹر کہتا ہے، "میں ہوں..."

171 بچہ کہتا ہے، "میں ٹھیک ٹھیک آپکے ساتھ چلونگا۔ میں ٹھیک آپکی پیروی کرونگا۔"

"اوہ، بیٹے، پہاڑ بہت زیادہ بلند ہے۔"

172 "میں ٹھیک آپکے ساتھ چلونگا۔ مجھے آپ پر بھروسہ ہے۔ اگر میں تھکنا شروع ہو جاؤں، تو آپ میرا ہاتھ تھام کر مجھے اوپر اُٹھا لینا۔"

"لیکن وہاں پہاڑ پر شیر ہیں !"

173 "اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا جب تک آپ میرے ساتھ ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے۔ میں آپکے ساتھ ساتھ چل رہا ہوں۔"

"وہاں ایک پریشانی ہے، چٹان چِکنی ہے۔"

174 "مجھے کوئی فکر نہیں، جب تک آپ نے میرا ہاتھ تھاما ہوا ہے، میں ٹھیک آپکے ساتھ چلونگا۔ میں ٹھیک آپکے ساتھ ساتھ چلونگا۔"

"اوہ، کیا تُو جانتا ہے؟ تیرا باپ بھی ٹھیک اسی طرح چلتا رہا ہے۔" سمجھے؟ یہ اچھی بات ہے۔ جی ہاں، جناب۔

175 ٹھیک وہاں اُس پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جاؤ۔ "اوہ،" اُس نے کہا، "والد، کیا آپ جانتے ہیں؟ آپ کا بیٹا تو بالکل آپ کی طرح ہے۔ وہ مکمل طور پر، بالکل آپ کی مانند ہے۔ ہر بات جو آپ کہتے ہیں، وہ اُس پر 'آمین' کہتا ہے۔ ایک۔ ایک دن میں نے اُس سے بائبل کھلوائی، اور وہاں لکھا تھا، 'یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔' کیا آپ جانتے ہیں اُس نے کیا کہا؟ وہ چلایا اور اُس نے اپنے ہاتھ ہوا میں اُٹھا لئے، اور کہا، 'ہلّلُویاہ! آمین!' اوہ! اور آپ

جانتے ہیں وہاں، آپکے کلام میں-میں لکھا تھا، آپکو معلوم ہے جہاں آپ نے فرمایا ہے، 'وہ کام، جو کوئی مجھ پر ایمان رکھتا ہے، وہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کریگا'؟"

176 "جی ہاں، مجھے یاد ہے یہ کلام میرے بیٹے کیلئے ہے- ہاں، مجھے یاد ہے یہ لکھا ہے۔"

177 "اوہ، جب اُس نے دیکھا، تو وہ اُوپر نیچے اُچھلا اور زور سے نعرہ لگایا، اور چلایا، 'ہلّلُویاہ، خُداوند۔ ساری دُنیا مجھ سے لے لو۔ اور مجھے اُس کی مانند بنا دو ! ' جی ہاں، جناب۔ اور اُس نے اُن ساری باتوں پر عمل کیا ! "

178 "اوہ،" باپ نے یہ کہا، "میں-میں اس بیٹے سے خوش ہوں-یہ بیٹا بہت اچھا ہے۔ ٹھیک ہے۔ کچھ سالوں کیلئے اس پر نظر رکھو، اور دیکھو یہ-یہ کیسے چلتا ہے، اور کیسے ترقی کرتا ہے۔" اور کچھ عرصے کے بعد سال گزر گئے۔ "وہ کیسا چل رہا ہے؟"

179 "اوہ، میرے خُدایا، وہ فضل میں بڑھ رہا ہے ! اوہ، میرے خُدایا ! وہ ٹھیک...وہ جنگل میں گولہ باری کر رہا ہے۔ میں آپکو بتا رہا ہوں، وہ-وہ حقیقت میں...دیکھیں، وہ بھیڑوں کو لیتا ہے، اور جیسے آپ سنبھالتے ہیں وہ بھی ویسے ہی-ہی اُنہیں سنبھال رہا ہے۔ وہ اُنہیں سُمندری کائی کبھی نہیں کھلائے گا۔ وہ اُنہیں جڑی بوٹیاں کبھی نہیں کھلائے گا۔ جب وہ آگے پیچھے سے گھوم

کر آتی ہیں، اور کہتی ہیں، 'ہم چرچ ممبر بننا چاہتی ہیں،' وہ کہتا ہے، 'اپنا مُنہ بند رکھو، تمہیں اسکی ضرورت نہیں ہے! نہیں، جناب۔ بلکہ تمہیں اسکی ضرورت ہے، ''توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کیلئے، یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے۔ تو تم رُوحُ القُدس انعام میں پاوگے۔'''

جی ہاں، جناب، یہی اُس نے کہا ہے۔''

''اوہ، کیا واقعی اُس نے یہ کہا ہے؟''

''جی ہاں، جناب، یقیناً یہی کہا ہے۔''

''خیر، میں نے اسے اسی طرح لکھا ہے۔''

''اور اسی طرح اُس نے فرمایا ہے۔''

''ہُوں!'' جی ہاں، جناب۔

180 ''اُن میں سے کچھ نے کہا، 'یروشلیم میں ٹھہرے رہو جب تک تمہیں عالم بالا سے قوت کا لباس نہ مل جائے۔ اور جب پاک رُوح تم پر آجائیگا، تو تم یروشلیم، یہودیہ اور سامریہ، بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ٹھہروگے۔' جب اُس نے یہ پڑھا، تو وہ چلا اُٹھا، 'ہلّلُویاہ، یہی ہے جسکی آپکو ضرورت ہے!' آپ جانتے ہیں وہ کیا کرتا ہے؟ وہ اُنہیں اسی مقام پر لیجاتا ہے جب تک وہ اسے لے نہیں لیتے، اسکی ضرورت ہے، اس کے ساتھ قائم رہیں۔

181 "اور اگر وہ بحث کرتے ہیں، تو وہ کہتا ہے، 'بس، بس، بس، ایک منٹ رکو، ایک منٹ ٹھہرو۔ اسطرح کا عمل بکریاں کرتی ہیں، بھیڑیں نہیں۔' سمجھے؟ سمجھے؟ اوہ، کبھی کبھی وہ اُس سے تھوڑا سا ناراض ہوجاتی ہیں، تو وہ اُنہیں آرام سے تھپکی دیتا ہے اور ہلکا سا، کہتا ہے، 'ایک منٹ ٹھہرو، شی-شی، شی-شی، شی۔ یہ ٹھیک بات ہے۔' درحقیقت وہ جانتا ہے بھیڑوں کو کیسے کنٹرول کرنا ہے۔ جی ہاں، جناب، میں آپکو بتاتا ہوں۔

182 "کیا آپ جانتے ہیں؟ میں نے فلاں فلاں آرچ بشپ کو دیکھا اور اُس نے فلاں شخص سے کہا 'وہ اس علاقے میں آکر عبادت نہیں کرواسکتا۔' لیکن، آپ جانتے ہیں، میں نے اُسکی رہنمائی کی، میں نے کہا، 'جہاں مرضی جاؤ۔' سمجھے؟ 'یہ ٹیپیں واپس لے جاؤ، اور تم انہیں باہر چلانا بند کردو۔' لیکن ہم کسی نہ کسی طرح وہاں چلے گئے ! اُن علاقوں میں گئے، کہا، 'بھئی، ہم نہیں رُکیں گے-...'

183 "اور آپ جانتے ہیں، شیطان وہاں آگیا، اور کہا، 'مجھ سے شرط لگا لو میں اسے علاقے سے باہر نکال سکتا ہوں۔' میں نے کہا، 'تُو یہ نہیں کرسکتا۔ اگر میں اُس سے کہوں جاؤ، تو وہ جائیگا۔ میں تم سے شرط لگا سکتا ہوں وہ جائیگا۔' 'نہیں، نہیں، نہیں، نہیں، نہیں، میں اُسے بتاؤنگا۔ میں وہاں جاؤنگا اور کہونگا، "اب، میرے سارے ایجنٹ آجائیں، اور سب اکٹھے ہوجائیں۔ تم یہاں

کسی پرانے جنونی کو نہیں چاہتے ہو، اور نہ ہی پرانی الٰہی شفا کو اور نہ ہی پرانے پاک رُوح کو۔ یہ چیزیں پیچھے رسولوں کے زمانے میں ختم ہوچکی ہیں۔ اور تم جانتے ہو، یہ اُس وقت بھی ٹھیک نہیں تھیں۔""' دیکھیں یہ لوگوں کو پرانی سوکھی ہوئی گھاس دینے کی کوشش کررہے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ وہ...

184 "لیکن، کیا آپ جانتے ہیں، وہ کسی نہ کسی طریقے سے وہاں پہنچ گیا۔ سیدھا وہاں گیا اور ہری ہری گھاس وہاں پھینکنا شروع کردی، اور...اور آپ جانتے ہیں کیا ہوا، اُن بھیڑوں نے کھانا شروع کردیا، اور وہ جتنی موٹی ہو سکتی تھیں وہ ہوگئیں۔ جی ہاں، جناب۔ اور جب شفائیہ میٹنگ اور عبادات ہورہی تھیں، تو آپ جانتے ہیں، اور اُن میں سے بہت سارے جوانوں نے بھی اسکا آغاز کردیا۔ دیکھیں، اُنہوں نے دیکھا کہ اُنہیں بھی چارے کیلئے وہ اچھی گھاس مل سکتی ہے۔ آپ جانتے ہیں پھر اُنہوں نے اسکے ساتھ کیا کیا؟ یہ اُنکے لیے بہت اچھی تھی اور وہ پڑوسیوں کے پاس بھاگ کر گئے، کہا، 'اسے چکھو ! اسے چکھو ! اسے چکھو !' دیکھو، یہاں اس ماحول کا کھانا چکھو۔ یہ ٹھیک یہاں موجود ہے۔ یہ اس وقت یہاں موجود ہے۔ ٹھیک یہاں پڑا ہوا ہے، سمجھے۔ 'بس توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، یسُوع کے نام میں بپتسمہ لے، دیکھو، تم پاک رُوح حاصل کروگے۔ جو کوئی بھی چاہے، وہ آئے، اور وہ یہاں آکر دیکھے بائبل کیا کہتی ہے۔' سمجھے؟ اور وہ یہاں ایک اچھا وقت

گزار رہے ہیں۔"

185 "اوہ، یہ میرا بیٹا ہے! یہ میرا لڑکا ہے۔ ٹھیک ہے، کیا آپ کو لگتا ہے یہ اچھی طرح سے بالغ ہوگیا ہے؟"

186 "جی ہاں۔ یقیناً ہوگیا ہے،" پاک رُوح نے کہا۔ "میں امتحان لے چکا ہوں۔ بھئی، میں نے اسے ہر طرح سے آزمایا ہے، میں نے اسے اس طرح آزمایا ہے۔ میں نے اس پر بیماری، بھیجی، میں نے اسے پریشان کیا۔ میں نے اسے گرایا، میں نے شیطان کو وہ سب کرنے دیا جو بھی وہ اسکے ساتھ کر سکتا تھا، لیکن یہ پھر بھی واپس آگیا۔ یہ اُسی طرح واپس آیا۔ دیکھیں، دوبارہ آگیا۔ میں نے اسے بیمار کیا۔ میں نے اسکے ساتھ یہ کیا۔ میں نے اسے ہسپتال پہنچا دیا۔ میں اسے باہر لے آیا اور اسکے ساتھ یہ کیا، اور وہ کیا۔ میں نے اسکی بیوی اسکے خلاف کردی، میں نے اسکا پڑوسی اسکے خلاف کردیا، اور میں نے ہر چیز اس کے خلاف کردی۔ لیکن اسے کوئی فرق نہ پڑا۔ کہا، 'چاہے وہ مجھے مار بھی ڈالے، میں پھر بھی اُس پر ہی ایمان رکھونگا۔' میں نے اسکے خاندان کو مار ڈالا۔ میں نے یہ لے لیا، میں نے وہ لے لیا، میں نے یہ کیا، میں نے وہ کیا، یہ کیا، وہ کیا، باقی سب کچھ کیا۔ لیکن یہ پھر بھی قائم رہا، 'چاہے وہ مجھے مار بھی ڈالے، میں پھر بھی اُسکی خدمت کرونگا! وہ میرا ہے!'"

187 "اوہ! ٹھیک ہے، میرا خیال ہے ہمیں اسے کسی خاص مقام پر بلانا

چاہیے اور اسے اپنا لینا چاہیے۔"

188 دیکھیں، پرانے عہد نامے میں، جب باپ سمجھتا تھا، کہ اُس کا بیٹا اس عمر تک پہنچ گیا ہے، اور لے پالک پن کیلئے تیار ہوگیا ہے۔ کیلئے! جب وہ پیدا ہوتے ہیں تو بچے ہوتے ہیں، اور، اُس وقت بھی وہ بیٹے ہوتے ہیں۔ لیکن وہ ہمیشہ ایک بچے کی طرح نہیں رہیں گے، یا عام بیٹے کی طرح نہیں رہیں گے، بلکہ وہ دکھائیں گے کہ وہ جوان اور بالغ ہوگئے ہیں۔ پھر، وہ ایسے بیٹے کو بلاتا ہے۔

189 اب ہم یہاں ہیں، چرچ۔ کیا آپ تیار ہیں؟ اب تھوڑی دیر ہوگئی ہے، اب ہر کوئی اپنی اُنگلی کو کاٹے، اپنی روح کو ہلائے، اور اپنے دل کو جھنجوڑے، صرف ایک منٹ کے لیے۔ سمجھے؟ اب ہم چرچ کو اُسکے مقام پر رکھنے جارہے ہیں۔ اب جب چرچ اُس مقام پر پہنچ جاتا ہے، تو وہ کہتا ہے، "منسی، تیرا یہ مقام ہے۔ افرائیم، تیری یہ جگہ ہے۔"

190 پھر وہ اسے کسی فلاں مقام پر لے جاتا ہے، اور باپ یہ کرتا ہے، اور اُسے ٹھیک کسی اُونچے مقام پر بٹھاتا ہے، اور وہ ایک رسم کرتا ہے، اور سب لوگ آس پاس جمع ہوجاتے ہیں۔ اور وہ کہتا ہے، "میں چاہتا ہوں ہر کوئی جان لے کہ یہ میرا بچہ ہے، اور میں اپنے بیٹے کو اپناتا ہوں۔ اور اب میں چاہتا ہوں، آج کے بعد ہر کوئی جان لے، یہ اسکا نام ہے...میں اسے لباس پہنا رہا ہوں، ایک

خاص لباس اسے پہنا رہا ہوں۔ اور میں چاہتا ہوں کہ آپ جانیں کہ اس کا نام کسی بھی چیک پر میرے نام جتنا ہی معتبر ہے۔ یہ میرا بیٹا ہے، اور میں اسے اپنے خاندان میں اپناتا ہوں، حالانکہ اپنی پیدائش ہی سے یہ میرا بیٹا تھا۔ جب سے اس نے پاک رُوح پایا ہے، یہ میرا بیٹا ہے۔ لیکن اب میں اسے اسکے اختیار پر مقرر کرنے جارہا ہوں۔ اس نے جسے نوکری سے نکال دیا وہ فارغ ہے، اس نے جسے بھرتی کرلیا وہ بھرتی ہوگیا۔

191 "اور میں تم سے سچ، سچ، کہتا ہوں، اگر تم اس درخت سے کہو، یا اگر تم اس پہاڑ سے کہو، 'ہٹ جا،' اور اپنے دل میں شک نہ کرو، بلکہ ایمان رکھو جو کچھ تم نے کہا ہے وہ ہوجائیگا، جو کچھ تم نے کہا ہے تم اُسے حاصل کرسکتے ہو۔" سمجھے؟ آپ یہاں ہیں؛ یہ آپکا مقام ہے۔ سمجھے؟ "یہ میرا بیٹا ہے۔" کتنے لے پالک پن کو جانتے ہیں، اور دیکھیں... اُنہوں نے بیٹے کو اختیار دے دیا جب اُس نے ثابت کردیا تھا کہ... جس کسی نے بھی کبھی بائبل پڑھی ہے، وہ بیٹے کے مقام کو جانتا ہے۔

192 اب، خُدا نے بھی بالکل ایسا ہی کیا جب وہ اپنے بیٹے یسُوع کو صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر لے گیا۔ اُس نے پطرس، یعقوب اور یوحنا کو اُوپر بلایا، یہ زمین پر رہنے والے تین گواہ تھے۔ اور وہاں پہاڑ پر، یسُوع، موسیٰ اور ایلیاہ، اور خُدا تھے۔ وہ وہاں پہاڑ پر کھڑے ہوئے تھے۔ اور، پہلی بات آپ جانتے

ہیں، اُنہوں نے دیکھا، تو یسُوع اُن کے سامنے جلال میں تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ کتنے جانتے ہیں یہ کلام کی بات ہے؟ اُس نے کیا کیا؟ اُس-اُس نے اُسے لافانی لباس پہنایا۔ اور لکھا ہوا ہے، "اُسکا لباس سورج کی طرح چمک رہا تھا۔" کیا یہ سچ ہے؟ اور ایک بادل نے اُن پر سایہ کیا۔ اور پطرس اور یوحنا اور اُن کے ساتھی، مُنہ کے بل گر پڑے۔ اور جب اُنہوں نے دیکھا، تو موسیٰ اور ایلیاہ وہاں کھڑے تھے، اُسکے ساتھ باتیں کررہے تھے۔ اور موسیٰ مرچکا تھا، اور آٹھ سو سال پہلے ایک ایسی قبر میں دفن کیا گیا تھا جسکا کوئی نشان تک نہیں ہے۔ اور ایلیاہ پانچ سو سال پہلے، ایک رتھ پر بیٹھ کر آسمان پر چلا گیا تھا۔ واہ! لیکن وہ اُس وقت وہاں موجود تھے! وہ وہاں اُس سے باتیں کررہے تھے۔ دیکھیں، وہ یسُوع کو وہاں لے گیا تاکہ اُنہیں دکھایا جائے، اور باقی سب کچھ دکھایا جائے، تاکہ دیکھیں، اُسے سب چیزیں دکھائیں۔ اور اُنہوں نے اُسکے ساتھ گفتگو کی، اور اُسکے ساتھ بات چیت کی۔

193 پھر جیسے ہی پطرس نے پیچھے مُڑ کر دیکھا تو یسُوع جلالی صورت سے باہر آچکا تھا، اور اُنہوں نے صرف یسُوع کو دیکھا، اور اُس بادل سے ایک آواز آئی، اور کہا گیا، "یہ میرا پیارا بیٹا ہے، تم اس کی سُنو! اب اسکا نام اُتنا ہی اچھا ہے جتنا میرا ہے۔ تم اسکی سُنو!" یہیں پر، لے پالک پن، یا بیٹوں کا مقام ہے۔

194 اب، یہی وہ مقام ہے جہاں خُداپینتی کا سٹل چرچ کو افسیوں کی کتاب میں لانے کی کوشش کررہا ہے۔ سمجھے؟ کیا-کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ ہم بہت قریب آگئے ہیں اور کافی دیر ہوچکی ہے، دیکھیں، بچے سو رہے ہیں۔ اور میں ٹھیک اس آیت پر آنا چاہتا ہوں، لیکن میں نہیں آسکتا ہوں، یہ 13ویں آیت-آیت ہے، دیکھیں، اور آخری حصّہ ہے، "یہاں پاک رُوح کے وسیلے وعدے کیلئے مہر بند کردیا گیا ہے۔" دیکھیں، ہم اسے اتوار کو لیں گے۔ دیکھیں۔ اب، ہمیں اندر، کیسے لایا جاتا ہے، اور ہمیں یہاں کیسے برقرار رکھا جاتا ہے۔

195 لیکن اب "مقام،" کے لحاظ سے آپ کیسے ہیں؟ پہلے آپ پاک رُوح کے وسیلے بادشاہی میں پیدا ہوتے ہیں۔ کتنے یہ جانتے ہیں؟ ٹھیک ہے۔ اگلی بات، آپ کس مقام کیلئے ٹھہرائے گئے ہیں؟ لے پالک پن کیلئے۔ یہ کیا ہے؟ آپ مقام کے لحاظ سے پہلے سے ٹھہرائے گئے ہیں۔

196 اوہ، بہن سکاٹ، میرا خیال ہے، یہ بات ٹھیک بیٹھ رہی ہے۔ کیا آپ وہی نہیں ہیں جو آج گھر پر آئی تھیں؟ ایک تعلیم دُنیا میں ہر طرف پھیل رہی ہے، اور دیس کے مختلف حصّوں میں پہنچ رہی ہے، میں نے کئی مرتبہ، یہ بات سنی ہے، یسُوع یہاں زمین پر موجود ہے، اور بدن میں چلتا پھرتا ہے، وہ اندر آتا ہے اور کام کرتا ہے۔ یہ جھوٹ ہے! بلکہ اُسکا پاک رُوح یہاں ہے، اور

وہ اپنی کلیسیا کو ترتیب میں رکھنے کی کوشش کررہا ہے، تاکہ اُسکی کلیسیا ترتیب میں ہو، اور وہ اسے موعودہ دیس میں رکھ سکے، اور یہ وہاں داخل ہوسکیں... اور تمام دشمنوں کو بھگا سکیں۔

197 منسی اُسکی جگہ نہیں لے سکتا۔ میں شفائیہ عبادت نہیں کرواسکتا ہوں جبکہ آدھے...جب کہ...میں باہر جاتا ہوں اور یسُوع مسیح کے نام کے بپتسمہ کی منادی کرتا ہوں، تو-تو تثلیثی بھائی کہتے ہیں، "اوہ، یہ تو پرانا جیزز اونلی ہے۔" اور اس لیے میں وہاں جاکر شفائیہ عبادت نہیں کرواسکتا ہوں کیونکہ اُن میں سے آدھے کہتے ہیں، "الٰہی شفا ٹھیک ہے،" اور بہت سارے خُداوند کے معجزات سے شادمان ہوتے ہیں اور کہتے ہیں، "خیر، میں بھائی برینہم کو نبی مانتا ہوں، لیکن میں آپکو ایک بات بتاتا ہوں۔ جب تک رُوح اُس پر ہوتا ہے، اور وہ دلوں کے حال بتاتا ہے، تب تک وہ خُداوند کا خادم ہے۔ لیکن اُسکی تعلیم بیکار ہے، وہ اچھی نہیں ہے۔" کیا کبھی کسی نے اسطرح کی حماقت سُنی ہے؟ یا تو یہ خُدا کی طرف سے ہے یا خُدا کی طرف سے نہیں ہے۔ یہ درست ہے۔ یا تو یہ سب خُدا کی طرف سے ہے یا خُدا کی طرف سے نہیں ہے۔ یہی ایک طریقہ ہے۔ لیکن آپ اسے کیسے حاصل کرنے جارہے ہیں؟ منسی اسکی جگہ نہیں لے گا، افرائیم اسکی جگہ نہیں لے گا، جد اسکی جگہ نہیں لیگا، بنیامین اسکی جگہ نہیں لے گا، لیکن یہ سب فلسطینیوں کیساتھ مل جل گئے ہیں،

اور بھاگ دوڑ رہے ہیں۔ ہم کیسے مقام، حاصل کرنے جارہے ہیں؟ بھئی ہم سب، پاک رُوح کے وسیلے پیدا ہوئے ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟ ہم کس کیلئے پیدا ہوئے ہیں؟ ٹھہرائے جانے کیلئے...پھر جنم لینے کے بعد، ہم لے پالک ہونے کیلئے ٹھہرائے گئے ہیں، تاکہ مسیح کے بدن میں شامل کئے جائیں۔ کیا آپ میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟

198 مسیح کا بدن کیا ہے؟ کچھ رسول ہیں، کچھ نبی ہیں، کچھ اُستاد ہیں، کچھ بشر ہیں، اور کچھ پاسٹر ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟ ہمیں اس لیے بلایا گیا ہے۔ کچھ کے پاس زبانوں کی نعمت ہے، زبانوں کا ترجمہ ہے، حکمت ہے، معرفت ہے، معجزات ہیں، معجزات کی خدمت ہے، اور یہ ساری مختلف نعمتیں ہیں۔ اور اب انہوں نے کیا کیا ہے؟ انہوں نے تھوڑا سا اس پر عمل کیا ہے۔ کیا؟ اسے یوں ہی چلنے دیں جیسے مجھے معلوم ہی نہیں یہ کیا ہے۔ ایک اُٹھتا ہے، اور زبانیں بولتا ہے، اور دوسرا، بولتا ہوا آگے بڑھتا جاتا ہے، "بلر، بلر، بلر، بلر، بلی۔" او-ہو۔ مناد منادی کررہا ہوگا، اور الٹر کال دیگا، اور کوئی کھڑا ہوجائے گا، اور زبانیں بولنے لگ جائیگا، "ہلّلُویاہ! خُدا کو جلال ملے!" اگر-اگر کوئی مناد اپنے پیغام کے ساتھ آگے بڑھتا ہے، تو وہ مسح شدہ ہوتا ہے، تو پھر لوگ کہتے ہیں، "یہ پرانا گمراہ ہے۔" دیکھیں، یہ اس لیے ہوتا ہے کیونکہ اُنہیں سکھایا نہیں گیا۔

199 بائبل کہتی ہے نبیوں کی رُوحیں نبیوں کے تابع ہیں۔ خُدا ابتری کا بانی نہیں ہے۔ جب میں یہاں کھڑا ہوں، یا کوئی بھی خُدا کا مسح کیا ہوا خادم کھڑا ہوا ہے، تو پھر کوئی مسئلہ نہیں آپ کتنی غیر زبانیں بولنا چاہتے ہیں، آپکو کنٹرول کرنا پڑیگا جب تک خُدا کی بات یہاں سے ختم نہ ہو جائے۔ پھر آپ غیر زبان بولیں، لیکن آپ حوالوں کو دہرا نہیں سکتے ہیں، 'کیونکہ خُدا نے کہا ہے بے فائدہ انہیں دہراتے نہ رہیں۔ بلکہ یہ کسی کیلئے سیدھا پیغام ہونا چاہیے۔ مجھ سے پوچھیں، اور اُس وقت پر اپنی اُنگلی رکھیں کہ کبھی دلوں کو پرکھتے ہوئے، پاک رُوح نے ایسا کیا ہو، اور کسی کو بتایا ہو، اور حوالوں کو بار بار دہرایا ہو۔ اُنہیں بتایا گیا کہ اُن کے ساتھ کیا کیا مسئلہ تھا اور اُن کے ساتھ کیا کیا گڑبڑ تھی، یا جو کچھ وہ کرنے والے تھے یا جو کچھ اُنہوں نے کیا تھا، یا اسطرح کی کوئی اور باتیں۔ کیا یہ سچ ہے؟

200 اسلئے زبانوں میں بولنا اور اُس کا ترجمہ بھی ہے! اگر چرچ میں کوئی زبانیں بولتا ہے، تو دوسرا اُسکا ترجمہ کرے، اور یہ کہے: بھائی نیول کھڑا ہو جائے اور زبانیں بولے، اور یہ بھائی جو یہاں کھڑا ہے ترجمہ کرے، وہ کہے، "یا کسی شخص کو بتائے، کہ وہ کل فلاں فلاں جگہ پر گیا تھا اور وہ کام کیا تھا جو نہیں کرنا چاہیے تھا۔ اور اب آج ڈاکٹر نے بتایا ہے کہ اُسے کینسر ہو گیا ہے۔ جاؤ اُس بات کو ٹھیک کرو، اور واپس آکر خُدا کے ساتھ ٹھیک ہو جاؤ۔"

آدمی کہتا ہے، "بیشک، یہ سچی بات ہے۔" پھر خُدا آپکے ساتھ ہے۔

201 لیکن یہ کام ہم اسطرح کیسے کر سکتے ہیں؟ دیکھیں؟ یہ بس، "بلمپ، بلر، بلر، بلر۔" کسی بھی طرح، ابتری، اور بے ترتیبی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ اب یہ...دیکھیں، افسیوں، کوشش کررہے ہیں...دیکھیں، وہ اس سے محروم ہیں۔ دیکھیں وہ اس سے کیسے محروم ہیں؟ ہم لے پالک بیٹے ہونے کیلئے مقرر کئے گئے ہیں! اب کتنے سمجھ گئے ہیں میرا کیا مطلب ہے؟ اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ لے پالک پن! ہم خُدا کے رُوح سے پیدا ہوئے ہیں، یقیناً، پاک رُوح پایا ہے، اور ہم چلاتے ہیں، "ابّا، اے باپ! ہلّلُویاہ! خُدا کو جلال ملے!" یہ ہم ہیں، یہ درست ہے، ہم بچے ہیں، اور ہم کہیں نہیں جا سکتے۔ ہم فلسطین کو، کوڑے نہیں مار سکتے ہیں۔

202 دیکھیں بلی گراہم وہاں کھڑا تھا۔ اور ایک مسلمان کہہ رہا تھا، "اسے ثابت کرو۔"

203 جیک کوئے کو دیکھیں وہ وہاں کھڑا ہے۔ اور وہ ایک ملحد ہے، جس سے چرچ آف کرائسٹ ہاتھ ملا رہا ہے اور بے دین کے ساتھ اتحاد کررہا ہے، اور ہاتھ ملا رہا ہے۔ ایک کرسچن ہونے کے باوجود، جوئے لوئس جیسے شیطان کے ساتھ ہاتھ ملا رہا ہے، اور وہ ایک آزاد خیال شخص ہے، اور خُدا کے خلاف کفر بکتا ہے اور کہتا ہے "خُدا جیسی کوئی چیز نہیں، جسکا، کبھی آغاز ہوا،" اور

اسطرح کی باتیں کرتا ہے۔ اور ایک چرچ جو اپنے آپکو چرچ آف کرائسٹ کہتا ہے، اُسکے ساتھ ہاتھ ملا رہا ہے، اور بھائی جیک کوئے کے خلاف کھڑا ہے۔ ہم کیسے کچھ کرینگے؟ اور پینتی کاسٹلوں میں، کافی لوگ، اُسکے خلاف ہیں؛ جبکہ، ہمارے ملک کے تمام منادوں کو اُسکے کندھے کے ساتھ کندھا ملا کر کھڑا ہونا چاہیے، اور کہنا چاہیے، "اے خُدا، اپنی قوت نیچے بھیج۔" دیکھیں، ہم وہاں ہیں، جہاں اسے رکھا نہیں جا سکتا ہے۔

204 افرائیم رُکنا نہیں چاہتا۔ اُن میں سے ایک یہاں سے گزرتا ہے، ہمیں یہاں پر منسی ملتا ہے، کہتا ہے، "اوہ، میرے خُداوند، خُدا نے مجھے ایک اچھا مکئی کا کھیت دیا ہے!" پھر یہاں جد آتا ہے، اور جد، کہتا ہے، "خیر، اب، ایک منٹ ٹھہریں۔ دیکھیں مجھے جئی اُگانی چاہیے، مگر میں مکئی بھی اُگانا چاہتا ہوں۔ ہللّویاہ" آپ سمجھ گئے ہیں؟ دیکھ تیرا مکئی سے کوئی تعلق نہیں ہے؛ جئی اُگا، تیرے حصّے میں اُگانے کیلئے جئی آئی ہے۔ تجھے بھیڑیں نہیں چرانی بلکہ تجھے جانوروں کا ریوڑ چرانا ہے۔ خُدا کلیسیا کو اُسکی جگہ پر رکھتا ہے۔ لیکن اُن میں سے ہر کوئی یہی کام کرنا چاہتا ہے۔ "ہللّویاہ!" اور آپ اس بارے میں ایک بات بھی نہیں بتا سکتے ہیں۔ نہیں، نہیں۔ ان میں ابھی تک بکری کی فطرت ہے، "بٹ، بٹ، بٹ، بٹ، بٹ، بٹ، بٹ۔" دیکھیں، آپ اُنہیں نہیں بتا سکتے ہیں۔ یہ درست ہے۔ اب، کیا یہ سچ نہیں ہے؟ دیکھیں آپ چرچ

کو ٹھیک ترتیب میں نہیں رکھ سکتے ہیں۔ سمجھے؟

205 یہ سمجھا جاتا ہے کہ چرچ بچوں کو گود لینے کے لیے پہلے سے مقرر کیا گیا ہے، جہاں ایک شخص...خُدا ایک شخص کو لے سکتا ہے اور اُسے خاندان میں لے پالک پن، یا کچھ اور دے سکتا ہے۔ اور، پہلے، اسے پرکھ کر دیکھ لیں کہ آیا یہ ٹھیک ہے۔ بائبل کہتی ہے رُوح کو پرکھو۔ یہ شخص فلاں بات کا دعویٰ کرتا ہے، اسے پرکھو اور دیکھو کیا یہ ٹھیک ہے۔ اگر یہ ٹھیک ہے، تو اسکے ساتھ چلیں۔ پھر کہیں، "خُداوند، ہمارے پاس اور بھیج۔" بڑھتے جائیں، دیکھیں، بس بڑھتے جائیں جب تک وہ ہر شخص اپنی جگہ حاصل نہ کرلے۔ پھر آپ دیکھیں گے خُدا کی کلیسیا نے اپنے مقام کو لینا شروع کردیا ہے۔ پھر جب فلستی اُسکے پیچھے آئیں گے۔ تو چھوٹے کپڑے غائب ہونگے، بال لمبے ہونگے، چہرے دھلے ہوں گے۔ سگار غائب ہوں گے۔ ٹھیک ہے۔ اور کلیسیا اپنی بھرپور طاقت میں آنا شروع ہوجائیگی، اور ہمارے پاس حننیاہ اور سفیرہ، اور اُن جیسے باقی لوگ ہونگے۔ جی ہاں، جناب۔ آپ دیکھیں گے پاک کلیسیا ایک دن اپنی قوت میں ایک ساتھ کھڑی ہوگی، اور خُدا کے بیٹوں کے مقام پر قائم ہوگی، اور خُدا کے خاندان میں بااختیار ہوگی، طاقتور کلیسیا اُسکے جلال میں کھڑی ہوگی۔ اوہ، اسی کام کیلئے وہ آرہا ہے۔

206 بھائیو، دیکھیں ہم کتنی دُور ہیں؟ آپ کلام پر بھی ایک ساتھ متفق نہیں

ہوسکتے ہیں۔ اور کوئی بھی شخص، کوئی بھی آدمی جسے بائبل میں پانی کا بپتسمہ، یسُوع مسیح کے نام میں نظر نہیں آتا ہے، یا تو وہ اندھا ہے، یا پھر وہ ذہنی مریض ہے۔یہ سچ ہے۔ اور اس بات پر بڑا جھگڑا ہوتا ہے۔

207 میں-میں چاہونگا کوئی بھی آدمی میرے پاس آئے اور کلام میں سے مجھے کوئی حوالہ دکھائے جہاں کبھی بھی کسی آدمی کو نئے چرچ میں، یسُوع مسیح کے نام کے علاوہ کوئی بپتسمہ دیا گیا ہو۔ اور، اگر کسی نے کسی اور طریقے سے بپتسمہ لیا ہوا تھا، تو اُسے دوبارہ یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا تھا، تاکہ وہ رُوح القُدس پائے۔ آپ آئیں اور مجھے دکھائیں۔ ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔ ایسا کوئی حکم نہیں ہے۔ پس جب یسُوع نے کہا، "تم جاکر، سب قوموں کو شاگرد بناؤ، اور اُنکو باپ، اور بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دو،" باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس، ان میں سے کوئی بھی نام نہیں ہے، ایک بھی نام نہیں ہے، ٹھیک دس دن بعد، پطرس اُٹھ کھڑا ہوا، اور کہا، "توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، گناہوں کی معافی کیلئے، یسُوع مسیح کے نام میں، بپتسمہ لے۔" اور بائبل میں ہر جگہ ایسا ہی ہے...

208 اور پھر وہاں کچھ تھے جن کا بپتسمہ، کسی اور طریقے سے ہوا تھا، توبہ کیلئے، یوحنا کے وسیلے ہوا تھا۔ پوُلس نے کہا، "تمہیں دوبارہ بپتسمہ لینا پڑیگا۔ تمہیں دوبارہ سے آنا پڑیگا۔"

209 "اوہ، لیکن ہمارا بپتسمہ، ایک مُقدس آدمی یوحنا کے وسیلے ہوا تھا۔ اُس نے یسُوع کو بپتسمہ دیا تھا۔"

210 "ٹھیک ہے، یہ انجیل ہے۔یہ خُدا کا رُوح ہے جس نے مجھ پر یہ بات ظاہر کی ہے۔ میں خُداوند کا رسول ہوں، اور اگر آسمان سے کوئی فرشتہ بھی آجائے اور آکر کوئی اور منادی کرے..."

211 میں یہ پڑھتا ہوں۔ بائبل فرماتی ہے، "اگر کوئی فر-..." پولُس نے کہا، "اگر آسمان کا کوئی فرشتہ آکر کوئی اور بات کہے،" بشپ، آرچ بشپ، پوپ، اوورسیر، یا چاہے وہ کوئی بھی ہو، "اگر وہ اس منادی کے علاوہ جو میں نے تم میں کی ہے کوئی اور منادی کرتا ہے، تو وہ ملعون ہو۔" وہاں نہیں...ہماری کوئی اور رسم نہیں ہے۔ نہیں، جناب۔ آپ دیکھیں...ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ آپ، ہم...اور پھر-پھر، دیکھیں، لوگ کیوں اس بات کو نہیں دیکھ پاتے ہیں؟ کیوں لوگ اس-اس پر ایمان نہیں رکھیں گے؟ [بھائی کہتا ہے، "یہ پہلے سے ٹھہرایا گیا ہے"-ایڈیٹر۔] سمجھے؟ کسی نے ٹھیک نشانہ لگایا ہے، جین۔ "یہ پہلے سے ٹھہرایا گیا ہے،" بالکل ٹھیک۔ کیوں؟ "وہ سب جو باپ نے مجھے دیا ہے" (کیا؟) "وہ میرے پاس آجائیگا۔" بالکل ٹھیک بات ہے! "وہ سب جو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آجائیگا-میرے پاس آجائیگا۔" میرے ساتھ کیا معاملہ ہے، میں کیا تلاش کرنے کی کوشش کر رہا ہوں؟ ہم یہاں

ہیں۔ ٹھیک ہے۔

212 میں یہ آیت پڑھ لوں پھر میں آپکو بتاؤنگا کہ پولُس نے، یہ باتیں کیوں کہی ہیں...آج رات جوپیغام میں نے سنایا ہے یہ وہی پیغام ہے، جو پولُس نے پہلے سے مقرر ہونے پر دیا ہے، اوریسُوع نام میں پانی کا بپتسمہ، اور پاک رُوح کا بپتسمہ ہے، اور چرچ کی ترتیب، اور باقی چیزوں کے بارے میں ہے۔ اور یہاں اُس نے یہ کہا ہے:

> میں تعجب کرتا ہوں (گلتیوں کو بتارہا ہے) کہ جِس نے تمہیں مسیح کے فضل سے بلایا...اُس سے تم اس قدر جلد پھر کر (دوسرے لفظوں میں، تمہاری طرف سے بہت شرمندہ ہوں، کیونکہ تم کسی اور کو آنے دیتے ہو، اور تم اس سے ہٹ کر۔) کِسی اور طرح کی خوشخبری کی طرف مائِل ہونے لگے ہو:
>
> مگر وہ دوسری نہیں؛ البتہ بعض ایسے ہیں جو تمہیں گھبرا دیتے ہیں، اور مسیح کی خوشخبری کو بگاڑنا چاہتے ہیں، مسیح کی اصل خوشخبری کو بگاڑتے ہیں۔

213 لیکن غور کریں۔ اب، یادرکھیں، یہ پولُس تھا جس نے ہر اُس شخص کو مجبور کیا جس نے ابھی تک یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ نہیں لیا تھا، تاکہ وہ آئے اوریسُوع مسیح کے نام میں دوبارہ بپتسمہ لے۔ کتنے جانتے ہیں یہ سچ ہے؟

کتنے ہیں جو یہ جانتے ہیں کہ یہ پولُس تھا جس نے یہ کہا تھا یہ بھید دنیا کی بنیاد رکھنے کے وقت سے چھپے ہوئے تھے، اور اُس پر ظاہر ہوئے تھے، کہ ہم خُدا کے لے پالک بیٹے ہونے کیلئے پہلے سے مقرر کیے گئے تھے، کیا یہ پولُس تھا؟ یہاں دیکھیں اُس نے کیا کہا ہے:

لیکن اگر ہم، یا آسمان کا کوئی فرشتہ بھی، اُس خوشخبری کے سوا جو ہم نے تمہیں سنائی کوئی اور خوشخبری تمہیں سنائے، تو ملعون ہو۔

214 ایسا نہیں کہتا، "جناب، میں تمہارے ساتھ متفق نہیں ہوں۔" بلکہ وہ ملعون ہو۔ میں اس سے اگلی آیت پڑھتا ہوں:

جیسا ہم پیشتر کہہ چکے ہیں، ویسا ہی اب میں کہتا ہوں، کہ اُس خوشخبری کے سوا جو تم نے قبول کی تھی اگر کوئی تمہیں اور خوشخبری سناتا ہے، تو ملعون ہو۔

215 یہ درست ہے۔ اب، بھائیو، بہنو، اگر یہی خُدا اُس دن تھا، اور میں-میں یہ بات کہتا ہوں، اُمید ہے بے ادبی نہیں ہوگی، مجھے اُٹھایا گیا تاکہ میں اسکا تھوڑا سا نظارہ دیکھ سکوں...اب، میں پُرجوش ہوگیا ہوں؛ میرا نہیں خیال میں جزباتی ہوں، مجھے منادی کرتے برکت ملتی ہے۔ میں اپنے آپ میں ہوں اور میں مزید آپکو یہاں نہیں رُوکنا چاہتا کیونکہ میں جانتا ہو آپ تھک چکے ہیں اور نیند آرہی ہے۔ لیکن، اوہ، میں...کاش آپ یہ جان جائیں کہ میں کتنا

چاہتا ہوں کہ آپ وہاں ہوں! سمجھے؟ اور جبکہ میں، ایک بار پھر آپ سے کہتا ہوں، جب میں....جب اُس نے کہا...میں نے کہا، ''یہ ہوجائے گا...''

اُس نے کہا، ''کیا تُو دیکھنا چاہتا ہے اختتام کیا ہے؟''

216 اور میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو خود کو پلنگ پر لیٹا ہوا پایا۔ یقیناً آپ مجھے ایک لمبے عرصے سے کافی اچھی طرح جانتے ہیں کہ-کہ-کہ میں آپ کو سچ بتاتا ہوں۔ میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں، جیسے سموئیل نے ساؤل کو مسح کرنے سے پہلے پوچھا تھا، کیا میں نے تمہیں خُداوند کے نام سے کوئی ایسی بات بتائی ہے جو کبھی سچ نہ ہوئی ہو؟ کیا یہ درست ہے؟ وہ ہمیشہ سچی ہوئی ہے۔ کیا میں تمہارے پاس کبھی پیسے مانگنے آیا ہوں یا کوئی اور چیز؟ نہیں، دیکھیں، کبھی نہیں۔ کیا میں نے جو کچھ بھی کیا ہے میں نے اپنی بہترین کوشش کی ہے کہ آپکی رہنمائی مسیح تک کروں؟ ٹھیک ہے۔

217 اب وہ کہتے ہیں میں ذہن کو پڑھنے والا ہوں، آپ فوق الاحساس کے تصور کے بارے میں، جانتے ہیں۔بیشک، ایسی باتیں ہونی ہی ہیں، کیونکہ بائبل کہتی ہے وہ ایسا کرینگے۔ جیسے ینیس اور یمبریس موسیٰ کے خلاف کھڑے ہوئے تھے، اُنہوں نے بھی وہی کام کئے جو موسیٰ نے کئے تھے، جب تک کھل کر میدان میں نہ آگئے۔ یہ درست ہے۔ لیکن یاد رکھیں، ینیس اور یمبریس شفا نہیں دے سکے تھے۔ وہ شفا نہیں دے سکتے تھے۔ وہ آفتیں لا سکتے تھے، لیکن

اُنہیں ہٹا نہیں سکتے تھے۔ سمجھے؟ یہ درست ہے۔ دیکھیں، خُدا شافی ہے۔ خُدا کا کلام آج بھی سچا ہے۔

218 میں نے آپ کیساتھ ایمانداری سے چلنے کی کوشش کی ہے۔ میں نے آپکو سچائی بتانے کی کوشش کی ہے۔ میں نے-میں نے...میں تقریباً اکتیس سالوں سے، اس پُلپٹ پر کھڑا ہوں، اسکے علاوہ آگے پیچھے بھی، اکتیس سالوں سے کام کررہا ہوں، اور کسی دن اس پُلپٹ کو چھوڑ کر جلال میں چلا جاؤنگا۔ وہاں بالکل سامنے ایک بیوی، ایک بیٹی، باپ، اور بھائی، اور بیش قیمت، دوست دفن ہیں۔ میں نے اُنکے تابوت دیکھے تھے اور اُن پر پھول رکھے تھے، اور میں جانتا ہوں ایک دن میرے لئے بھی، رکھا جائے گا۔ اب، یہ سچ ہے۔ لیکن سنجیدگی سے، اپنے پورے دل سے، میں اپنے دل کی گہرائی سے آپکو بتارہا ہوں، میں ایمان رکھتا ہوں میں نے آپکو خُداوند یسُوع مسیح کی سچی انجیل سنائی ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ آپ سب کو، یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینا چاہیے، اور رُوحُ القُدس کا بپتسمہ، حاصل کرنا چاہیے۔ اور جب بھی آپ یہ کام کرینگے، اس سے آپکو خوشی، سکون، صبر، بھلائی، حلیمی، فروتنی، برداشت، اور ایمان حاصل ہوگا۔

219 اور ایک دن، ایک صُبح میرے ساتھ کیا ہوا تھا، مجھے نہیں معلوم۔ میں اب بھی نہیں کہہ سکتا کہ میں اپنے بدن میں تھا یا ایک رویا میں تھا، لیکن میں

یہاں سے، وہاں اُٹھا لیا گیا تھا۔ میں نہیں جانتا، میں نہیں بتا سکتا۔ بس اتنا جانتا ہوں، میں-میں ہمیشہ مرنے سے ڈرتا تھا، اور اُس ڈسنے والی چھوٹی سی جگہ سے ڈرتا تھا۔ لیکن مجھے یہ ڈر نہیں تھا کہ یسُوع مجھے لینے نہیں آئیگا، اب، میں اس بات سے نہیں ڈرتا تھا، 'کیونکہ مجھے-مجھے اس کا ڈر نہیں تھا؛ سوائے اسکے اگر میں آپ سے ملونگا تو ایک دھند کی مانند اُڑ رہا ہونگا۔ لیکن اب میں جان گیا ہوں۔ اور جب میں نے اُن لوگوں کو دیکھا، تو وہ حقیقی تھے۔ اور وہ لوگ تھے جو کبھی زمین پر مجھ سے وابستہ تھے، حتیٰ کہ میری پہلی بیوی بھی۔ وہاں وہ میری بیوی نہیں تھی، وہ میری بہن تھی-اُس نے مجھے اپنا شوہر کہہ کر نہیں بلایا، اُس نے مجھے اپنا پیارا بھائی کہہ کر بلایا۔ وہاں سیکس نہیں تھا، وہاں اس قسم کے جزبات نہیں تھے، ایسا کچھ نہیں تھا؛ وہاں کمال تھا، وہاں میٹھاس تھی، وہاں کاملیت تھی۔

میں سوچ رہا ہوں، مجھے نہیں معلوم، میں حیران ہوں: کیا یہ وہ بات تھی، جو اُس نے زمین چھوڑنے سے پہلے دیکھی تھی؟ جب وہ وہاں ہسپتال میں تھی، جب میں نے اُسے واپس بلایا تھا، اور اُس نے کہا تھا، "بلی، تم نے اسکی منادی کی تھی، تم نے اسکے بارے میں بتایا تھا، لیکن،" اُس نے کہا، "کیا تم نہیں جانتے یہ کیا ہے۔" اُس نے کہا، "اب مجھے یہاں رہنے کی مزید تمنا نہیں ہے۔"

220 میں سوچ رہا ہوں یہ وہی کچھ ہے، جو خُدا پرست، مقدس بزرگ آدمی ایف۔ایف۔ بوسورتھ کے ساتھ ہوا تھا، جو اس پُلپٹ پر کھڑا تھا، اور جس نے میرے ساتھ دُنیا کے مختلف ممالک میں منادی کی تھی۔ بزرگ ایف۔ ایف۔ بوسورتھ کو، آپ سب، کافی اچھی طرح، جانتے ہیں؛ وہ خُدا پرست، مُقدس بزرگ آدمی تھا۔ اُسکے جانے سے دوہفتے پہلے، تقریباً، میں دو گھنٹے پہلے اُسکے پاس پہنچا تھا، میں وہاں گیا اور وہ وہاں کمر کے بل لیٹا ہوا تھا، اور، نوے سال کے قریب تھا۔ اُسکے بوڑھے بازو لٹکے ہوئے تھے، اور سر گنجا تھا اور چہرے پر سفید مونچھیں تھیں۔ میں نے اُس بزرگ آدمی کو بانہوں میں لے لیا اور رونے لگ پڑا، "اے میرے باپ، اے میرے باپ، اسرائیل کے رتھ اور اُسکے سوار۔"

کیونکہ اگر کوئی آدمی ٹھیک پینتی کوست کی نمائندگی کرتا تھا اور ایک سچا رسول تھا، تو وہ ایف۔ ایف۔ بوسورتھ تھا، دیکھیں، صاف، شفاف، اور حقیقی انجیل، بوسورتھ تھا۔ اور جب میں نے اُسے اپنی بانہوں میں لیا، تو میں روپڑا، "اے میرے باپ، اے میرے باپ، اسرائیل کے رتھ اور اُسکے سوار۔"

221 اُس نے کہا، "بیٹا، کھیت میں قائم رہنا۔" کہا، "ان نوجوان ساتھیوں کو بیرونی کھیتوں کیلئے تیار کرو، اگر تم کرسکتے ہو، اس سے پہلے کہ یہ انتشار میں پھنس

جائیں۔بیٹا، انہیں وہ حقیقی انجیل دو جو تمہارے پاس ہے۔" اُس نے کہا، "ابھی تو تمہاری خدمت شروع بھی نہیں ہوئی جو ہونے والی ہے۔" کہا، "تم بالکل نئے برینہم ہو۔" کہا، "تم جوان ہو،بیٹا۔"

میں نے کہا، "بھائی بوسورتھ، میں اڑتالیس برس کا ہوں۔"

222 اُس نے کہا، "تمہارا ابھی آغاز بھی نہیں ہوا ہے۔" اُس نے کہا، "ان جوان پینتی کاسٹل منادوں کو بیوقوفی کی باتوں کے ساتھ، اور زہریلی باتوں کیساتھ وہاں جانے نہ دینا، کہیں ایسا نہ ہو یہ سب-سب ملک کے سفارتکار بن کر تمہارے خلاف پہلے وہاں پہنچ جائیں۔" کہا، "بھائی برینہم، آگے بڑھو، جو انجیل تمہارے پاس ہے اُسکے ساتھ آگے بڑھو۔" اُس نے کہا، "میں-میں ایمان رکھتا ہوں کہ تُو ایک رسول ہے، یا ہمارے خُداوند خُدا کا ایک نبی ہے۔"

223 میں نے اُسکی طرف دیکھا، میں نے اُسے اپنی بانہوں میں لے لیا۔ میں نے کہا، "بھائی بوسورتھ، میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں۔ آپکے سارے لمحوں میں...آپکے سارے سالوں میں...جس میں آپ نے منادی کی ہے سب سے زیادہ خوشی کا کونسا وقت تھا؟"

اُس نے کہا، "ٹھیک یہ وقت ہے، بھائی برینہم۔"

میں نے کہا، "کیا آپ جانتے ہیں آپ مر رہے ہیں؟"

اُس نے کہا، ”میں مر نہیں سکتا۔“

میں نے کہا، ”کیا...آپ کیوں کہتے ہیں آپ کی زندگی کا سب سے زیادہ خوشی کا وقت یہ ہے؟“

224 وہاں ایک دروازہ تھا۔ اُس نے کہا، ”میں اپنا چہرہ اس دروازے کی طرف کرکے لیٹا ہوا ہوں۔ کسی لمحے بھی ممکن ہے، وہ ذات جس سے میں نے محبت کی، اور جس کے لیے میں نے منادی کی اور جس کے لیے میں ڈٹ کر کھڑا رہا، وہ جو... میری زندگی ہے، وہ اس دروازے سے آئیگا، اور میں اُسکے ساتھ چلا جاؤنگا۔“ میں نے اُسکی طرف دیکھا، میں نے سوچا، میں-میں وہی کچھ دیکھ رہا ہوں جیسے میں ابرہام، اضحاق، اور یعقوب کو دیکھونگا۔

225 میں نے اُسکا ہاتھ پکڑا، میں نے کہا، ”بھائی بوسورتھ، ہم دونوں ایک خُدا پر ایمان رکھتے ہیں، ہم دونوں ایک ہی بات کو مانتے ہیں۔ خُدا کے فضل سے میں اپنے بدن کی آخری سانس تک منادی کرونگا۔ میں خُدا کے ساتھ قائم رہونگا جہاں تک میں قائم رہ سکتا ہوں۔ میں کسی بھی مقام پر یا کسی بھی طرح سے انجیل پر سمجھوتہ نہیں کرونگا۔ میں سچائی پر قائم رہونگا جتنا میں رہ سکتا ہوں۔ بھائی بوسورتھ، میں آپ سے اُس اچھے دیس میں ملونگا جہاں آپ جوان نہیں ہونگے...بلکہ جہاں آپ پھر بوڑھے نہیں ہونگے، بلکہ جوان ہونگے۔“

226 اُس نے کہا، ”بھائی برینہم، آپ وہاں ہونگے، آپ فکر نہ کریں۔“

227 اور ایک گھنٹہ پہلے، اُسکے مرنے سے دو گھنٹے پہلے ایسا ہوا تھا...اور تقریباً دو مہینے بعد، میں نے سوچا وہ مر رہا تھا، اور میری بیوی آئی اور اُسے دیکھا (کیونکہ وہ ہمیشہ اُسکے بارے میں سوچتا تھا)، اور پھر مسز بوسورتھ آئی۔ اور تقریباً دو گھنٹے سے وہ لیٹے ہوئے، سو رہا تھا۔ وہ اُٹھا، اُس نے دیکھا، اور اُس نے اپنے پلنگ سے چھلانگ لگا دی۔ اُس نے کہا، "ماں، خیر، میں نے برسوں سے تجھے نہیں دیکھا! ڈیڈی! بھائی جم، دیکھو،" کہا، "دیکھو، میں نے تمہیں خُداوند کیلئے تبدیل کیا تھا، جولیٹ ایلینائے میں۔" وہ پچاس سال پہلے مرچکا تھا۔ سمجھے؟ جی ہاں! اُس نے کہا، "آپ بہن فلاں فلاں ہیں۔ جی ہاں، میں آپکو ونی پیگ کی عبادت میں خُداوند کے-کے پاس لایا تھا۔ جی ہاں۔ دیکھیں، یہاں بہن فلاں فلاں ہیں۔ میں نے آپکو نہیں دیکھا...جی ہاں، دیکھیں، آپ خُداوند میں فلاں فلاں جگہ پر آئی تھیں۔" اور تقریباً دو گھنٹے تک وہ اُن سے ہاتھ ملاتے رہے جنکی رہنمائی اُنہوں نے خُداوند تک کی تھی۔ ٹھیک واپس اپنے مقام پر گئے، اور لیٹ گئے، اور ہاتھ ایک دوسرے پر رکھے، اور بس یہی کچھ تھا۔ کیا بھائی ایف۔ ایف۔ بوسورتھ اُس دیس میں چلے گئے جو یسُوع نے مجھے ایک رات دکھایا تھا؟ اگر ایسا ہے، تو آج رات وہ ایک جوان آدمی ہیں۔ خُدا اُن کی جان کو آرام میں رکھے۔ اور خُدا کرے کہ میں اتنی وفاداری سے زندگی گزاروں کہ اُس دیس میں داخل ہوجاؤں۔ اور مسیح کا ایک-ایک سچا

خادم بن کر رہوں !

228 مجھے اپنی زندگی پر شرم آتی ہے۔ مجھے شرمندگی محسوس ہو رہی ہے-... میں...میں...اگر میں نے آپ لوگوں کے سامنے کوئی گناہ کیا ہے، تو آپ-آپ پر فرض ہے کہ آ کر مجھے بتائیں۔ دیکھیں۔ میں ہر اُس چیز میں ٹھیک رہنے کی کوشش کرتا ہوں جو خُدا مجھے اپنے فضل سے کرنے دیتا ہے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ لیکن، دیکھیں، دوستو، آپکا فرض ہے اگر آپ میری زندگی میں کچھ غلط دیکھتے ہیں، تو میرے پاس آکر بتائیں۔ اور، دیکھیں، میں اس بات کا قرضدار ہوں کہ آپکے سامنے کھڑا ہوکر سچی انجیل کی منادی کروں۔ میں آپکا مقروض ہوں، کیونکہ میں آپ میں سے ہر ایک کا چہرہ دیکھنے کی آرزو رکھتا ہوں، تاکہ جوان مرد اور خواتین کو، اُس کنارے کے پار دیکھوں۔ اب جہاں آپ ہیں اور وہاں کے درمیان صرف ایک سانس کا فاصلہ ہے۔ اب، یہ بالکل درست ہے۔ یہ بات ہے۔

229 اور سارے فضل کے خُدا، اور آسمان کے خُدا کو، گستاخی کے ساتھ نہیں، بلکہ احترام کے ساتھ، "پاپا کہتا ہوں،" اُس عظیم دن جب ہم یہاں واپس آئینگے اور دوبارہ اپنے زمینی بدن حاصل کرینگے، تو ہم پی سکیں گے، اور انگور اور دیس کے باقی پھل کھا سکیں گے۔ "لوگ گھر بنائیں گے اور کوئی دوسرا قبضہ نہیں کرے گا۔ وہ تاک لگائینگے اور کوئی دوسرا اُس میں سے نہیں

کھائیگا۔" دیکھیں؟ یہاں ایک شخص تاک لگاتا ہے، اور اُسکا بیٹا اُسے لیتا ہے، اور پھر اُسکا بیٹا اُسے لیتا ہے، اور پھر اُسکا۔ لیکن وہاں ایسا نہیں؛ وہی لگائیگا اور وہی کھائیگا۔ دیکھیں، یہ درست ہے۔ ہم سدا وہاں رہیں گے۔ اور خُدا کرے، میں اُس دیس میں، آپ میں سے ہر ایک کو دیکھوں۔

230 اور میں جانتا ہوں میں یہاں تثلیثی خادموں سے بھی بات کررہا ہوں۔ اور، اے میرے بھائیو، میں یہ اس لیے نہیں کہتا کہ-کہ میں آپکو چوٹ پہنچانا چاہتا ہوں۔ میں بھی، ایک تثلیثی ہوں، میں تثلیث پر یقین رکھتا ہوں، خُدا کی تین خصوصیات ہیں (باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس)، لیکن تین خُدا نہیں ہیں۔ سمجھے؟ میں مکمل طور پر، تین خصوصیات پر ایمان رکھتا ہوں، میں اپنے پورے دل سے، "باپ، بیٹے، اور رُوحُ القُدس پر ایمان رکھتا ہوں،" لیکن تین خُدا نہیں ہیں۔ یہ بس تین خصوصیات -...یا خُدا کے تین دفاتر ہیں۔ ایک وقت تھا خُدا باپ کی صورت میں تھا، پھر بیٹے کی، اور اب پاک رُوح کی صورت میں ہے۔ ایک خُدا تین دفاتر میں ہے۔ اور اُنکے پاس...

231 اور باپ، بیٹا، اور رُوحُ القُدس، خُدا کا نام نہیں ہے۔ خُدا کا ایک نام ہے، اور اُسکا نام یسُوع ہے۔ بائبل کہتی ہے، "آسمانی خاندان کا نام یسُوع ہے، اور زمینی خاندان کا نام یسُوع ہے۔" یہ درست ہے۔ پس خُدا کا ایک نام تھا، انسانی نام۔ اُس کو...یہوواہ یری، اوریہوواہ رافا کہا گیا، یہ اُسکے

الوہیت کے القاب تھے۔ لیکن اُس کا نام ایک تھا: یسُوع ! اور یہی وہ ہے۔

232 اور اگر، واقعی میرے بھائیو، آپ مجھ سے اتفاق نہیں کرتے، تو یاد رکھیں، میں-میں-میں پھر بھی، آپ سے وہاں ملونگا۔ سمجھے؟ میں آپکے ساتھ وہاں ہونگا۔ اور خُدا آپکو برکت دے۔ اور میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔

233 اور اب میں چاہتا ہوں کہ کلیسیا اسے یاد رکھے، اتوار کی صُبح ہم یہیں سے شروع کرینگے اور میں کوشش کرونگا کہ آپکو دو بجے سے زیادہ نہ روکا جائے، تاکہ ہم دوپہر کے بعد بھی عبادت کرسکیں، اگر ہمارے لیے ممکن ہوا، اور جیسا میں نے آج رات کیا ہے، اور دیکھیں ساڑھے دس ہوگئے ہیں۔ کیا آپ مجھے معاف کردینگے؟ دوستو، ہمارے پاس زیادہ وقت نہیں بچا ہے، اے پیاروں۔ میں-میں آپکو "پیارے" کہہ رہا ہوں کیونکہ آپ ہیں۔ آپ-آپ لوگ میرے پیارے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کیوں؟ دیکھیں...یہاں حوالہ موجود ہے۔پولُس کہتا ہے، "میں تمہارے لیے غیرت رکھتا ہوں (خُدا کی کلیسیا کیلئے) خُدا کی سی غیرت، کیونکہ میں نے تمہاری نسبت کروائی ہے۔" آپ یہاں پرہیں، یہ سمجھ گئے ہیں-یہ بات ہے۔ "کیونکہ میں نے تمہاری نسبت کی ہے، اور ایک پاکدامن کنواری کی مانند، تمہاری منگنی مسیح کے ساتھ کراوئی ہے۔"

234 اب، اگر یہ بات اُس دن سچ تھی، تو اُس نے کہا تھا...بلکہ، اُن لوگوں نے مجھ سے کہا تھا، کہا تھا، "یسُوع تمہارے پاس آئیگا، اور تم ہمیں اُسکے حضور پیش کروگے،" ایک پاک دامن کنواری کی مانند۔ "جو اُس کلام کے ساتھ پرکھی گئی تھی جسکی منادی تم نے کی تھی۔" اور، دیکھیں، میں نے تمہیں وہی کلام سنایا جو پولُس نے اپنے چرچ کو سنایا تھا، اگر اُس کا گروپ اندر گیا، تو ہمارا بھی اندر جائے گا، 'کیونکہ ہم نے وہی تعلیم دی ہے۔ آمین۔

آئیں اب ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں اور کہتے ہیں، "خُدا آپکو برکت دے۔" اب...؟...ہمارے پیارے عزیز پاسٹر، بھائی نیول آئیں۔

60-0518 لے پالک #2

برینہم ٹیبرنیکل

جیفرسن ویل انڈیانا یو۔ ایس۔ اے۔

URDU

©2026 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ، 700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر پر چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی انجیل پھیلانے کا ایک ذریعہ ہے۔ اس کتاب کو فروخت نہیں کیا جاسکتا، اور نہ ہی دوبارہ بڑے پیمانے پر چھاپا جاسکتا ہے، اور نہ کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی بازیابی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، اور نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامے کے بغیر کسی فنڈز وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کے لئے یا دیگر مواد کے لئے رابطہ کریں:

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

B/3 ، 700، کشمیر کالونی ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-345-2495637

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O. BOX 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org